ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

یورپی کمیشن نے قابض اسرائیل کو دی جانے والی تمام ادائیگیاں معطل کردیں ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.65 , Thurday 11 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۶۵)، بروز جمعرات، ۱۱ر ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۸ر ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیل کی بزدلی پر عالمی برادری کی شدید لعنت

دوحہ پر حملے قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار، وحشیانہ صہیونی جارحیت کے خلاف اسلامی ممالک کو متحدہ موقف اختیار کرنے کی آواز بلند

دوحہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے 9 ستمبر کو دوحہ میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے پر عالمی سطح پر سخت مذمت اور تنقید سامنے آئی ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' اور 'اے ایف پی' کے مطابق قطر غزہ جنگ بندی میں ایک اہم ثالث رہا ہے، قطری حکام نے کہا کہ اسرائیلی حملوں نے خلیجی ملک میں مقیم حماس کے سیاسی بیورو کے رہائشی ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا، جہاں تنظیم کی اعلیٰ قیادت مقیم ہے۔ اسرائیلی حملوں کے ردعمل میں عرب ممالک سمیت اقوام متحدہ نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب نے قطر کی خودمختاری کی 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت اور کھلی خلاف ورزی' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ وزارتِ خارجہ کے بیان میں خبردار کیا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے مجرمانہ خلاف ورزیوں کے تسلسل اور بین الاقوامی قانون اور تمام عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ ادھر ایران نے قطر پر اسرائیلی حملے کو مجرمانہ، نہایت خطرناک، بین الاقوامی قانون، قطر کی خودمختاری اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ ایرانی وزیرخارجہ کے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے خبردار کیا کہ فلسطین اور مغربی ایشیا میں صہیونی حکومت کے جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی سب کیلئے خطرہ ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے نائب وزیراعظم

اور وزیرِ خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اس 'کھلی اور بزدلانہ اسرائیلی جارحیت' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور زور دیا کہ 'یہ غیر ذمے دارانہ حملہ قطر کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر پر خطرناک حملہ ہے اور یہ ایک غیر ذمے دارانہ اشتعال انگیزی ہے جو خطے اور دنیا کے امن و استحکام کو خطرے میں ڈالتی ہے'۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے اسے 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت کا تسلسل قرار دیا جو خطے کی سلامتی اور استحکام کیلئے خطرہ ہے'۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے مذاکرات جاری رہنے کے دوران حماس کے مذاکراتی وفد کو نشانہ بنانا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل امن حاصل کرنے کا نہیں بلکہ جنگ جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ صورتحال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسرائیل نے خطے میں اپنی توسیع پسندانہ پالیسی اور ریاستی پالیسی کے طور پر دہشت گردی کو اختیار کر لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے منگل کو قطر پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور اس اقدام کو قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ قطر غزہ میں جنگ بندی کروانے اور حماس کے قبضے میں موجود تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے نہایت مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ انتونیو گوتریس نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام فریقین کو مستقل جنگ بندی کے قیام کی طرف بڑھنا چاہیے، نہ کہ اِسے تباہی کے راستے پر لے جائیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر کے سفارتی مشیر نے اسرائیل کے قطر میں حملوں پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم قطر کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس 'غدارانہ' اسرائیلی حملے کی پُر زور مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے قطر کے امیر، شاہی خاندان اور عوام کیساتھ مشکل گھڑی میں ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس جارحیت کا کوئی جواز نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے قطر میں فضائی حملہ کر کے حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانے بنانے کا دعویٰ کیا۔ تاہم، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن سہیل الہندی نے بتایا کہ سینئر رہنما خلیل الحیہ اور دیگر حماس رہنماؤں کو شہید کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ سہیل الہندی کے مطابق خلیل الحیہ کے بیٹے ہمام الحیہ، دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لبد، عبداللہ عبد الواحد، مومن حسونہ، احمد المملوک شہید ہو گئے۔ مزید بتایا کہ اس کے علاوہ قطر کی اندرونی سیکیورٹی فورسز کے رکن کارپورل بدر سعد محمد الحمایدی بھی حملے میں شہید ہوئے۔

ولی عہد محمد بن سلمان کا امیر قطر سے رابطہ

ریاض: سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے قطر پر اسرائیلی حملے کو مجرمانہ فعل اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی۔ سعودی ولی عہد نے یقین دہانی کرائی کہ مملکت قطر کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی اور دفاع و خودمختاری کے تحفظ میں اس کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ خیال رہے کہ اسرائیلی فوج نے آج دوحہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے دفتر کو نشانہ بنایا، جہاں اعلیٰ قیادت جنگ بندی معاہدے پر غور کر رہی تھی۔

'ایران قطر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے'

ایرانی صدر اور امیر قطر کی ٹیلی فونی گفتگو

تہران، (ایجنسی) ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران، قطر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور اسلامی ممالک، صیہونی حکومت کے کھلے جرائم کی زبانی و عملی طور پر پوری سنجیدگی سے بھرپور مذمت کریں۔ صدر ایران نے منگل کی شام امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے ٹیلی فونی گفتگو میں صیہونی حکومت کے جرائم کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران، قطر میں اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور اپنے پڑوسی اور دوست ملک کی حمایت کیلئے جو اقدام بھی ضروری ہوا انجام دے گا۔ صدر مملکت نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ صیہونی حکومت، کسی بھی مسلمہ بین الاقوامی اصول و ضوابط کی پابند نہیں ہے اور کسی بھی بین الاقوامی اصول و قانون کا احترام نہیں کرتی، کہا کہ صیہونی حکومت کا یہ رویہ پوری طرح امریکہ کی حمایت سے انجام پا رہا ہے۔ مسٹر پزشکیان نے کہا کہ صیہونی حکومت نے اپنی سیکورٹی کے دفاع و تحفظ کے نام پر پورے علاقے کے امن و استحکام کو درہم برہم کر کے رکھ دیا ہے اور کسی بھی جرم کا ارتکاب کرنے سے گریز نہیں کرتی۔ صدر ایران نے کہا کہ اسلامی ممالک کو چاہئے کہ ایک ساتھ مل کر متحدہ موقف اختیار کریں اور ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر زبان و عمل سے صیہونی حکومت کے اس کھلے جرم و جارحیت کی پوری سنجیدگی سے بھرپور مذمت کریں تا کہ یہ جارح و جنایت پیشہ حکومت اس طرح کا اقدام دوہرانے کی جرئت نہ کرے۔ امیر قطر نے صدر ایران کے ٹیلی فون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ جناب عالی نے اشارہ کیا، جرائم پیشہ نیتن یاہو، اپنے جرائم کو انجام دینے میں کسی بھی حد تک جا سکتا ہے اور افسوس کہ جہاں بھی چاہتا ہے جس طرح بھی چاہتا ہے کوئی رکاوٹ محسوس کئے بغیر حملہ اور بمباری کرتا ہے۔ امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے تاکید کرتے ہوئے کہ علاقے کے ممالک کو صیہونی حکومت کے جرائم کے سلسلے میں متحد موقف اختیار کرنا چاہئے کہا کہ حماس کے رہنما جنگ بندی کیلئے امریکی تجویز پر غور کر رہے تھے اور ہم سے ہونے والے صلاح و مشورے کے بعد وہ اس تجویز کا مثبت جواب دینے والے تھے لیکن افسوس کہ اسرائیل نے اسی اجلاس پر حملہ کر دیا۔

پولینڈ نے فضائی خلاف ورزی پر روسی ڈرون مار گرائے، وارسا ایئرپورٹ بند

وارسا، (ایجنسی): یوکرین اور روس کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران پولینڈ نے

اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر روسی ڈرون طیارے مار گرائے۔ فوجی کارروائی کے بعد ملک کی فضائی حدود کچھ وقت کے لئے بند کر دی گئی۔ پولینڈ کے سب سے بڑے وارسا چوپن ایئرپورٹ کو بھی عارضی طور پر بند کیا گیا، جس کے باعث ملکی اور غیر ملکی 12 سے زائد پروازوں کو دوسرے ایئرپورٹس پر اتارا گیا۔ فلائٹ ریڈار کے مطابق ایئرپورٹ مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے 7 بجے دوبارہ کھلنے کی توقع ہے۔ فضائی حدود کو بھی کلیئرنس کے بعد کھول دیا گیا، تاہم وارسا سے پروازوں کی روانگی تاحال معطل ہے۔ ذرائع کے مطابق مقامی وقت صبح 5 بج کر 50 منٹ سے وارسا ایئرپورٹ سے کوئی پرواز روانہ نہیں ہو سکی، جبکہ لینڈنگ کی اجازت بھی محدود کر دی گئی تھی۔

ویٹیکن سٹی کی تاریخ میں پہلی بار ایل جی بی ٹی کیو افراد کی سرکاری زیارت

ویٹیکن سٹی، (ایجنسی): تاریخ میں پہلی بار ایل جی بی ٹی کیو افراد اور ان کے خاندانوں

نے سرکاری سطح پر ویٹیکن میں عبادات اور زیارت میں شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق تقریباً 1400 زائرین 20 ممالک سے آئے تھے جنہوں نے رینبو لباس پہن کر اور صلیبیں اٹھا کر ماس، دعائیہ اجتماعات اور دیگر مذہبی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ یہ زیارت ویٹیکن کے سرکاری کیلنڈر میں شامل کی گئی تھی تاہم حکام نے وضاحت کی کہ اس کا مطلب ایل جی بی ٹی کیو کمیونٹی کی حمایت یا اسپانسرشپ نہیں ہے۔ زائرین نے سینٹ پیٹرز باسیلیکا کے 'ہولی ڈور' سے داخلہ لیا جو ہر 25 سال بعد کھلتا ہے اور مفاہمت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس زیارت کا انتظام اطالوی ایل جی بی ٹی کیو ایڈووکیسی تنظیم 'جوناتھن ٹینٹ' نے کیا جبکہ دیگر عالمی گروپس نے معاونت فراہم کی۔

قطر پر اسرائیلی حملہ نیتن یاہو کا فیصلہ تھا، میرا نہیں: ٹرمپ

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو قطر کے ساتھ دفاعی تعاون کا معاہدہ مکمل کرنے کی ہدایت

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کی جانب سے قطر پر کیے گئے فضائی حملے سے 'خوش نہیں' ہیں، جس میں اسرائیل نے حماس کے سیاسی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ مشرقِ وسطیٰ سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں ٹرمپ نے کہا کہ 'میں کل مکمل بیان جاری کروں گا'۔ العربیہ چینل کی واشنگٹن بیورو چیف کے مطابق امریکی صدر نے وہ پریس کانفرنس منسوخ کر دی جس میں صحافیوں کو قطر میں حماس کے دفتر پر اسرائیلی حملے سے متعلق سوالات پوچھنا تھے۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے منگل کے روز کہا کہ امریکی فوج نے انھیں اطلاع دی کہ اسرائیل نے دوحہ میں حماس کے ہیڈکوارٹر پر حملہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ اسرائیلی وزیرِاعظم بنیامین نیتن یاہو نے کیا اور قطر کے اندر یک طرفہ بمباری نہ تو اسرائیل اور نہ امریکہ کے مفاد میں ہے۔ ٹرمپ نے مزید بتایا کہ انھوں نے فوری طور پر اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو قطری حکام کو متوقع حملے سے آگاہ کرنے کی ہدایت دی تھی لیکن بدقسمتی سے اطلاع وقت پر نہ پہنچ سکی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملہ امن کے لیے ایک موقع بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ انھوں نے قطر کے امیر اور وزیرِاعظم کو یقین دلایا کہ ایسا دوبارہ نہیں ہوگا اور وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کو ہدایت دی کہ وہ قطر کے ساتھ دفاعی تعاون کے معاہدے کو مکمل کریں۔ ٹرمپ نے

سوشل میڈیا پر لکھا کہ قطر پر یک طرفہ بمباری، جو ایک خودمختار ریاست اور امریکہ کی قریبی اتحادی ہے، جو ہمارے ساتھ بہادری سے امن کیلئے ثالثی میں کردار ادا کر رہی ہے، اسرائیل یا امریکہ کے مقاصد کی خدمت نہیں کرتی۔ تاہم انھوں نے مزید کہا کہ 'حماس کا خاتمہ، جو غزہ کے عوام کی مشکلات سے فائدہ اٹھاتی رہی ہے، ایک اعلیٰ مقصد ہے'۔ منگل کے روز ہی وائٹ ہاؤس نے وضاحت کی کہ ٹرمپ نے اسرائیل کے قطر میں حماس کے خلاف فضائی حملے کے فیصلے کی تائید نہیں کی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ اگرچہ حماس کا خاتمہ 'قابلِ قدر مقصد' ہے لیکن دوحہ پر حملہ 'نہ اسرائیل اور نہ امریکہ کے مفاد میں ہے'۔

فرانس میں مساجد کے باہر سوروں کے درجن بھر سر پھینک دیے گئے

پولیس کا مزید مساجد کے باہر بھی مکروہ فعل کے ارتکاب کا خدشہ، واقعے نے ملک میں بڑھتی ہوئی اسلام دشمنی پر شدید تشویش پیدا کر دی

پیرس، (ایجنسیاں) فرانس کی راجدھانی پیرس اور نواحی علاقوں میں کم از کم 9 مساجد کے باہر سوروں کے سر پھینک دیے گئے، پولیس نے مزید مساجد کے باہر بھی مکروہ فعل کے ارتکاب کا خدشہ ظاہر کر دیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق پیرس کے پولیس چیف لوراں نونیز نے بتایا کہ منگل کو پیرس کے مختلف علاقوں میں کم از کم 9 سوروں کے سر مختلف مساجد کے باہر پائے گئے، اس واقعے نے بڑھتی ہوئی اسلام دشمنی پر شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ لوراں نونیز نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کچھ مساجد کے سامنے سوروں کے سر پھینکے گئے ہیں جن میں 4 پیرس میں اور 5 قریبی مضافاتی علاقوں میں پھینکے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ مزید مقامات پر بھی ایسے واقعات سامنے آئیں۔ لوراں نونیز کے مطابق پولیس نے نسلی یا مذہبی امتیاز پر مبنی نفرت انگیزی کے الزام میں تحقیقات شروع کر دی ہیں اور ان واقعات کو 'قابلِ مذمت' قرار دیا ہے۔ اسلام میں سور کا گوشت حرام ہے، پیرس کے پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق ان میں سے کئی سروں پر فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا خاندانی نام نیلے رنگ کی سیاہی سے لکھا گیا تھا۔ لوراں نونیز نے کہا کہ اس واقعے کے ممکنہ تعلقات ماضی کے ان واقعات سے بھی ہو سکتے ہیں جن کا ربط 'غیر ملکی مداخلت' سے جوڑا گیا تھا، تاہم انہوں نے 'انتہائی احتیاط' برتنے پر زور دیا، جون کے آغاز میں تین سرب شہریوں پر یہودی مقامات کی توڑ پھوڑ کے الزامات عائد کیے گئے تھے، جس کے بارے میں تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس کے پیچھے روس کا ہاتھ تھا۔ یورپی یونین میں سب سے

بڑی مسلم آبادی اور اسرائیل و امریکہ کے بعد سب سے بڑی یہودی آبادی فرانس میں آباد ہے، یورپی یونین کی ایجنسی برائے بنیادی حقوق کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے کئی یورپی ممالک میں 'اسلام دشمنی' اور یہود مخالف رجحانات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

فرانسیسی وزارتِ داخلہ کے مطابق جنوری سے مئی 2025 کے درمیان ملک میں اسلام مخالف واقعات میں 75 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ افراد پر حملوں کی شرح 3 گنا بڑھ گئی۔ پیرس میں مساجد کے باہر پیش آنے والے واقعات پر سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے فوری مذمت کی۔ ایوانِ صدر کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے دارالحکومت میں مسلم کمیونٹی کے نمائندوں سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ اپنی 'یکجہتی' کا اظہار کیا۔

غزہ پر صہیونی جارحیت، 24 گھنٹوں میں 41 فلسطینی شہید، 184 زخمی

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں 41 فلسطینی شہید اور 184 افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے دو شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں۔ وزارت صحت کے بیان کے مطابق گذشتہ ایک دن میں شہداء المساعدات کے 12 افراد شہید اور 30 زخمی ہسپتالوں میں پہنچے۔ یوں غزہ میں رزق حلال کمانے کی راہ میں جان دینے والے شہداء کی تعداد 2,456 اور زخمیوں کی تعداد 17,861 سے تجاوز کر گئی ہے۔

غزہ کے ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قحط اور شدید غذائی قلت کے باعث مزید 5 اموات ریکارڈ کیں جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ اس طرح قحط اور بھوک کے باعث شہداء کی مجموعی تعداد 404 ہوگئی ہے جن میں 141 معصوم بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق 18 مارچ سنہ 2025ء سے آج تک 12,098 فلسطینی شہید اور 51,462 زخمی ہو چکے ہیں۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری قابض اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں اب تک 64,656 فلسطینی شہید اور 503,163 زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار صہیونی درندگی اور فلسطینی عوام کی اجتماعی نسل کشی کی خوفناک تصویر پیش کرتے ہیں۔

غزہ میں قابض اسرائیل کے مسلط کردہ قحط سے مزید 5 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کے مسلط کردہ قحط اور سخت محاصرے کی وجہ سے بھوک اور غذائی قلت کے باعث مزید 5 فلسطینی شہید ہو گئے۔ وزارت صحت نے ایک مختصر بیان میں بتایا کہ غذائی قلت اور بھوک سے شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 404 ہو گئی ہے جن میں 141 معصوم بچے شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق جب سے عالمی ادارہ (IPC) نے غزہ میں قحط کی باضابطہ حیثیت تسلیم کی ہے، اب تک 126 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 26 بچے شامل ہیں۔ واضح رہے کہ 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام داخلی راستے بند کر رکھے ہیں اور کسی بھی قسم کی انسانی امداد کے داخلے کو روک دیا ہے۔ سرحدوں پر امدادی ٹرکوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں لیکن صہیونی دشمن دانستہ طور پر صرف انتہائی قلیل مقدار میں سامان داخل ہونے دیتا ہے جو غزہ کے لاکھوں محصور فلسطینیوں کی بنیادی ضروریات کو بھی پورا نہیں کرتا۔ یہ پالیسی دراصل اجتماعی سزا اور منظم نسل کشی کا ہولناک حربہ ہے جس نے پورے علاقے کو قحط اور موت کی آگ میں جھونک دیا ہے۔

ٹارگٹ کلنگ کی پالیسی ہمیں سفید جھنڈا لہرانے پر مجبور نہیں کر سکتی: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی دفتر کے رکن سہیل ہندی نے کہا ہے کہ منگل کی شام دوحہ میں تحریک کی قیادت کے وفد کے قیام گاہ کو قابض اسرائیل کے حملے کا نشانہ بنانا انتہائی خطرناک اضافہ ہے جو اس بات کی کھلی دلیل ہے کہ دشمن صہیونی ریاست اغتیالات کی پالیسی پر قائم ہے اور جنگ بندی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانا چاہتی ہے۔

سہیل ہندی نے گذشتہ شب الجزیرہ ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں وضاحت کی کہ جس اجلاس کو بمباری کا نشانہ بنایا گیا وہ امریکہ کی جانب سے پیش کیے گئے نکات اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بھیجی گئی تجویز پر غور کے لیے بلایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ حماس کی قیادت نے ان تجاویز کے حوالے سے سنجیدگی اور لچک کا مظاہرہ کیا تھا لیکن اس دوران اچانک براہ راست اغتیال کی کوشش کی گئی جسے انہوں نے "بزدلانہ جرم" قرار دیا۔

انہوں نے بتایا کہ حماس کی اعلیٰ قیادت اس قاتلانہ حملے میں محفوظ رہی تاہم کئی فلسطینی شہید ہوئے جن میں جہاد لبد (غزہ میں حماس کے سربراہ کے دفتر کے ڈائریکٹر) اور معروف رہنما خلیل الحیہ کے فرزند ہمام شامل ہیں۔ ہندی نے واضح کیا کہ تحریک کے رہنماؤں کا خون کسی فلسطینی بچے یا خاتون کے خون سے مختلف نہیں اور اغتیالات کی یہ پالیسی تحریک کو اپنے عوام اور اپنی مقدس جدوجہد کے دفاع سے باز نہیں رکھ سکتی۔

ہندی نے زور دے کر کہا کہ فلسطینی عوام آزاد قوم ہیں جو نہ تو سفید جھنڈا بلند کریں گے اور نہ ہی ہتھیار ڈالیں گے۔ ہم اس قابض دشمن کا ہر حال میں اور اپنی تمام تر طاقت کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔

انہوں نے اس جرم کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل اور اس کے سربراہ بنجمن نیتن یاہو پر ڈالی اور کہا کہ امریکی انتظامیہ نے بھی اس خونریز جرم کے لیے سیاسی تحفظ فراہم کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب جنگ بندی پر بات چیت کرنے والے وفد کو نشانہ بنایا جائے تو یہ بات تمام تر دعوؤں کو بے نقاب کر دیتی ہے کہ قابض اسرائیل یا واشنگٹن امن چاہتے ہیں۔ اس واقعے نے دنیا کو ایک حقیقی اخلاقی اور سیاسی امتحان کے سامنے کھڑا کر دیا ہے۔

سہیل ہندی نے عالمی برادری سے فوری اور سنجیدہ اقدام اٹھانے کا مطالبہ کیا تاکہ اغتیالات اور جنگی جرائم کی یہ پالیسی روکی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اب صرف مذمتی بیانات کافی نہیں بلکہ سخت اور عملی موقف درکار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستقبل میں کسی بھی جنگ بندی کا دارومدار اس بات پر ہوگا کہ جارحیت بند کی جائے اور شہریوں اور سیاسی قیادت کی جانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

سویڈن کی نومنتخب وزیر صحت الیزابت لان پہلے ہی دن براہِ راست پریس کانفرنس کے دوران بے ہوش

خرطوم، (ایجنسیاں): سویڈن کی نومنتخب وزیر صحت الیزابت لان منگل کو اپنی پہلی پریس کانفرنس کے دوران اچانک بے ہوش ہوگئیں، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق گزشتہ روز سویڈن کی نومنتخب وزیر صحت الیزابت لان ایک براہ راست پریس کانفرنس کے دوران اسٹیج پر بے ہوش ہوکر گرگئیں۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب 48 سالہ لان، سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرشون اور کرسچن ڈیموکریٹس پارٹی کی سربراہ ایبا بُش سمیت دیگر حکومتی نمائندوں کے ساتھ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دے رہی تھیں۔ اسی دوران اچانک لان آہستہ آہستہ آگے کو جھکیں اور گر کر بے ہوش ہوگئیں، گرنے کے ساتھ ہی ان کے سامنے رکھا پوڈیم بھی گر گیا، اس موقع پر دیگر سیاست دان اور کچھ صحافی فوراً ان کی مدد کے لئے آگے بڑھے، اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ بعد ازاں حکومتی سیکیورٹی نے انہیں سہارا دیا اور وہ دوبارہ کانفرنس ہال میں واپس آگئیں، واپسی پر ان کا کہنا تھا کہ وہ خون میں شوگر لیول کم ہونے کے باعث گرگئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بالکل عام دن نہیں تھا اور ایسا ہوسکتا ہے اگر خون میں شوگر لیول کم ہوجائے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا انہیں طبی امداد فراہم کی گئی یا نہیں، تاہم واپسی پر وہ زیادہ زخمی نہیں لگ رہی تھیں۔ لان کے ساتھ یہ واقعہ ان کے وزیر صحت کا منصب سنبھالنے کے پہلے ہی دن پیش آیا، پیر 8 ستمبر کو ان کی پیش رو آکوا انکار برگ جو ہانسن نے استعفیٰ دے دیا تھا۔

فرانس میں بڑھتے ہوئے سیاسی بحران کا حل نکالنے کی کوشش

ایمانوئل میکرون نے قریبی ساتھی سیپسٹین لاکورنو کو نیا وزیراعظم نامزد کردیا

پیرس، (ایجنسیاں): فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے سیاسی بحران کے پیش نظر اپنے قریبی ساتھی اور وزیر دفاع سیپسٹین لاکورنو کو نیا وزیراعظم نامزد کردیا تاکہ بڑھتے ہوئے سیاسی بحران کا حل نکالا جاسکے، کیونکہ آنے والے دنوں میں احتجاج کا خدشہ ہے۔ 39 سالہ لاکورنو کو فرانسوا بیرو کی جگہ ساتواں وزیراعظم مقرر کرکے میکرون نے یہ ظاہر کیا کہ وہ حکومت کے دائرے کو وسیع کرنے کے بجائے اپنے قریبی اتحادی پر انحصار کر رہے ہیں۔ ایلیزے پیلس کے مطابق میکرون نے لاکورنو کو ہدایت دی ہے کہ وہ پارلیمان میں موجود سیاسی قوتوں سے مشاورت کریں تاکہ ملک کا بجٹ منظور ہوسکے اور آنے والے مہینوں میں اہم فیصلوں کے لیے ضروری معاہدے کیے جاسکیں۔ بیرو نے صرف نو ماہ وزارتِ عظمیٰ کے منصب پر گزارے اور منگل کو مستعفی ہوکر اپنا استعفیٰ میکرون کو پیش کردیا، یہ فیصلہ ایک دن بعد آیا جب پارلیمان نے حکومت کو برطرف کردیا تھا، بیرو اور لاکورنو کے درمیان اقتدار کی باضابطہ منتقلی بدھ کو دوپہر عمل میں آئی۔ عام طور پر میکرون نئے وزیراعظم کے تقرر میں تاخیر کرتے رہے ہیں، مگر اس مرتبہ سیاسی و مالی عدم استحکام کے خدشے کے باعث انہوں نے ایک دن سے بھی کم وقت میں فیصلہ کرلیا۔

روزنامہ 'لبریشن' نے لکھا کہ ایمانوئل میکرون براہ راست سیاسی بحران کے حل کے لیے خود میدان میں موجود ہیں۔ بیرو، میکرون کے 2017 میں صدر بننے کے بعد چھٹے اور 2022 کے بعد پانچویں وزیراعظم تھے، ان سے پہلے مشیل بارنیئر کو بھی دسمبر میں عدم اعتماد کے ووٹ کے بعد ہٹایا گیا تھا، یہ بحران پچھلے سال کے عام انتخابات سے شروع ہوا تھا جب پارلیمان معلق ہوگئی تھی۔ روزنامہ 'لوموند' نے لکھا کہ ایمانوئل میکرون ایک کمزور صدر ہیں۔

جنوبی کوریائی خواتین کا امریکی فوج کے خلاف جسم فروشی پر مجبور کرنے کا مقدمہ

سیول، (ایجنسیاں): وکلا کا کہنا ہے کہ امریکی فوجیوں کیلئے جسم فروشی پر مجبور کی گئی 100 سے زائد جنوبی کوریائی خواتین نے امریکہ پر بدسلوکی کا الزام لگاتے ہوئے ایک تاریخی مقدمہ دائر کردیا ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مورخین اور کارکنوں کا کہنا ہے کہ 1950 کی دہائی سے 1980 کی دہائی تک دسیوں ہزار جنوبی کوریائی خواتین ریاست کی سرپرستی میں چلنے والے کوٹھوں پر کام کرتی رہیں جہاں وہ جنوبی کوریا کو شمالی کوریا سے بچانے کے لئے تعینات امریکی فوجیوں کو خدمات فراہم کرتی تھیں۔ 2022 میں جنوبی کوریا کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا تھا کہ حکومت نے غیر قانونی طور پر ایسے کوٹھے 'قائم اور منظم کر کے چلائے' جو امریکی فوج کیلئے تھے اور تقریباً 120 متاثرہ خواتین کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ گزشتہ ہفتے 117 متاثرہ خواتین نے ایک نیا مقدمہ دائر کیا ہے، پہلی بار باضابطہ طور پر امریکی فوج پر الزام لگاتے ہوئے اور ان سے معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمے میں ہر متاثرہ خاتون کیلئے ایک کروڑ وون (7 ہزار 200 ڈالر) معاوضہ طلب کیا گیا ہے۔ جاپانی فوجیوں کے زیر استعمال مشہور 'کمفرٹ ویمن' کے برعکس، امریکی فوجیوں کیلئے کام کرنے والی ان خواتین کو نسبتاً کم توجہ ملی ہے کیونکہ واشنگٹن، جنوبی کوریا کا اہم اور دیرینہ اتحادی ہے۔ مورخین کے مطابق امریکی فوجی اڈوں کے قصبوں میں فوجی کوٹھوں سے جڑی معیشت (بشمول ریسٹورنٹ، نائی کی دکانیں اور بارز جو امریکی فوجیوں کیلئے مخصوص تھے) 1960 اور 70 کی دہائی میں جنوبی کوریا کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کا تقریباً 25 فیصد تھی۔ 60 سالہ ایک مدعی خاتون کا کہنا ہے کہ میں اب بھی سر جھکا کر مشروب ڈالنے پر، مسکرانے سے انکار پر امریکی فوجیوں کے ہاتھوں مار کھانے کو بھول نہیں سکتی۔

تھائی لینڈ کے سابق وزیراعظم کو ایک سال قید کی سزا

بنکاک، (ایجنسی) تھائی لینڈ کی سپریم کورٹ نے ملک کے سب سے طاقتور اور متنازع سیاستدان تھاکسن شیناواترا کو ایک سال قید کی سزا سناتے ہوئے قرار دیا کہ انہوں نے اپنی 2023 کی قید اسپتال میں غیر قانونی طور پر گزاری۔ رپورٹ کے مطابق تھاکسن شیناواترا کا سیاسی خاندان گزشتہ دو دہائیوں سے تھائی لینڈ کی فوج نواز اور بادشاہت نواز اشرافیہ کا بڑا حریف رہا ہے، جو ان کی عوامی مقبولیت پر مبنی سیاست کو روایتی سماجی نظام کے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔

اس سیاسی خاندان کو حالیہ برسوں میں متعدد قانونی اور سیاسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کا نقطہ عروج پچھلے ماہ ان کی بیٹی پیٹونگٹارن شیناواترا کی وزارتِ عظمیٰ سے برطرفی تھی۔ مگر منگل کو سپریم کورٹ کا فیصلہ اس خاندان کیلئے سب سے بڑا دھچکا قرار دیا جارہا ہے کیونکہ ججوں نے 76 سالہ تھاکسن کو بنکاک ریمانڈ جیل منتقل کرنے کا حکم دیا۔ تھاکسن 2001 اور 2005 میں وزیراعظم منتخب ہوئے، مگر ان کی دوسری مدتِ حکومت فوجی بغاوت کے نتیجے میں ختم کردی گئی، جس کے بعد وہ جلاوطنی اختیار کر گئے، اگست 2023 میں وطن واپسی پر انہیں بدعنوانی اور اختیارات کے غلط استعمال پر 8 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ تاہم انہوں نے ایک دن بھی جیل کی کوٹھڑی میں نہیں گزارا، انہیں فوراً ایک نجی ہسپتال کے کمرے میں منتقل کردیا گیا، پھر شاہی معافی کے ذریعے ان کی سزا کم کر کے ایک سال کردی گئی اور بعد ازاں معمر قیدیوں کے لیے رعایتی اسکیم کے تحت رہا بھی کردیا گیا۔

ایتھوپیا میں افریقا کے سب سے بڑے ڈیم کا افتتاح، مصر کا اقوام متحدہ میں احتجاج

جی ای آر ڈی کو صرف ایتھوپیا نہیں بلکہ تمام سیاہ فام عوام کے لیے ایک عظیم کارنامہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا: وزیراعظم ابی احمد

عدیس ابابا، (ایجنسیاں): ایتھوپیا نے منگل کو براعظم افریقہ کے سب سے بڑے پن بجلی منصوبے کا افتتاح کردیا جسے وزیراعظم ابی احمد نے 'تمام سیاہ فام عوام کے لیے ایک عظیم کارنامہ' قرار دیا، تاہم اس اقدام پر مصر نے اقوام متحدہ میں احتجاج درج کرا دیا۔ گرینڈ ایتھوپین رینیسنس ڈیم (جی ای آر ڈی)، جو دریائے نیل کی ایک شاخ پر تعمیر کیا گیا ہے، ملک کی تاریخ کا ایک قومی منصوبہ ہے اور اندرونی تنازعات سے دوچار اس ریاست میں ایک نادر متحد علامت کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ڈیم 170 میٹر (550 فٹ) بلند اور تقریباً 2 کلومیٹر لمبا ہے، جو دریائے نیل کے نیلے حصے پر سوڈان کی سرحد کے قریب واقع ہے، اس کی تعمیر 2011 میں شروع ہوئی تھی۔ 4 ارب ڈالر لاگت سے تعمیر ہونے والا یہ میگا اسٹرکچر 74 ارب مکعب میٹر پانی ذخیرہ کرنے اور 5 ہزار 150 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو ایتھوپیا کی موجودہ پیداوار سے دگنی ہے، یہ بجلی کی گنجائش کے لحاظ سے افریقہ کا سب سے بڑا ڈیم ہے، اگرچہ دنیا کے 10 سب سے بڑے ڈیموں میں شامل نہیں۔ افتتاحی تقریب میں کینیا کے صدر ولیم روٹو اور صومالیہ کے صدر حسن شیخ محمود سمیت خطے کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ ابی احمد نے کہا کہ 'جی ای آر ڈی کو صرف ایتھوپیا نہیں بلکہ تمام سیاہ فام عوام کے لیے ایک عظیم کارنامہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا، میں تمام سیاہ فام لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس ڈیم کو دیکھیں، یہ ثابت کرتا ہے کہ ہم سیاہ فام جو کچھ ارادہ کریں وہ حاصل کرسکتے ہیں۔ مصر، جو اپنی 97 فیصد پانی کی ضروریات کیلئے دریائے

نیل پر انحصار کرتا ہے، عرصے سے اس منصوبے پر تحفظات کا اظہار کرتا آیا ہے، صدر عبدالفتاح السیسی نے اسے اپنی آبی سلامتی کے لیے 'وجودی خطرہ' قرار دیا ہے۔ منگل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بھیجے گئے خط میں مصر نے اس افتتاح کو 'یکطرفہ اقدام' اور 'بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی' کہا اور اپنے عوام کے 'وجودی مفادات' کے تحفظ کا عزم ظاہر کیا۔ ابی احمد نے تقریب میں کہا کہ 'یہ ڈیم زیریں ممالک کے لیے خطرہ نہیں ہے، یہ ان کی ترقی پر اثرانداز نہیں ہوگا بلکہ سیاہ فام عوام کے لیے ایک روشن مثال ہے'۔ مصر نے ایتھوپیا پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اس منصوبے کو 'قبولیت اور قانونی حیثیت کا جھوٹا تاثر' دینے کی کوشش کر رہا ہے، قاہرہ نے کہا کہ وہ اپنے عوام کے ناگزیر مفادات کے تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کے تحت تمام اقدامات کرنے کا حق رکھتا ہے۔

دریائے نیل کے پانی کا 85 فیصد تک حصہ نیلے نیل سے آتا ہے، جو سفید نیل سے مل کر سوڈان اور پھر مصر سے گزرتا ہے، منصوبے کی اطالوی کمپنی ویبلڈ کے سی ای او پیٹرو سالینی نے کہا کہ 'یہ پن بجلی منصوبہ پانی کو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے، یہ آبپاشی اسکیم نہیں ہے جو پانی کو استعمال کرے، پانی کے بہاؤ میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی'۔

ایلون مسک دنیا کے امیر ترین شخص کے اعزاز سے محروم ہونے کے قریب

سان فرانسسکو (یو این آئی) ٹیسلا، اسپیس ایکس اور ایکس (ٹوئٹر) جیسی کمپنیوں کے مالک ایلون مسک کافی عرصے سے دنیا کے امیر ترین شخص ہیں۔ مگر اب لگتا ہے کہ بہت جلد یہ اعزاز ان سے چھین جائے گا۔ جی ہاں واقعی اوریکل کمپنی کے شریک بانی لیری ایلیسن ایلون مسک سے دنیا کے امیر ترین شخص کا اعزاز چھیننے کے قریب ہیں۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق 9 ستمبر کو لیری ایلیسن کے اثاثوں میں ایک دن میں 70 ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا۔ اس اضافے کے بعد لیری ایلیسن 364 ارب ڈالرز کے مالک بن گئے ہیں اور فی الحال دنیا کے دوسرے امیر ترین شخص ہیں۔ ایلون مسک 384 ارب ڈالرز کے پہلے نمبر پر ہیں۔

برطانیہ میں فلسطین نواز تنظیم کی جانب سے صہیونی صدر کے خلاف گرفتاری کی درخواست

لندن: برطانیہ میں فلسطین کی حامی ایک تنظیم نے قابض اسرائیل کے صدر اسحاق ہرٹزوگ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرتے ہوئے ان کی گرفتاری کے لیے مقدمہ دائر کردیا ہے۔ یہ اقدام غزہ میں جاری فلسطینی نسل کشی اور جنگی جرائم کے پس منظر میں اٹھایا گیا ہے۔

کلب برائے اسیران کے رہنما اور گروپ فرینڈز آف الاقصیٰ کے سربراہ اسماعیل پٹیل نے بتایا کہ ان کی تنظیم نے ہرتسوگ کے خلاف فوجداری کارروائی شروع کی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے غزہ میں نہتے شہریوں کے خلاف اندھا دھند حملوں پر اکسایا۔ اسماعیل پٹیل نے کہا کہ تنظیم نے برطانوی اٹارنی جنرل کے دفتر کو ہرتسوگ کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرنے کی درخواست بھی دی ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ یہ درخواست اور الزامات ہرتسوگ کے ان بیانات پر مبنی ہیں جو انہوں نے سنہ 2023ء کے 12 اور 15 اکتوبر کو دیے تھے۔ ان بیانات میں غزہ کے عام شہریوں اور شہری تنصیبات پر اندھا دھند حملوں کو درست قرار دیا گیا تھا۔ بعد ازاں قابض اسرائیل کے فوجی اہلکاروں نے بھی انہی بیانات کو دہراتے ہوئے شہریوں پر حملے جاری رکھے۔

واضح رہے کہ ہرتسوگ رواں ماہ 10 سے 12 ستمبر تک برطانیہ کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں جس دوران ان کی کئی سرکاری ملاقاتیں طے ہیں۔

یاد رہے کہ امریکہ کی سرپرستی میں قابض اسرائیل 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں منظم نسل کشی کر رہا ہے جس میں اب تک 64605 فلسطینی شہید، 163319 زخمی، لاکھوں بے گھر اور ہزاروں خاندان صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی صہیونی دشمن نے غزہ پر قحط مسلط کر کے 404 فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جن میں 141 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔

یورپی کمیشن نے قابض اسرائیل کو دی جانے والی تمام ادائیگیاں معطل کردیں

برسلز: یورپی کمیشن کی صدر ارسولا فان دیر لائن نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ یورپی یونین کے انتظامی بازو نے قابض اسرائیل کو دی جانے والی تمام ادائیگیاں اس کی جنگ اور غزہ پر اس کے مجرمانہ رویے کے سبب معطل کردی ہیں۔

یورپی پارلیمنٹ میں اسٹرابورگ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہم قابض اسرائیل کے ساتھ اپنی دوطرفہ امداد معطل کر رہے ہیں۔ ان تمام شعبوں میں ادائیگیاں روک دی جائیں گی۔ البتہ یہ اقدام سول سوسائٹی کے ساتھ ہمارے کام یا 'یاد وشم' میوزیم پر اثرانداز نہیں ہوگا"۔

انہوں نے مزید کہا کہ یورپی کمیشن جلد ہی قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیروں پر پابندیاں عائد کرنے کی تجویز دے گا اور یورپی یونین اور قابض اسرائیل کے درمیان شراکت داری کے معاہدے کو جزوی طور پر معطل کرنے کی بھی تیاری ہے، جس کا ہدف تجارتی معاملات ہوں گے۔

ان کا کہنا تھا کہ یورپی کمیشن آئندہ ماہ فلسطینی عوام کے لیے ایک ڈونرز گروپ قائم کرے گا، جس میں غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے ایک خصوصی فنڈ بھی شامل ہوگا۔

ارسلوا فان دیر لائن نے انتہائی دردناک الفاظ میں کہا کہ "غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس نے پوری دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ لوگ خوراک کے لیے گڑگڑا کر زندگی کی بھیک مانگ رہے ہیں اور گولیوں سے شہید کیے جا رہے ہیں۔ مائیں اپنے معصوم بچوں کی لاشیں اٹھائے پھر رہی ہیں۔ یہ مناظر ناقابل برداشت اور قیامت خیز ہیں"۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ "ان بچوں کے لیے، انسانیت کے لیے، اس قتل و غارت کو رکنا ہوگا اور یورپ کو پہلے کی طرح اس جدوجہد میں قیادت کرنی چاہیے"۔

خالد مشعل اور حماس کی قیادت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے: مولانا فضل الرحمن

اسلام آباد: جمعیت علما اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے قطر میں حماس قیادت پر اسرائیلی فضائی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ مسلم اور عرب دنیا کی خودمختاری پر حملہ ہے، ہم او آئی سی کی قیادت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ خالد مشعل اور حماس کی قیادت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے تاکہ وہ فلسطین اور مسجد اقصیٰ کی آزادی کی تحریک کی قیادت کا حق ادا کر سکیں۔ بدھ کو ایکس پر جاری بیان میں سربراہ جمعیت علما اسلام مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ پاکستان کے عوام اور جمعیت علما اسلام کی تمام قیادت و کارکنان، حماس کی قیادت پر دوحہ، قطر میں کئے گئے بزدلانہ حملے کی سخت اور واضح الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ یہ حملہ مسلم اور عرب دنیا کی خودمختاری پر حملہ ہے۔ یہ قیادت اس وقت جمع تھی تاکہ امریکی صدر کی جانب سے پیش کی گئی جنگ بندی کی پیشکش پر بات چیت کر سکے، ہمیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اس حملے میں مغربی فضائیہ کے انٹیلی جنس اور ایندھن بھرنے والے طیارے استعمال کیے گئے۔ الحمدللہ، حماس کے رہنما خالد مشعل کے محفوظ رہنے کی اطلاعات ہیں جنہوں نے دشمن کی قاتلانہ کوشش سے بچالیا۔ ہم دعاگو ہیں کہ حماس کی تمام قیادت ہمیشہ محفوظ و سلامت رہیں۔ اور یہ بات واضح ہے کہ ہم نے کبھی بھی اسلام کے لیے، اور امت مسلمہ کے اجتماعی و متحدہ نظریے کے حق میں ان کے جائز مقصد کی حمایت سے پیچھے نہیں ہٹے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہم او آئی سی کی قیادت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ خالد مشعل اور حماس کی قیادت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے تاکہ وہ فلسطین اور مسجد اقصیٰ کی آزادی کی تحریک کی قیادت کا حق ادا کر سکیں جس کے لئے ہزاروں فلسطینیوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ غزہ اور مغربی کنارے کے بہادر مجاہدین اب بھی قابض اسرائیلی دفاعی افواج کو بھاری نقصان پہنچا رہے ہیں، جو نہ تو شرم محسوس کرتے ہیں اور نہ ہی زمینی طور پر ان سے لڑنے کی ہمت رکھتے ہیں، یہ قابض افواج صرف اپنی فضائیہ کا سہارا لیتے ہیں جو مغرب کی جانب سے فراہم اور مسلح کی گئی اور معصوم شہریوں خواتین، بچوں اور بزرگوں پر بمباری کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہینوں سے غزہ کے عوام خوراک اور پانی کی فراہمی کی ناکہ بندی اور محاصرے کا سامنا کر رہے ہیں، مسلمان رہنماؤں کی خاموشی اور بے عملی کے سبب بھوک سے ہلاکتیں بڑھ رہی ہیں، اور وقت گزرنے کے ساتھ صورتحال روز بروز سنگین ہوتی جارہی ہے، ہم عالمی صمود فلوٹیلا کے بہادر کارکنوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں، جو تیونیسیا میں جمع ہوئے ہیں اور 50 سے زائد جہازوں کا قافلہ قیادت کریں گے تاکہ محاصرے کو توڑ کر ضروری خوراک اور پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ گزشتہ شب اسرائیل نے انہیں بھی نشانہ بنایا، مرکزی جہاز پر ڈرون حملہ کر کے انہیں حوصلہ شکن بنانے کی کوشش کی لیکن ہم ان کے حوصلے اور قربانیوں کو سراہتے ہیں جو مسلم حکمرانوں کو ان کی مجرمانہ غفلت کا احساس دلانے کیلئے کافی ہے، اسی کے ساتھ بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ غزہ کے عوام کے خلاف خوراک اور پانی کے محاصرے کو ختم کریں جو ایک جنگی جرم ہے۔

اسرائیلی غرور اور تکبر پورے مشرق وسطیٰ کے لیے پیغام

غزہ: قابض اسرائیل کا حالیہ غدارانہ اور ناکام حملہ جس میں دوحہ میں اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے مذاکراتی وفد کو شہید کرنے کی کوشش کی گئی، محض ایک اتفاقی واقعہ نہیں بلکہ کئی ماہ سے جاری صہیونی تکبر اور کھلی درندگی کا تسلسل ہے۔ اس جارحیت کے پیچھے امریکہ کی پشت پناہی اور اس کی خون آشام پالیسی بھی کھڑی ہے۔ آخر کیسے نہ ہو جب امریکی صدر خود حماس کو دھمکیاں دیتے ہیں کہ اگر اس نے قابض کے شرائط تسلیم نہ کیں تو نتائج بھگتنے ہوں گے۔ اسرائیلی کنیسٹ کے سربراہ نے حد درجہ ڈھٹائی دکھاتے ہوئے دوحہ پر بمباری کی ویڈیو شیئر کی اور کہا کہ "یہ پورے مشرق وسطیٰ کے لیے ایک پیغام ہے"۔

اس سے پہلے قابض اسرائیل نے سات سو سے زائد دنوں سے غزہ کو کھلے عام اجتماعی قتل عام کا نشانہ بنایا، لبنان پر بمباری، تباہی اور قبضے کی وحشیانہ کارروائیاں کیں، شام میں کھلے عام قوانین و ضوابط کی پامالی کی، یمن پر حملے کیے اور یہاں تک کہ تونس کی بندرگاہوں پر عالمی قافلہ صمود کو نشانہ بنایا۔ اب اس کے غرور نے اسے دوحہ پر حملے، مذاکراتی میز اور قطری ثالث کو نشانہ بنانے تک پہنچا دیا۔ یہ سب کچھ امریکی صدر ٹرمپ کی براہِ راست منظوری اور علم کے ساتھ ہوا، جس نے اس خونی منصوبے کو روکنے کی ذرا بھی کوشش نہ کی۔

صہیونی درندگی کی انتہا

مصنف سعید الحاج نے کنیسٹ کے سربراہ کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "قابض اسرائیل پوری دنیا کے سامنے کھلے عام یہ بات کر رہا ہے، بغیر کسی جھجھک کے، ہر ذی عقل اور ذی ضمیر کو مخاطب کر رہا ہے"۔

فلسطینی فنکار محمد ابو تریکہ نے کہا کہ "یہ صہیونی درندگی کی ایسی سطح ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ جنگ صرف غزہ تک محدود ہے وہ سخت غلطی پر ہے، حقیقت یہ ہے کہ سبھی نشانے پر ہیں"۔

انہوں نے زور دیا کہ "امت کو متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ پوری قوت سے کرنا ہوگا۔ دشمن ہمارے عرب دارالحکومتوں پر امریکی سرپرستی میں بمباری کر رہا ہے، اور سب کو یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے"۔

کویتی پارلیمنٹ کے سابق سربراہ مرزوق الغانم نے کہا کہ "دوحہ کے قلب پر اسرائیلی بزدلانہ حملہ اس غاصب ریاست کا اصلی چہرہ بے نقاب کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا وجود ہے جو قتل، ٹارگٹ کلنگ، شہریوں پر بمباری، خون بہانے، شہروں کی تباہی، خودمختاری کی پامالی اور فتنہ پھیلانے کے سوا کچھ نہیں جانتا۔"

عرب دنیا کی توہین

مصری صحافی شیرین عرفہ نے کہا کہ "یہ جو کچھ ہوا ہے وہ تمام عرب ممالک کی کھلی توہین اور صہیونیوں کا انتہائی حقارت آمیز رویہ ہے۔ چاہے تعلقات تجارتی شراکت داری کے ہوں، ثالثی کے ہوں یا حتیٰ کہ نام نہاد معاہداتِ امن اور تعلقات کے ہوں"۔

انہوں نے کہا کہ "یہ ایک فیصلہ کن موڑ ہے جس کے بعد عربوں کو اپنی تمام تر پالیسیوں پر نظر ثانی کرنا ہوگی۔ یہ غاصب اور دہشت گرد وجود نہ کسی قانون کو مانتا ہے نہ کسی معاہدے کو۔ اس کا کھلا اعلان یہ ہے کہ وہ ہماری سرزمینوں کو نگلنا چاہتا ہے، ہمارے خون پر جینا چاہتا ہے اور ہمارے وسائل لوٹنا چاہتا ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "یہ ایک کمزور نوآبادیاتی وجود ہے جس کی فوجی ساکھ چند ہزار فلسطینی نوجوانوں کے ہاتھوں خاک میں مل چکی ہے۔ وہ نوجوان جو محاصرہ برداشت کرتے ہوئے اپنی زمین کے نیچے سرنگوں میں رہتے ہیں اور اپنے ہتھیار خود تیار کرتے ہیں"۔

عرفہ نے کہا کہ "یہ سرطان زدہ وجود اپنی اصل طاقت عرب حکومتوں کی اطاعت سے حاصل کرتا ہے۔ حکمران سمجھتے ہیں کہ ان کی کرسیوں کا دوام صہیونیوں اور ان کے پیچھے امریکہ کی خوشنودی سے جڑا ہوا ہے"۔

خلیج تعاون کونسل کے لیے پیغام

عمانی صحافی المختار ال※نائی نے کہا کہ "یہ پیغام خلیج تعاون کونسل کے قائدین کے نام ہے۔ جب آپ کی بعض ریاستوں نے اسرائیل اور اس کے حامیوں کے ساتھ تعلقات قائم کر لیے ہیں، آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ قطر کی خودمختاری کھلے عام پامال کی جا رہی ہے۔ یہ حملہ صرف فلسطینی مزاحمت یا دوحہ پر نہیں بلکہ پورے خلیج کی عزت پر حملہ ہے"۔

انہوں نے کہا کہ "اگر آج کوئی سخت اور متحد موقف اختیار نہیں کیا گیا تو کب کیا جائے گا؟" انہوں نے مزید کہا کہ خلیجی ممالک کو سب سے پہلے اپنی خودمختاری اور عوام کے تحفظ کے لیے حقیقی سیاسی ارادہ پیدا کرنا ہوگا۔ عسکری جواب ممکن نہ بھی ہو، لیکن خلیجی اتحاد ایک مؤثر معاشی دباؤ اور تزویراتی ڈیٹرینس کا استعمال کر سکتا ہے، تاکہ امریکہ اور مغرب کو سیاسی، معاشی اور تزویراتی طور پر مہنگا پڑے۔

ال※نائی نے زور دیا کہ تیل اور گیس کی پیداوار و برآمدات کی پالیسی میں فوری ردوبدل کر کے عالمی منڈیوں اور خصوصاً امریکہ کو سخت پیغام دیا جانا چاہیے۔ تجارتی و سرمایہ کاری معاہدات پر نظرثانی ہونی چاہیے اور خطے میں نئے شراکت داروں کے ساتھ فوجی تعاون کو فروغ دینا چاہیے تاکہ امریکی تسلط سے نجات ملے۔

انہوں نے واضح کیا کہ "یہ سب کچھ تبھی ممکن ہے جب حقیقی ارادہ موجود ہو۔ افسوس کہ ابھی تک کسی ایک بھی نارملائزیشن کرنے والے ملک نے اپنے سفیر واپس نہیں بلائے۔ ورنہ یاد رکھیں، آج دوحہ نشانہ بنا ہے، کل کوئی اور دارالحکومت ہوگا"۔

محض بیانات کافی نہیں

کویتی ریسرچ سینٹر "ریکننس" کے سربراہ عبدالعزیز العنجری نے کہا کہ "دوحہ کو نشانہ بنانا وہ دارالحکومت جو عالمی ثالثی کے لیے اپنی کوششیں وقف کرتا رہا، یہ ایک خطرناک تزویراتی خلا کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ قابض اسرائیل بغیر کسی رکاوٹ کے آزادانہ حرکت کرتا ہے، اس کو یقین ہے کہ ردعمل محض مذمتی بیانات تک محدود رہے گا"۔

انہوں نے کہا کہ "خطرہ صرف قطر تک محدود نہیں بلکہ تمام خلیجی اور عرب دارالحکومتیں اس پیغام کا حصہ ہیں۔ یہ اسرائیلی رویہ ایک طے شدہ حکمتِ عملی ہے جو قبضے اور وقتی مفادات کو ہر اصول پر غالب کر دیتی ہے"۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

معراج ملک کی گرفتاری کے خلاف عام آدمی پارٹی کا احتجاج

رکن اسمبلی پی ایس اے لگانا جمہوریت کے منہ پر طمانچہ: سنجے سنگھ

جموں: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے رکن اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری اور ان پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کرنے کے خلاف عام آدمی پارٹی نے بدھ کے روز جموں پریس کلب کے باہر زوردار احتجاجی دھرنا دیا۔ اس احتجاج کی قیادت پارٹی کے ممبر پارلیمان سنجے سنگھ نے کی۔ احتجاج کے دوران کارکنان معراج ملک کی رہائی کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے اور شاہراہ پر طویل وقت تک دھرنا دیا گیا۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ معراج ملک کا واحد گناہ یہ تھا کہ وہ اپنے لوگوں کے لئے ہسپتال مانگ رہے تھے، اور اسی جرم میں ان پر پی ایس اے نافذ کیا گیا۔ عوام کے منتخب نمائندے پر اس طرح کا قانون لگانا ناقابل برداشت اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معراج ملک نے ہمیشہ عوام کی آواز بلند کی، لیکن حکومت کو یہ بات ہضم نہ ہوئی اور انہیں پابند سلاسل کر دیا

گیا۔ سنجے سنگھ کے مطابق یہ اقدام نہ صرف غیر آئینی اور غیر قانونی ہے بلکہ جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما نے مزید کہا کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے واضح ہدایات دی ہیں کہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہنا بلکہ انصاف کی جدوجہد کو آخری دم تک جاری رکھنا ہے۔ سنجے سنگھ نے بی جے پی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 'بی جے پی ہر ریاست میں عام آدمی پارٹی کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اروند کیجریوال، منیش سسودیا اور دیگر کئی رہنماؤں کے خلاف فرضی مقدمات درج کیے گئے اور انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ اب پہلی بار جموں وکشمیر کی تاریخ میں ایک منتخب رکن اسمبلی پر پی ایس اے نافذ کیا گیا ہے، جو کہ غیر جمہوری عمل ہے۔' انہوں نے کہا کہ پارٹی کی لیگل ٹیم اس وقت مختلف قانونی پہلوؤں پر غور کر رہی ہے تاکہ معراج ملک کی رہائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ ہسپتال مانگنے کے جرم میں کسی عوامی نمائندے کے خلاف اتنے مقدمات درج کرنے کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ یہ سب کچھ غیر جمہوری، غیر قانونی اور غیر آئینی طریقے سے کیا جا رہا ہے تاکہ عام آدمی پارٹی کو دبایا جا سکے۔ سنجے سنگھ نے اعلان کیا کہ معراج ملک کی رہائی تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

رائے پور: خواتین پولیس اسٹیشن پر خاتون کی خودسوزی

رائے پور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے رائے پور میں بدھ کے روز خواتین پولیس اسٹیشن کے باہر ایک خاتون نے خود کو آگ لگالی۔ بتایا جا رہا ہے کہ خاندانی تنازع اور کارروائی نہ ہونے سے پریشان ورشا گوسوامی نے یہ قدم اٹھایا۔ فوری طور پر موقع پر موجود لوگوں نے آگ بجھائی اور جھلس جانے والی خاتون کو فوراً ڈی کے ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق خاتون قابل اشتعال مواد لے کر تھانے پہنچی اور خود کو آگ لگانے کے بعد تھانے کے احاطے میں داخل ہوگئی۔ اس وقت تھانہ انچارج ارچنا دھرندھر مانا احتجاجی مظاہرے کی ڈیوٹی پر تھیں، جس کی وجہ سے تھانے میں عملے کی تعداد کم تھی۔ رائے پور کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس ایس پی) ڈاکٹر لال اومندر سنگھ نے بتایا کہ خاتون کے تھانے میں خاندانی معاملات میں پہلے تین کونسلنگ سیشن کا اصول ہے، اس کے بعد ہی کارروائی ہوتی ہے۔

ووٹ چوری کے لئے مودی-شاہ ذمہ دار: کانگریس

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ووٹ چوری کو سوچی سمجھی سازش کے تحت آگے بڑھایا جا رہا ہے اور یہ کام بی جے پی حکومت کی سطح پر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ ذمہ دار ہیں۔ کانگریس کے بہار انچارج کرشنا الوارو، ریاستی کانگریس صدر راجیش رام اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شکیل احمد نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کے الزامات بے بنیاد نہیں، بلکہ حقائق پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے مسٹر مودی نے الیکشن کمیشن کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کی ہے اور اس میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا کر وزیر داخلہ کو رکھا گیا ہے۔ دوسری بات قانون میں ایسی تبدیلیاں کی گئی ہیں تاکہ الیکشن کمیشن کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ رول میں کھیل کیا گیا ہے جس کی حقیقت پورے ملک کے سامنے رکھ دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی الیکشن اور گنتی کے دن بھی گھپلہ کرتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال وارانسی کا لوک سبھا الیکشن تھا، جس میں کانگریس کے امیدوار کئی راؤنڈ تک جیتتے ہیں، لیکن جب لائیو اپڈیٹ بند ہو جاتا ہے آخری وقت میں مسٹر مودی کو فاتح قرار دے دیا جاتا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا، ہم نے پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ووٹر ادھیکار یاترا نکالی، الیکشن کمیشن نے شناخت کے لیے 11 دستاویزات مانگے ہیں لیکن ان میں آدھار کارڈ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہم نے مسلسل مطالبہ کیا تھا کہ آدھار کارڈ کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر ماننا چاہیے۔ اب سپریم کورٹ نے بھی حکم دیا ہے کہ آدھار کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر مانا جائے۔ یہ بھی عوام کی جیت ہے، ان کے حقوق کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے ذریعے ووٹ چوری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے پہلے کانگریس بہار کے اہم مسائل- بھوک، بے روزگاری، نقل مکانی - کو مسلسل اٹھا رہی تھی اور ان مسائل پر ہماری مضبوط آواز کی وجہ سے ریاست اور مرکز کی موجودہ حکومت سمجھ چکی تھی کہ ریاست میں ان کی حالت خراب ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ووٹر ادھیکار یاترا نے لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ووٹ چوری ہو رہی ہے اور ان کے حقوق کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔ اس یاترا سے لوگ اپنے حقوق کے تئیں بیدار ہوئے۔ ووٹر ادھیکار یاترا سے نکلنے والا نعرہ - ووٹ چور، گدی چھوڑ - اب پورے ملک میں پھیل چکا ہے۔

ہوشیار پور میں اغوا کئے گئے پانچ سالہ بچے کی لاش برآمد

ہوشیار پور: (یو این آئی) پنجاب کے ہوشیار پور میں منگل شام کو اغوا شدہ پانچ سالہ بچے کی لاش بدھ کی صبح شہر کے پورہیرن علاقے کے ایک شمشان گھاٹ سے برآمد کی گئی ہے۔ جس وقت بچہ کو اغوا کیا گیا اس وقت وہ اپنے گھر کے باہر کھیل رہا تھا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ کمار ملک نے اس بچے کے قتل کو ایک افسوسناک واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ منگل شام تقریباً چھ بجے اطلاع ملی کہ ایک بچہ لاپتہ ہے، جس کے بعد پولیس نے تلاش شروع کردی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک شخص کو اسکوٹر پر بچے کو آگے کی سیٹ پر لے جاتے ہوئے دیکھا گیا، جس سے شک پیدا ہوا۔ مسٹر ملک نے کہا، "اسکوٹر سبزی منڈی میں بلرام نامی ایک گودام سے ملا۔ وہاں پولیس کو معلوم ہوا کہ گودام میں کام کرنے والا ایک مزدور اس واقعہ میں ملوث تھا۔ دیر رات اسے پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا۔ اس وقت وہ نشے میں تھا۔" انہوں نے بتایا کہ رات بھر پوچھ گچھ کے باوجود ملزمین نے کوئی واضح جواب نہیں دیا۔

پنجاب: لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کا معاملہ

ایم ایل اے منجندر سنگھ لالپورہ قصوروار، سزا کا اعلان 12 ستمبر کو

ترن تارن: (یو این آئی) پنجاب کے ترن تارن ضلع کی ایڈیشنل سیشن جج، پریم کمار کی عدالت نے 12 سال پرانے ایک معاملے میں، کھڈور صاحب سے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے منجندر سنگھ لالپورہ سمیت سات افراد کو ایک لڑکی سے چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کے معاملے میں قصوروار قرار دیا ہے۔ عدالت نے سزا کا فیصلہ 12 ستمبر کو سنانے کا اعلان کیا ہے۔ پولیس نے منجندر سنگھ لالپورہ کو حراست میں لے لیا ہے اور انہیں عدالتی حراست میں رکھا جائے گا۔ یہ معاملہ 3 مارچ 2013 کا ہے، جب ہربندر کور نامی لڑکی نے الزام لگایا تھا کہ گوئندوال صاحب میں ایک شادی کی تقریب کے دوران منجندر سنگھ لالپورہ، کچھ پولیس اہلکاروں اور دیگر افراد نے اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کی تھی۔ اس سلسلے میں منجندر سنگھ، 8 پولیس اہلکاروں اور دیگر پر

مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں شرومنی اکالی دل کے نائب صدر اور کھڈور صاحب کے سابق ایم ایل اے، رویندر سنگھ برہم پورا نے کہا کہ اس سے پنجاب حکومت کے اصل مجرمانہ کردار کا پردہ فاش ہوگیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعلیٰ بھگونت مان فوراً منجندر سنگھ لالپورہ سے استعفیٰ لیں اور انہیں عام آدمی پارٹی سے نکال باہر کریں۔ برہم پورا کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ نہ صرف ایک فرد کو مجرم ثابت کرتا ہے، بلکہ عام آدمی پارٹی کے ان دعوؤں کو بھی جھوٹا ثابت کرتا ہے، جن میں وہ خود کو ایمانداری اور شفافیت کی علامت بتاتی ہے۔ انہوں نے اسے اخلاقی زوال اور قانون کی عملداری کی شکست قرار دیا۔ یہ فیصلہ عام آدمی پارٹی کے سیاسی وقار اور دعوؤں پر ایک سنگین سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے، خاص طور پر جب کہ پارٹی خود کو بدعنوانی اور جرم سے پاک سیاست کی علمبردار قرار دیتی ہے۔

13 سال بعد دوہرے قتل کا مرکزی ملزم للن بہار سے گرفتار

نئی دہلی: (یو این آئی) دہلی پولس کے جنوب مشرقی ضلع کے شاہین باغ تھانے کی ٹیم نے 2012 کے دوہرے قتل کیس کے اہم ملزم للن کمار عرف للوا کو بہار کے مدھے پورہ ضلع سے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم پر ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا اور وہ گزشتہ 13 سال سے مفرور تھا۔ ڈپٹی کمشنر ہیمنت تیواری نے بدھ کو بتایا کہ 31 جولائی 2012 کو تھانہ پل پرہلاد پور میں ڈرائیور شمیم اور اسسٹنٹ شیرے کے اغوا کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بعد ازاں شمیم کی لاش ہریانہ کے پلول سے اور شیرے کی لاش اتر پردیش کے متھرا سے برآمد ہوئی۔ ٹرک اتر پردیش کے پریاگ راج سے ملا تھا۔ اس واقعہ میں ملوث ملزم سنیل عرف روہت عرف جھبیا اور شترو گھن پہلے ہی پکڑے جا چکے تھے لیکن مرکزی ملزم للن کمار فرار تھا۔ اسے عدالت نے 10 دسمبر 2012 کو مفرور قرار دیا تھا۔ مرکزی ملزم للن کی تلاش میں تین سال کی سخت محنت میں، پولیس نے 20000 کلومیٹر کا سفر کیا، سات ریاستوں (دہلی-این سی آر، اتر پردیش، پنجاب، کیرالہ، مغربی بنگال، تمل ناڈو اور جھارکھنڈ) میں چھاپے مارے، 500 کال ڈیٹیل ریکارڈز کا تجزیہ کیا اور 1000 سے زیادہ لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔

مربوط کارروائی کے بغیر بچوں کی اسمگلنگ پر قدغن نہیں لگایا سکتا: ڈی جی پی راجستھان

جے پور: (یو این آئی) جے پور میں ہندوستان میں انسانی اسمگلنگ: روک تھام کے طریقہ کار میں ہم آہنگی اور مضبوطی کے موضوع پر ریاستی سطح کے مشورے میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ راجستھان نے بچوں کے تحفظ کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے قوانین کے نفاذ اور جوابدہی کی سمت میں اہم قدم اٹھائے ہیں، لیکن دفاع اور استغاثہ کے مابین خلیج اب بھی بچوں کی اسمگلنگ سے نمٹنے میں مانع ہے۔ اس مشاورت میں تمام محکموں کے درمیان تعاون اور تال میل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (شہری حقوق اور انسداد انسانی اسمگلنگ) مالنی اگروال نے کہا، راجستھان میں تمام محکموں کی مربوط کوششوں سے بچوں کے تحفظ میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، لیکن بچوں کی اسمگلنگ کے معاملے کو کسی ایک محکمے کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ ہم بچوں کی ٹریفکنگ کو آزادانہ کارروائی کے ذریعے ہی روک سکتے ہیں۔ مشترکہ کوششوں کے ذریعے ان کی دیکھ بھال اور مناسب بحالی کو یقینی بنا کر ان کے کھوئے ہوئے بچپن کو واپس کریں۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے نیشنل کنوینر روی کانت نے کہا، حکومت ہند نے ملک میں اسمگلنگ کے خلاف قانونی طریقہ کار کو مستحکم بنایا ہے اور انڈین جوڈیشل کوڈ میں بہت سی اہم دفعات شامل کی ہیں۔ اب ضرورت ان قوانین کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کی ہے، جس کے لیے تمام سطحوں پر تمام فریقوں کی مربوط کارروائی ضروری ہے۔ آر ایس ایل ایس اے کے ممبر سکریٹری ہریوم اتری نے کہا، ہر بچہ معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہمارا اجتماعی فرض ہے اور بچوں کے خلاف جرائم کے معاملے میں کوئی نرمی نہیں برتی جا سکتی۔ یہ مشاورت جسٹ رائٹس فار چلڈرن اور شہری حقوق اور راجستھان پولیس کی انسداد انسانی اسمگلنگ برانچ کی مشترکہ کوششوں سے کی گئی۔ اس دوران ماہرین اور حکام نے چائلڈ اسمگلنگ، چائلڈ میرج اور چائلڈ لیبر کے درمیان خطرناک باہمی تعلقات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ اگر اسمگلنگ کی روزانہ بدلتی ہوئی شکلوں کو مؤثر طریقے سے روکنا ہے تو مختلف اسٹیک ہولڈرز اور محکموں کے درمیان باہمی ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔

دو فریقوں میں جھڑپ ایک شخص کی موت، چھ گرفتار

نئی دہلی: (یواین آئی) دہلی کے روہنی ضلع کے پریم نگر تھانہ علاقے میں منگل کے روز ایک تنازعہ نے پرتشدد شکل اختیار کرلی۔ مالی لین دین کے جھگڑے سے شروع ہوا معاملہ مار پیٹ تک پہنچ گیا، جس میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ پولیس نے دونوں فریقوں کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے چھ ملزموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر راجیو رنجن نے بتایا کہ 9 ستمبر کو دوپہر تقریباً 3 بجے پولیس کو پریم نگر III-، کیراڑی کے اے-بلاک سے مار پیٹ کی اطلاع ملی۔ موقع پر پہنچی پولیس کو پتا چلا کہ جھگڑے میں زخمی ہوئے 3-2 افراد کو اہل خانہ سنجے گاندھی میموریل اسپتال، منگول پوری لے گئے ہیں۔ تحقیقات میں سامنے آیا کہ ڈیری مالک کرشن کمار نے جنوری 2024 میں راجکمار کو 2.5 لاکھ روپے قرض دیا تھا۔ لیکن راجکمار پیسے واپس کرنے کے بجائے فرار ہو گیا۔ 9 ستمبر کو جب کرشن کمار نے راجکمار کا پتہ لگایا تو اجے اور اس کے والد آنند کمار کے گھر پر ملاقات ہوئی۔ اسی دوران تنازعہ بڑھ گیا اور مار پیٹ شروع ہوگئی۔ جھگڑے میں بیچ بچاؤ کرنے آئے پڑوسی سنیل کمار (42) اور آنند کمار (60) زخمی ہو گئے۔ دونوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں حالت نازک ہونے پر سنیل کو مہاراجہ اگروال اسپتال ریفر کیا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی اہلیہ کے بیان پر اجے، اس کے والد آنند کمار، ماں سمترا اور چچی پپا کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔

ہندستان کے پاس اپنی قیادت اور توانائی کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع: اوم برلا

نئی دہلی: (یواین آئی) ہندستان کے بڑھتے ہوئے عالمی قد کی ازسرنو تائید کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ملک کی بڑی آبادی، مضبوط صنعتی ڈھانچہ اور اختراعی صلاحیت اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ خصوصیات عوام کے کاروباری جذبے کے ساتھ مل کر، ہندستان کو بے مثال مواقع کی دہلیز پر لے آئی ہیں، جس سے یہ ہندستان کا سنہرا موقع ہے کہ وہ دنیا کے منظرنامے پر اپنی قیادت اور توانائی کا مظاہرہ کرے۔ مسٹر برلا نے یہ بات نئی دہلی میں ایلومینیم ایکسٹروڈڈ پروڈکٹس کی عالمی کانفرنس اور بین الاقوامی نمائش ایلومیکس انڈیا 2025 کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ ہندستان کی ترقی کی کہانی میں ایلومینیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ اس کی کثیر الجہتی خصوصیات اور صنعتوں میں وسیع پیمانے پر استعمال اسے ترقی کو تیز کرنے کی بے پناہ صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ایلومینیم ری سائیکل ہونے والا دھات ہے، اس لیے یہ صاف توانائی اور سبز ترقی (ترقی کے عمل میں ماحول کو نقصان نہ پہنچے) کے حصول میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، جو ہندستان کے ماحولیاتی پائیداری کے عزم کے عین مطابق ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ ایم ایس ایم ای کا شعبہ اور اس سے جڑے افراد ملک کے سب سے بڑے اثاثوں

میں سے ایک بن چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے پیش کردہ آتم نربھر ہندستان کے انقلابی وژن نے بڑی تبدیلیاں پیدا کی ہیں اور میک ان انڈیا پہل اب واضح نتائج دے رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ہندستانی مصنوعات اور اختراعات نہ صرف گھریلو ضروریات پوری کر رہی ہیں بلکہ دنیا بھر میں برآمد بھی ہو رہی ہیں۔ مسٹر اوم برلا نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کی عالمی کانفرنسیں صنعت کے رہنماؤں، محققین اور اختراع کاروں کو تعاون، علم کے تبادلے اور نئی ٹیکنالوجیز کی تلاش کا اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں، انہوں نے کہا، جدت ہی مسابقت کی محرک قوت ہونی چاہیے۔ ہندستان کے نوجوانوں کے کلیدی کردار کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ اسٹارٹ اپس، جدید تحقیق اور ڈیجیٹل حل صنعتوں کو ازسرنو تشکیل دے رہے ہیں، جن میں ایلومینیم کا شعبہ بھی شامل ہے اور یہ سماجی و معاشی سطح پر دور رس اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ مسٹر برلا نے اعتماد ظاہر کیا کہ ایلومیکس انڈیا 2025 ہندستان کے ایلومینیم سیکٹر کو مضبوط کرنے، پائیدار طریقہ کار کو فروغ دینے اور ایک ترقی یافتہ، خود انحصار اور دنیا میں ہندستان کا وقار بڑھانے کے قومی عزم کو 2047 تک آگے بڑھانے میں بامعنی کردار ادا کرے گا۔ یہ تقریب ایلومینیم ایکسٹروڈرز مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقد کی گئی تھی جس میں نمایاں کمپنیوں، اسٹارٹ اپس، تاجروں اور صنعت کے ماہرین ایک ساتھ جمع ہوئے تاکہ جدید ترین ٹیکنالوجیز کی نمائش کی جاسکے۔

کانگریس ایم ایل اے ستیش سیل منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار

نئی دہلی(یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ کو کرناٹک کے کانگریس ایم ایل اے ستیش سیل کو غیر قانونی لوہے کی برآمد سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ مسٹر سیل کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ 13 اور 14 اگست کو کاروار (شمالی کرناٹک)، گوا، ممبئی، نئی دہلی میں مسٹر سیل سے متعلق کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے، جس میں نقدی اور زیورات برآمد ہوئے۔ ای ڈی کے مطابق مسٹر سیل اور دیگر ادارے اشاپورا مائن کیم لمیٹڈ، شری لال محل لمیٹڈ، سواستیک اسٹیلز (ہاسپیٹ) پرائیویٹ لمیٹڈ، آئی ایل سی انڈسٹریز لمیٹڈ، شری لکشمی وینکٹیشور منرلز لمیٹڈ وغیرہ ان کے ریڈار پر تھے۔ ایجنسی نے کہا کہ سری ملیکارجن شپنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے ذریعے غیر قانونی لوہے کی برآمد کے معاملے

میں بنگلورو میں ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کی خصوصی عدالت نے انہیں مجرم قرار دیا تھا۔ ای ڈی نے خصوصی عدالت کی طرف سے سزا سنائے جانے کے بعد تعزیرات ہند اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت تحقیقات شروع کی تھی۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ شری سیل نے دیگر کاروباری اداروں اور بیلیکیری بندرگاہ کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر 19 اپریل 2010 سے 10 جون 2010 تک 1.25 لاکھ ٹن لوہا غیر قانونی طور پر برآمد کیا تھا۔ اس لوہے کو انکولہ کے محکمہ جنگلات کے تحت ضبط کیا گیا تھا۔ ای ڈی کے مطابق برآمد کیے گئے لوہے کی کل مالیت تقریباً 86.78 کروڑ روپے تھی۔ ڈائریکٹوریٹ نے تلاشی مہم کے دوران ایم ایل اے کی رہائش گاہ سے 1.41 کروڑ روپے نقد اور میسرز شری لال محل لمیٹڈ کے دفتر کے احاطے سے 27 لاکھ روپے ضبط کیے تھے۔ اس کے علاوہ سیل خاندان کے بینک لاکر سے 6.75 کلوگرام سونے کے زیورات اور سکے ضبط کیے گئے۔

پٹواری رشوت لیتے گرفتار

جبل پور: (یواین آئی) مدھیہ پردیش لوک آیکت تنظیم کی جبل پور یونٹ نے منگل کے روز پٹواری پروین کمار پٹیل کو روپے چھ ہزار رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ لوک آیکت ذرائع کے مطابق بشالی پٹیل نے شکایت کی تھی کہ تحصیلدار کی طرف سے ان کی آبائی زمین کی تقسیم کا حکم دیا گیا ہے۔ ملزم پٹواری پروین پٹیل (30) حلقہ نمبر 65 اور 66، گاؤں درشنی گرجی، تحصیل مجھولی، قسیم کو کمپیوٹر اور بہی (لیجر) میں درج کرنے کے لیے چھ ہزار روپے رشوت مانگ رہا تھا۔ شکایت کی تصدیق کے بعد تشکیل دی گئی ٹریپ ٹیم نے آج سیہورہ میں واقع پٹواری دفتر پر ملزم کو رشوت کی رقم لیتے ہوئے پکڑ لیا۔ ملزم کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 (ترمیم شدہ 2018) کی دفعہ 7، 13(1)(بی) اور 13(2) کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جارہی ہے۔

عام آدمی پارٹی کی حکومت کی طرف سے مرکز کو دی گئی رپورٹ حقائق سے عاری ہے: سنیل جاکھڑ

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر سنیل جاکھڑ نے بدھ کے روز کہا کہ ریاست کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی حکومت مرکز سے امداد لینے کے لیے غیر معقول اعداد وشمار پیش کر رہی ہے، جس کا خمیازہ پنجاب کے عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود وزیراعظم نریندر مودی نے ریاست کے لیے 1600 کروڑ روپے کی فوری امداد دی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ دیگر تجاویز آنے پر ان کے لیے بھی مدد فراہم کی جائے گی۔ مسٹر سنیل جاکھڑ نے عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایک ہی جھوٹ کو بار بار بولنے سے وہ سچ نہیں بن جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کی غیر معقول اور حقائق سے خالی رپورٹوں کے باعث پنجاب کے اصل مسائل سامنے نہیں آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب حکومت کے چیف سکریٹری وزیر اعظم کے سامنے 13,289 کروڑ روپے کا نقصان بتا رہے تھے، جبکہ حکومت کے وزیر ہردیپ سنگھ منڈی نے 20 ہزار کروڑ کا نقصان بتایا۔ من مانے اعداد وشمار پیش کر کے عام آدمی پارٹی حکومت نے اپنی غیر ذمہ دارانہ روش ظاہر کردی ہے۔ مسٹر سنیل جاکھڑ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے دیہی ترقی کے لیے 5,043 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا، جبکہ اسی حکومت نے مالی سال 2022-23 میں پنجاب کے 13,500 گاؤوں میں صرف 1,156 کروڑ روپے اور 2023-24 میں صرف 778 کروڑ روپے ہی خرچ کیے۔ اسی طرح، پچھلے ساڑھے تین سال میں منڈی بورڈ کے ذریعے سڑکوں پر صرف 500 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، لیکن اب سیلاب سے متاثرہ دیہی علاقوں کی سڑکوں کے لیے پنجاب حکومت 1,022 کروڑ روپے مانگ رہی ہے، جبکہ یہی حکومت چندروز پہلے اعلان کر چکی ہے کہ 800 کروڑ روپے سے 8,000 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی مرمت کرے گی۔

اس طرح یہ تمام اعداد وشمار نہ صرف حقائق سے عاری ہیں بلکہ ان میں بھی تضاد ہے جو حکومت کی ڈرامہ بازی اور غیر سنجیدگی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کے پاس پہلے سے ہی ایس ڈی آر ایف (ایس ڈی آر ایف) میں 12,000 کروڑ روپے موجود ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ رقم حکومت نے اپنی تشہیر اور اروند کیجریوال کے انتخابی دوروں پر ضائع کردی ہے۔ اس لیے اب یہ حکومت ضوابط کا سہارا لے کر اپنے گناہ چھپانا چاہتی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ نریندر مودی نے واضح کیا ہے کہ یہ 1,600 کروڑ روپے صرف فوری راحت کے لیے ہیں اور ریاستی حکومت کی جانب سے دیگر تجاویز آنے پر مرکز مزید امداد بھیجے گا۔ اس کے علاوہ، اسکولوں، قومی شاہراہوں اور گھروں کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کے لیے مختلف اسکیموں کے تحت مدد کا اعلان پہلے ہی کیا جاچکا ہے۔

پوتے کا قتل مقدمہ: چھ ملزمان 15 ستمبر تک پولیس تحویل میں

پونے: (یواین آئی) پونے شہر کے نانا پیٹھ کے سابق کارپوریٹر ونراج اندیکر کے قتل کیس میں مزید پیش رفت ہوئی ہے۔ اس معاملے کے مرکزی ملزم گووند عرف آیوش کومکر ولد گنیش کومکر کو 5 ستمبر کو اندیکر گینگ کے دو ارکان نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس قتل کے تعلق سے سمرتھ پولیس اسٹیشن میں تیرہ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں بندو اندیکر، کرشنا اندیکر، لکشمی اندیکر، شیوراج اندیکر، لیش پاٹل، امیت پاٹولے، امان پٹھان، سوجل مرگو، سوراج واڈیکر، تشار واڈیکر اور ورنداوانی واڈیکر شامل ہیں۔ ان میں سے لیش پاٹل اور امیت پاٹولے کو پولیس نے 6 ستمبر کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا تھا، جس پر عدالت نے انہیں 12 ستمبر تک پولیس تحویل میں دینے کا حکم سنایا تھا۔ دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں مختلف مقامات پر روانہ کی گئیں، جس کے دوران بندو اندیکر، سوراج واڈیکر، تشار واڈیکر، ورنداوانی واڈیکر، امن پٹھان اور سوجل مرگو کو حراست میں لیا گیا۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کیے جانے پر جج نے ان سے دریافت کیا کہ کیا انہیں پولیس کے رویے پر کوئی شکایت ہے؟ اس موقع پر بندو اندیکر نے عدالت کو بتایا کہ واردات کے وقت وہ کیرالہ میں موجود تھا اور اسے بلاوجہ اس کیس میں پھنسادیا گیا ہے۔ ملزمان کے وکلا نے بھی دلائل دیتے ہوئے کہا کہ بندو اندیکر واقعے کے وقت ریاست سے باہر تھا، اور یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اپنے ہی پوتے کو قتل کرے۔

شیوکمار نے ای ڈی پر کانگریس ایم ایل اے کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا

بنگلور: (یواین آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے بدھ کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر کانگریس پارٹی کے اراکین اسمبلی کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ منی لانڈرنگ کیس میں ایم ایل اے ستیش کرشنا سیل کی گرفتاری کے بعد کا یہ بیان سامنے آیا ہے۔ پریس کانفرنس میں مسٹر شیوکمار نے مسٹر ستیش کرشنا سیل کی گرفتاری پر تنقید کی اور اسے غیر ضروری اور سیاست کے زیر اثر اٹھایا گیا قدم قرار دیا۔ انہوں نے ای ڈی پر الزام لگایا کہ وہ صرف کانگریس ایم ایل اے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے اور ای ڈی کے اہلکار ہمیں نشانہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا یہ تبصرہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے بنگلور زونل آفس میں کاروار اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے سیل کو کل دیر رات دن بھر کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتار کیے جانے کے فوراً بعد آیا۔ یہ گرفتاری خام لوہے کی غیر قانونی برآمدات کی جاری تحقیقات کے ضمن میں کی گئی ہے۔ ای ڈی نے 13 اور 14 اگست کو کروار (اترکنڑ)، گوا، ممبئی اور نئی دہلی سمیت متعدد

مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی تھی۔ ان چھاپوں کے دوران جن اداروں کو نشانہ بنایا گیا ان میں آشاپورہ مائن کیم لمیٹڈ، لال محل لمیٹڈ، سواستیک اسٹیلز (ہاسپٹ) پرائیویٹ لمیٹڈ، آئی ایل سی انڈسٹریز لمیٹڈ اور دیگر کمپنیاں مبینہ طور پر ملوث تھیں۔ ای ڈی کے مطابق، مسٹر ستیش کرشنا سیل نے دیگر کاروباری اداروں اور بیلیکیری بندرگاہ کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر 19 اپریل سے 10 جون 2010 کے درمیان تقریباً 1.25 لاکھ ٹن آئرن پاؤڈر غیر قانونی طور پر برآمد کیا۔ انکولہ میں محکمہ جنگلات نے اس لوہے کو ضبط کرنے کا حکم دیا تھا۔ غیر قانونی برآمد کی کل مالیت کا تخمینہ 86.78 کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔ ای ڈی کی تلاشی میں مسٹر ستیش کرشنا سیل کی رہائش گاہ سے 1.41 کروڑ روپے نقد اور لال محل لمیٹڈ کے دفاتر سے 27 لاکھ روپے ضبط کیے گئے، اس کے علاوہ ان کے خاندان کے ایک بینک لاکر سے زیورات شکل میں 6.75 کلو سونا ضبط کیا گیا۔ ملزمان اور متعلقہ کمپنیوں کے 14.13 کروڑ روپے کے بیلنس پر مشتمل بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا گیا۔ جاری تفتیش کے لیے مزید شواہد فراہم کرنے والے دستاویزات، ای میلز اور ریکارڈ بھی قبضے میں لے لیے گئے۔

روزنامہ
صحافت
لکھنؤ
جلد : 35 شمارہ : 233

بغاوت کے بعد نیپال

دو دن کی آتش زنی، توڑ پھوڑ اور تشدد کے بعد نیپال میں حالات نسبتاً معمول پر آ رہے ہیں۔ لیکن ان دو دنوں میں جو کچھ ہوا اسے کسی بھی جمہوریت کے لیے ٹھیک نہیں کہا جا سکتا۔ چاہے وہ آئینی عمارتوں کو آگ لگانا ہو یا سرکاری عمارتوں پر قبضہ کرنا ہو یا سڑک پر وزیروں کا پیچھا کر کے مارنا ہو۔ یہ سب اس بات کا اشارہ ہے کہ حالات ہاتھ سے نکل چکے ہیں۔ درحقیقت نیپال فلپائن، انڈونیشیا، سری لنکا اور بنگلہ دیش میں عوامی بغاوتوں کی اگلی کڑی ہے۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش کی طرح نیپال میں بھی احتجاج کی ذمہ داری نوجوان نسل (جنرل زیڈ) نے لے لی۔ یہ وہ نسل ہے جو 1997 سے 2012 کے درمیان پیدا ہوئی اور جو انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور اسمارٹ فونز کے دور میں پروان چڑھی سمجھی جاتی ہے۔ شروع میں یہ تحریک فیس بک، انسٹاگرام، ایکس اور واٹس ایپ جیسے 26 سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بند کرنے کے حکومتی حکم کے خلاف لگ رہی تھی۔ لیکن اصل وجہ اتحادی حکومت کی ناکامیاں اور کرپشن تھی۔ مظاہرین اپنے مطالبے پر ڈٹے رہے کہ کے پی شرما اولی کی حکومت اپنا رویہ بدلے یا استعفیٰ دے۔ درحقیقت پورے جنوبی ایشیا میں کم و بیش یہی صورتحال ہے۔ حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے نہیں نبھا رہی ہے جس کی وجہ سے عوام کی امیدیں پوری نہیں ہو رہی ہیں۔ جب لوگوں کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں تو قدرتی طور پر ان میں غصہ بڑھتا ہے اور یہ غصہ آہستہ آہستہ انہیں بغاوت پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ غصہ سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال میں حقیقت بن چکا ہے۔ نوجوانوں کے لیے نوکریاں نہیں ہیں، ان کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ لوگوں کو دوسرے ممالک کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ 2008 میں جمہوریہ بننے کے بعد سے نیپال میں اب تک تیرہ وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ نیپالی کانگریس کے صدر شیر بہادر دیوبا 1995 سے اب تک پانچ بار وزیر اعظم بن چکے ہیں۔ ان کی اہلیہ ارجو رانا دیوبا اولی حکومت میں وزیر خارجہ تھیں۔ گویا ان کے بیٹے جے ویر سنگھ دیوبا کے لیے سرکاری خزانہ کھلا تھا۔ ایسا ہی کچھ پشپا کمل دہل پر چنڈ نے کیا ہے اور یہی الزام کے پی شرما اولی پر بھی ہے۔ ان تینوں لیڈروں پر اپنے قبیلے کو فروغ دینے اور پیسے بٹورنے کا الزام ہے۔ تقریباً دو دہائیوں سے نیپال کی سیاست ان تینوں لیڈروں کے گرد گھومتی رہی ہے۔ ان کی فطرت کرپشن کرنا اور کسی نہ کسی طریقے سے اقتدار میں رہنا ہے۔ ویسے بھی سوال یہ ہے کہ اس ملک کا مستقبل کیا رخ اختیار کرے گا؟ ممکن ہے نیپال میں ایک عبوری حکومت قائم ہو جائے جو آئندہ چند ماہ میں انتخابات کا اعلان کرے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ عوام آئندہ انتخابات میں ابھرنے والی نئی قیادت پر اعتماد کا اظہار کریں گے۔ ایک امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فوج اقتدار کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے۔ لیکن ایسا امکان کم ہے۔ جنوبی ایشیا میں صرف پاکستان کی فوج ہی اقتدار پر قبضہ کرنے میں دلچسپی رکھتی نظر آتی ہے۔ تاہم اب یہ کام اپنے ایک ماسک کی آڑ میں کرتا ہے۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش میں بھی بغاوت کے باوجود فوج نے ایسی کوئی کوشش نہیں کی۔ نیپال میں شاید محمد یونس یا رانیل وکرما سنگھے جیسا کوئی شخص ہی ذمہ داری اٹھا سکتا ہے۔ نگران حکومت میں کلین امیج رکھنے والے رہنما ہی شامل ہو سکتے ہیں۔

رحمت اللعالمین کی اتباع ہی باعث شفاعت ونجات ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

گزشتہ سے پیوستہ

اخلاق: عربی قواعد کے اعتبار سے اخلاق 'افعال' کے وزن پر ہے اور 'خلق' کی جمع ہے۔

خُلق: انسان کی نفسانی خصوصیات کو کہا جاتا ہے بالکل اسی طرح جیسے خلق، انسان کے بدن کی صفات کو کہا جاتا ہے۔ اخلاق لغت کے اعتبار سے خُلق کی جمع ہے جس کے معنی ہیں: طبیعت، مروت، عادت اخلاق طور طریقہ اور رفتار و گفتار کو اخلاق کہتے ہیں۔ اب لفظ سیرت پر غور کیا جائے۔ 'سیرت' لغوی اعتبار سے عادت، طریقہ، طرز زندگی کے معنی میں ہے۔ سیرت کے معنی میں ہے۔ سیرت کے معنی رفتار اور طور طریقے کے ہیں۔

سورۂ قلم میں احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کیا جا رہا ہے کہ اے میرے حبیب! آپ خُلق عظیم پر فائز ہیں، اس آیت مبارکہ میں خُلق سے مراد "اخلاق اور حُسن سیرت" کو لیا گیا ہے:

کس سے توحید کبریا ہو رقم
سر قلم ہیں یہاں قلم کے قلم

اس شخص پر روشنی کس طرح ڈالی جائے جو خود شمس الضحیٰ، ہو نہ تیرا جمال ہوتا نہ یہ کائنات ہوتی، جس کے ڈیوڑھی پر آفتاب بھی سجدہ ریز ہو، ماہتاب اس کے اشاروں پر چلتا ہو۔ ہماری گنہگار زبان، محدود فکر، سمندر میں قطرہ مانند علم، ہمارا ناقص قلم، کمزور دست، نامکمل عقل، اس عقل کامل کی اخلاق و سیرت کی مدح و ثناء کس طرح کرے جس کی تعریف خداوند عالم کرتا ہے۔ جس کی مدح خوانی قرآن کریم کچھ اس انداز میں کرتا ہوا نظر آتا ہے: احمد، حامد، محمود، مدثر، مزمل، طٰہٰ، یاسین، بشیر، نظیر، نور الخلا، صدرا الدقہ، مصباح الھدیٰ، کلیم اللہ، حبیب اللہ، فصیح اللسان، النجم الثاقب، امین اور صادق۔

سورۂ نجم کی تیسری اور چوتھی آیت مبارکہ میں رسول ابد کی تعریف میں رب العزت ام الکتاب میں ارشاد فرما رہا ہے کہ رسول اپنی ہوا و ہوس سے کچھ کلام ہی نہیں کرتے بلکہ یہ تو وہی کہتے جو وحی کہتی ہے۔

سورۃ النساء کی 80 ویں آیت میں ارشاد باری ہے "جس نے ہادی نیک کی اطاعت کی گویا اس نے خدا کی اطاعت کی۔"

سورۂ انفال، آیت 24 میں تنبیہ کی گئی ہے "جب تمہیں اللہ و رسولؐ حیات کی طرف دعوت دیں تو تمہارا یہ وظیفہ ہے کہ ان کی آواز پر لبیک کہو، چاہے کتنے سنگ ہی سہی خدا اور رسولؐ کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑے گا ورنہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

اس امین و صادقؐ کی شان میں کیا کہا جائے جس کے اخلاق و سیرت نے دنیائے کفر کو ریزہ ریزہ کر دیا، فارسی آتشکدہ گل ہو گیا اور قیصر و کسریٰ کے کنگرے ٹوٹ ٹوٹ کر بکھر گئے۔ عظمت اتنی زیادہ کہ خدا نے اپنا مہمان بنایا۔ آپ کی شان و عظمت یہ ہے کہ جبرئیل امین خدا کا سلام لیکر نازل ہوتے ہیں اور انکساری اس حد تک کہ مکہ کے بچوں کو سلام کرنے کا موقع نہیں دیتے۔

ذوالجلال ولا اکرام وجل جلالہ نے مکرم، طیب و طاہر کو عالم بشریت کی رہنمائی کے لیے مامور فرمایا جن کی رسالت کے جلووں نے ہمارے دل کے فانوس میں معرفت کی شمع چکائی۔ اُجالے میں ہم نے اپنے آپ کو بندہ اور اس کو معبود پہچانا۔ وہ نعمت عظمیٰ کہ جس کے صدقے میں نور ایماں سے نہال اور دولت سے بے زوال کہ جس کی بدولت متاع دین و اسلام سے مالا مال ہو گئے۔ وہ کون؟ بے یاروں کا یار، بے مددگاروں کا مددگار، بے وسیلوں کا وسیلہ، بے بھروسوں کا بھروسہ، بے بسوں کا بس، بے کسوں کا کس، ٹوٹے دلوں کا سہارا، اللہ تعالیٰ کا پیارا، دونوں جہاں کا مختار، مدینہ منورہ کا تاجدار، جس کے اشاروں پر شمس و قمر پھریں، سب حور و ملک، جن و بشر انہیں کا دم بھرتے ہیں۔ چرند و پرند، شجر و حجران کو سجدہ کرتے ہیں۔ شفاعت کا تاج انہیں کے سر سجا، آپ ہی عرش و فرش کے ظاہری و باطنی خزانوں کے بانٹنے والے ہیں:

سخی کچھ ہو نواسوں کا صدقہ
صدا دے رہے ہیں صدا دینے والے
طلب تو کرو دین و دنیا کی دولت
ہیں سب کو حبیبؐ خدا دینے والے

ماشاء اللہ! عشاقِ حبیب اللہ واقف ہو گئے کہ محمودؐ کے بعثت کا مقصد اور ہدف کیا ہے؟ اخلاق وسیرت کیسی ہے؟ جب حضرت محمد مصطفیٰ اللہ تعالیٰ کا پیغام یعنی تبلیغ دین شروع کیا تو اکثر عرب دشمن بن گئے۔ لیکن اس کے باوجود آپؐ کے بدترین دشمن بھی اپنے مال و اسباب کو محفوظ رکھنے کے لیے آپؐ کے پاس آتے تھے۔ دشمن بھی آپ پر بے پناہ بھروسہ کرتے تھے۔ واقعی میں اگر کھویا ہوا وقار پانا ہے تو ہر معاملات، دینی اور دنیاوی میں اپنے آپ کو امین اور صادق ثابت کرنا ہوگا۔ بعد ازاں، عاجزی اور سادگی بھی اپنی زندگی کے اعمال کا جز بنانا ہوگا۔ حقیقت میں یہی اتباعِ محمد مصطفیٰ ہے:

کی محمدؐ سے وفا تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

کل جہاں سے لیکر اپنا ملک، ہندوستان کی سرزمین تک آپؐ کے پیکرِ بشریت کے اخلاق، سیرت، سادگی اور عاجزی سے مرغوب ہو کر غیر مسلم سماجی اور قومی زندگی میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ مغربی بنگال کی ممتاز سیاستداں، ممتا بنرجی نے ہمارے آقا کی حیات طیبہ کی سادگی اور عاجزی اپنی زندگی میں اپنا کر گزشتہ دو دہائیوں سے مرغوب الطبع سیاست داں بنی ہوئی ہیں۔ آپؐ کی زندگی سے متاثر ہو کر سیاست کو امانت سمجھا اور ہم ہیں کہ یوم ولادت کی تاریخ، نالعین، مُو، روحانی یا جسمانی معراج، خد و خال اور دیگر معمولی شئے کو مرکز بحث و نجات بنائے ہوئے ہیں۔

عالم اسلام کے مشہور فقیہ، محدثین اور صفیہ دور کے موثر عالم دین محمد باقر بن محمد تقی بن مقصود علی مجلسی جو علامہ مجلسی (1037-1110 ھ) کے نام سے مقبول ہیں جنھوں نے اپنی مشہور کتاب، بحار الانوار، جلد 21، صفحہ 361 میں تحریر کرتے ہیں: "......خدا کی قسم! اگر خدا تمہارے ذریعہ کسی انسان کی ہدایت کر دے تو یہ تمہارے لیے ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے......" اے وارث رسولؐ! منبر، محراب، مجلس، تبلیغ اور آپ کی امت کے حوالے سے ذمہ داری کے لیے جوابدہ ہیں یا نہیں، ذہن میں سوال گردش کر رہا ہے۔

آپؐ نے اپنا کام 10 ہجری، یعنی 63 سالہ حیات طیبہ میں مکمل کیا۔ 1455 سال بعد اب آج 1447 ہجری میں خاتم الرسل کی سب سے زیادہ ضرورت، آپ کی بشارت اور انداز تبلیغ کی ضرورت ہے۔ آپ کے پیغامات، معنوی رہنمائیوں کی جس کے ذریعے بنی نوع انسان کی تربیت فرمائیں۔ حبیبؐ خدا کا اپنی امت اور تمام انسانیت کے لیے جو پیغام ہے وہ علم، حلم، قوت، اخلاق و کرامت، رحمت و رافت، جہاد و عزت اور صبر و استقامت کا پیغام ہے۔ آپ کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہمیں مکتب بشیر کی شاگردی پر فخر کرنی چاہیے اور "اپنے جیسا و قرآن کافی ہے" کہنے پر فیصلہ و ضعیف حدیث کو ترک کرنے کی ضرورت ہے۔ کہاں نوری اور کہاں خاکی، غلطیوں کا مجمہ! آپ کے درس اخلاق، ادب و احترام، مساوات، تعلیم، وحدت و اتحاد کو سرمشق حیات قرار دینا چاہیے۔

کسی انسان میں وہ صلاحیت نہیں کہ حضور اکرم والا صفات کے پہلوؤں کو بطور کامل بیان کر سکے اور آپ کی مکمل تصویر پیش کر سکے۔ حبیب خدا اور سرور انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ کے سلسلہ میں جو کچھ پڑھ سکا، تحقیق کر سکا اور سمجھ سکا وہ آپ کے حقیقی، باطنی اور معنوی وجود کی صرف ایک ہلکی سی کوشش کی جھلک ہے۔ لیکن اتنی ہی معرفت ہم لوگوں کو شاہراہ کمال پر گامزن کر کے انسانی سعادت اور عظمت کی بلندیوں کی طرف متوجہ کرنے کے لئے کافی ہے اور یہ معرفت اسلامی اتحاد کے سائے میں عظیم مرکز پر جمع کر سکتی ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ کی تبلیغ کی چمک، خوشبو، اثر و تبدیلی چہار سو نمایاں ہے:

روشن کیا جہان صداقت کے نور سے
مہکایا باغ دنیا کو عصمت کے نور سے
چمکا دیے ضمیر ہدایت کے نور سے
شمع خرد جلائی رسالت کے نور سے
دنیا کو عزم و خلق کے جوہر دکھا دیے
صحرا میں پھول علم و عمل کے کھلا دیے

○○○

مسجدِ اقصیٰ و فلسطین کی فریاد

سیّد اقبال حیدر

اسرائیلی "نیتن یاہو" نے عالمی سرحدوں کے تقدس کو ایک بار پھر پامال کرتے ہوئے "قطر" پر بمباری کرتے ہوئے مسجدِ اقصیٰ اور فلسطین کے لئے قربانیاں دینے والے حماس کے اُن نمائندوں کو ہلاک کر ڈالا جو فلسطین کے مسائل کے حل کے لئے وہاں جمع تھے، یاد رہے امریکہ کا مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑا "امریکن اڈہ" قطر میں موجود ہے جہاں ہر وقت فضائی بیڑا چاق ق چوبند رہتا ہے مگر وہ امریکی طاقت بھی قطری سرزمین کو اسرائیل کے حملے سے نہ بچا سکی، شائد اس میں امریکہ بہادر کی رضامندی بھی شامل ہو، اسرائیلی جارحیت کے ایسے مناظر اس پہلے بھی شام، ایران، لبنان میں متعدد بار نظر آئے ہیں مگر اس پر UNO تو خاموش تھی ہی مگر 25 ستمبر 1969 میں بنائی گئی 57 مسلم ممالک کی بنائی گئی۔ اسلامی تعاون تنظیم (OIC) بھی سعودی عرب جدہ میں بے حسی کا شکار غفلت کی نیند سو رہی ہے جبکہ اس تنظیم کی وجہ خلقت ہی مسجد اقصیٰ کو صیہونیت سے آزاد کرانا تھا اس کا قیام اس وقت ہوا تھا جب ایک یہودی نے مسجد اقصیٰ میں آگ لگائی تھی مگر صیہونی چالبازوں نے امریکہ بہادر کی مدد سے مسلمان سربراہوں کو اپنی مضبوط گرفت میں جکڑ رکھا ہے اور صیہونی درندے مسلمان ممالک کی سرحدوں کو پامال کرتے نظر آ رہے ہیں، یہ مسجد اقصیٰ کی حُرمت کو پامال کرتے ہیں اور اس کے لئے آواز بلند کرنے والے فلسطینیوں کا قتلِ عام کرتے ہیں مگر امت مسلمہ خاموش تماشائی ہے، فلسطین ایسی سرزمیں ہے جسے مقدس کتابوں میں "ارضِ مقدسہ" کہا گیا ہے وہ سرزمین جہاں برسوں سے ظلم کی آندھیاں چل رہی ہیں، اسی سرزمیں پر اللہ کے بھیجے ہوئے انبیاء کرام معبوث ہوئے اسی سرزمین پر آسمان سے وحی اُتری اسی مقدس سرزمین پر حضرت موسیٰؑ کی قوم نے پڑاؤ ڈالا یہیں پر حضرت عیسیٰؑ نے امت تک اللہ کا پیغام پہنچایا، اسی بیت المقدس میں نبی صلعمؐ نے معراج کی رات تمام انبیاء کی امامت فرمائی، جس مسجد اقصیٰ کو یہودی ہیکل سلیمانی کے بنیادوں پر دوبارہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں وہ کوئی عام مسجد نہیں اس مسجد کا ذکر قرآن مجید میں ہوا ہے یہ مسجد صرف اینٹوں گارے کا مجموعہ نہیں ایمان کی بنیاد ہے، مسلمانوں کی شناخت ہے، مسجدِ اقصیٰ کی بنیادیں ہزاروں سال پرانی اور اس کا سلسلہ انبیاء کرام سے جڑا ہے، حضرت ابراہیمؑ اس علاقے میں تشریف لائے تو اسی سرزمین پر اللہ کے حکم سے امت کو توحید کی دعوت دی، حضرت یعقوبؑ حضرت اسحاقؑ حضرت یوسفؑ نے بھی اسی سرزمین سے اللہ کے پیغام کو اپنی اپنی امت تک پہنچایا جب حضرت موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے ساتھ مصر سے ملک بدر کیا گیا تو ان کی خواہش تھی کہ وہ مسجدِ اقصیٰ کی مقدس سرزمین میں داخل ہوں۔۔ بعد میں اسی سرزمین پر حضرت داؤدؑ نے اللہ کا گھر بنانے کی خواہش کی مگر زندگی نے انھیں اس کی مہلت نہ دی مگر ان کے بیٹے حضرت سلیمانؑ اس مقدس مقام پر ایک عبادت گاہ تعمیر کی اُس وقت کے یہودی خلوص سے اللہ پر ایمان رکھتے تھے انبیاءؑ کی اطاعت کرتے تھے حضرت سلیمانؑ کی بنائی ہوئی یہی عمارت بعد میں "مسجد اقصیٰ" کہلائی وقت کے ساتھ ساتھ بنی اسرائیل گمراہی کی جانب چل پڑے انبیاء کو

جھٹلانے لگے یہاں تک کہ انبیاء کو قتل بھی کیا شریعت کے چہرہ کو بھی مسخ کرنے کی کوششیں کیں انہی گناہوں کے سبب اللہ کا ان پر عذاب نازل ہوا اور اس زمین پر قیام کا حق ان سے چھین لیا گیا حکومتیں بدلتی رہیں، دن گزرتے گئے ایک دن اسی مقام کی مسجدِ اقصیٰ سے رسول اکرم ﷺ کو معراج پر لیجایا گیا۔۔ افسوس در افسوس آج وہی مسجد وہی بیت المقدس وہی یوروشلم بے رحم صیہونیت کے قبضے میں ہے اس پر بارودی حملے ہو رہے ہیں، اعلان ہو رہے ہیں کہ یہاں ہیکل بنائیں گے، یہ تو صیہونیت کی خواہشیں ہیں مگر آج مسلمان کہاں ہیں وہ مسجد جس نے انبیاءؑ کا سایہ دیکھا جہاں سے ہمارے نبی اکرم نے آسمانوں کا سفر شروع کیا آج تنہا ہے کیا ہم اس انتظار میں ہیں کہ صیہونیوں کے بلڈوزر اسے روندھ ڈالیں، کیا اس مسجد کی اذان کو ہم خاموش ہوتا دیکھیں گے، مسجدِ اقصیٰ ہمیں پکار رہی ہے۔ غور کیجئے کہ یہ مقدس سرزمین، بیت المقدس جسے مسلمانوں سے جبراً چھینا گیا، یا اسے کچھ نام نہاد مسلمانوں نے ضمیر فروشی کرتے ہوئے اسے خود یہودیوں کے ہاتھوں فروخت کیا ہے، یہودی قوم کو اللہ نے آسمانی کتاب سے نوازا رہنمائی کے لئے نبیؑ بھیجے گئے مگر یہودیوں نے بار بار اللہ کی مقدس کتاب سے ہدائت کو فراموش کرتے ہوئے اللہ کی نافرمانی کی، اپنے رہنماؤں، نبیوں کی نافرمانی ہی نہیں کی بلکہ انھیں قتل بھی کر دیا جس کا قرآن مجید میں ذکر بھی آیا ہے، انہی پر قرآن میں اللہ کے غضب کا ذکر ہے، صیہونیوں کی تاریخ سازشوں مکر فریب کی داستانوں سے بھری پڑی ہے، یہ بڑی محبت چاپلوسی سے سلطنتوں کے نظام میں داخل ہوئے اس نظام کے کچھ لوگوں کو خریدا اور اپنی سازشوں سے اسے کھوکھلا کر ڈالا، روم، فارس، اندلس اور برطانیہ کی تاریخ ہمارے سامنے ہے، یہ بینک، تجارت اور میڈیا کے سہارے سے نظام میں داخل ہو کر پیسے سے اس نظام پر اپنی گرفت مضبوط کرتے رہے، گو دنیا انھیں ہمیشہ شک کی نظر سے دیکھتی رہی ان سے کتراتی بھی رہی، یہ دنیا سے نکالے بھی گئے ان کا قتلِ عام بھی ہوا مگر انھوں نے بھی کبھی ہمت نہیں ہاری ان کا خواب ارضِ فلسطین پر اپنی مضبوط ریاست قائم کرنا تھا سلطان عبدالحمید نے یہودیوں کے لئے جو دروازے بند کئے کمال اتاترک نے وہ دروازے مغربی خوشنودی کے لئے اپنے ہاتھوں سے کھول دیئے۔ مغرب پرست مصطفیٰ کمال اتاترک نے دین کو ریاست سے علیحدہ کیا، اذان کو عربی سے ترک زبان میں تبدیل کیا، قرآن کی تعلیم کو ممنوع کیا اسلامی لباس کو جرم قرار دیتے ہوئے خواتین کو یورپین اسٹائل میں اسکرٹ پہنائی اس کا سب سے بڑا جرم بیت المقدس کو تنہا چھوڑنا تھا خلافت عثمانیہ جنگ عظیم میں شکست کھا گئی اور 1924 میں خلافت مکمل طور پر ختم ہو گئی، اب نہ کوئی سلطان باقی رہا نہ کوئی اسلامی فوج اور نہ کوئی بیت المقدس کی حفاظت کرنے والا موجود تھا، 14 مئی 1947 کو دنیا نے عالمی منظر نامے پر لاکھوں یہودیوں کو فلسطین میں اپنی ریاست قائم کرتے ہوئے دیکھا جسے اسرائیل کا نام دیا گیا کمال اتاترک کی غداری سے بیت المقدس سے اذان چھن گئی اور یہودیوں نے بیت المقدس پر اپنا خونی جھنڈا گاڑ دیا، آج اس خونی جھنڈے تلے بیت المقدس میں نمازیوں کا خون بہتا ہے تو کمال اتاترک کی غداری اس سے جھلکتی ہے۔ 1917 میں برطانیہ نے فلسطین میں یہودیوں کے قیام کیلئے حمائت کا اعلان کر دیا اور فلسطین کی سرزمین پر یورپ، روس، امریکہ سے آہستہ آہستہ آ کر آباد ہونے لگے انگریزوں اور یہودی سرمایہ کاروں کی گٹھ جوڑ اور سیاسی چالبازیوں اور ظلم و زبردستی سے مقامی عربوں کو پیسے کے لالچ دھوکے اور سازشوں سے ان کی زمینیں حاصل کرنے اور یہودی آبادکاری کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا جو آج تک جاری ہے، آج غزہ کو دن رات کی بمباری سے کھنڈرات میں تبدیل کر کے فلسطینیوں کے قتل عام کر کے انھیں دربدر کرنا اسی اسی "صیہونی پلان" کا حصہ ہے نیتن یاہو کی غنڈہ گردی دیکھئے وہ میڈیا پر مستقبل کے اسرائیل کا ایک ایسا نقشہ پیش کرتا ہے جس میں شام، عراق، لبنان حتیٰ کے سرزمینِ حجاز کے بھی ایک حصے کو اپنی ملکیت ظاہر کرتا ہے مگر عرب ہی نہیں پوری امت مسلمہ خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے، عرب بادشاہ اسرائیل کے "گرو جی ٹرمپ" کے لئے اپنے ممالک میں ریڈ کارپٹ بچھاتے ہیں اور کچھ مسلمان سربراہ اس "درندے" کے لئے امن ایوارڈ تجویز کر رہے ہیں امتِ مسلمہ کو اپنے باہمی اختلافات مٹا کر ذاتی مفاد سے ہٹ کر سوچنا ہوگا کیونکہ فلسطین صرف فلسطینیوں کا نہیں تمام امتِ مسلمہ کا مسئلہ ہے، مسجد اقصیٰ ایک اینٹوں کی عمارت ہی نہیں ایمان کا مرکز ہے، اسرائیل ایک ریاست ہی نہیں ایک سازش کا نام ہے، کیا دوبارہ بیت المقدس آزاد ہوگا۔ انشاءاللہ ضرور ہوگا کیونکہ قرآن میں ملتا ہے کہ باطل ہمیشہ باقی نہیں رہتا، چودہ سو سال پہلے یزید اور اس کے حواری سمجھ رہے تھے کہ وہ جیت گئے ہیں مگر ہم نے دیکھا باطل ہار گیا حسینؑ جیت گئے، اسی طرح ایک دن اسلامی رہنما روح اللہ خمینی کی قائم کردہ "القدس ریلیوں" سے ہی شہادت کے جذبے میں سرشار مجاہد اٹھیں گے اور بیت المقدس میں اذان گونجے گی۔ ○

کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے

قاری رئیس احمد خان

محبوب رب العالمین، وجہ تخلیق کائنات، محسن انسانیت، رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت باسعادت کے موقع پر اس سال عالمی سطح پر خوش عقیدہ مسلمانوں نے پندرہ سو سالہ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جشن نہایت ہی عقیدت و احترام اور پورے تزک و احتشام کے ساتھ منایا۔

آمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر پندرہ سو سالہ جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا خوب خوب مبارک ہو؛

خوش عقیدہ مسلمانوں کے جذبات و احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے بارگاہ رسالت مآب میں نذرانہ عقیدت و محبت پیش کرتے ہوئے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کے چہیتے مرید شاعر اہلسنت حضرت اجمل صاحب سلطان پوری مرحوم کچھ اس طرح رقم طراز ہیں:

ترے ہی نام سے ہر ابتدا ہے
ترے ہی نام تک ہر انتہا ہے
تری حمد و ثنا الحمد للہ
کہ تو میرے محمد کا خدا ہے

اللہ رب العزت نے اپنے نور سے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی جب تخلیق فرمائی تبھی سے ہی عرش و فرش پر خوشیاں منائی جا رہی ہیں:

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ طرفہ دھوم دھام
کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے

اور جب اس نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور عرش سے فرش پر جلوہ گر ہوا تب سے فرش والے بھی خوشیاں منا رہے ہیں۔

اللہ رب العزت کی تمام عطا کردہ نعمتوں میں سب سے افضل نعمت عظمیٰ بشکل رحمۃ للعالمین پانے پر اہل ایمان بارگاہ رب العالمین میں ہدیٔ تشکر پیش کرنے کیلیے ہر سال یوم ولادت پر جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم منا رہے ہیں اور اسی طرح ہر سال خوش عقیدہ مسلمان قیامت تک ان شاء اللہ خوشیاں مناتے رہیں گے۔

امام عشق و محبت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ عظمت رسالت بیان کرتے ہوئے یوں فرماتے ہیں:

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

احباب گرامی! جذبۂ احسان شناسی اور اعتراف حقیقت کے تحت خاکساران تنظیموں کے سربراہان اوران سرکردہ شخصیات اہلسنت کو قلبی طور پر مبارکباد پیش کرتا ہے کہ جنہوں نے اس سال پندرہ سو سالہ جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کی تحریک پیش کی اور الحمدللہ یہ تحریک عالمی سطح پر انقلاب آفریں ثابت ہوئی؛ جس کے اثرات گاؤں دیہات سے لیکر قصبات و شہر تک ہی نہیں محدود رہے بلکہ اس کے مثبت اثرات الحمدللہ عالمی سطح پر مرتب ہوئے؛

محبوب یزدانی حضرت مخدوم اشرف سمنانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ کے سجادہ نشین شہزادہ شہید راہ مدینہ معین المشائخ حضرت مولانا معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی وصدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء ممبئی، رضا اکیڈمی ممبئی کے بانی و سربراہ اسیر مفتی اعظم ہند محترم الحاج محمد سعید نوری صاحب اور وہ تنظیمیں و سربراہان اہلسنت عوام اہلسنت کی جانب سے قلبی طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے عروس البلاد بمبئی سے یہ تحریک پیش کی کہ اس سال رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت باسعادت پر پندرہ سو سالہ جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم عقیدت و احترام اور پورے تزک و احتشام کے ساتھ منایا جائے؛

مذکور تنظیموں و سربراہان اہلسنت کی تحریک پر الحمدللہ اس سال عالمی سطح پر پورے جوش و خروش کے ساتھ پندرہ سو سالہ جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا اور آئندہ بھی ان شاء اللہ خوش عقیدہ مسلمان رحمت عالم کے یوم ولادت پر جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم مناتے رہیں گے:

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

آخر میں مداح رسول اکرم معروف نعت گو وزود گو شاعر: حضرت مولانا محمد قسمت اللہ صاحب قسمت سکندرپوری اور جناب حبیب ہاشمی کلکتوی کے مندرجہ ذیل اشعار پر اپنی گفتگو تمام کرتا ہوں کہ:

عظمت سرور کونین گھٹانے والو
کون سا چہرہ لئے جاؤ گے کوثر کے قریب
غم کا کشکول توڑ دیتے ہیں
لاکھ مانگو کروڑ دیتے ہیں
کام آتے ہیں رحمتِ عالم
جب سبھی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں

□□□

نیوی نگر اسلحہ چوری کیس: سابق 'اگنی ویر' اور اس کا بھائی گرفتار

تلنگانہ سے گرفتار ملزمین کی تحویل سے آئی این ایس اے ایس رائفل اور تمام کارتوس برآمد کر لیے گئے، خفیہ کیمرے سے حاصل شدہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کرائم برانچ کو ملی کامیابی، دونوں بھائیوں کو پولیس حراست میں رکھنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی پولیس نے ممبئی کے ہائی سکیورٹی نیوی نگر علاقے سے ہفتہ کے روز ایک آئی این ایس اے ایس رائفل اور کارتوس کی چوری میں ملوث ایک اگنی ویر اور اس کے بھائی کو منگل کی رات گرفتار کرلیا ہے۔ ممبئی پولیس کی کرائم برانچ نے راکیش رمیش دوبولا (22) اور امیش رمیش دوبولا (25) کو تلنگانہ میں ان کے آبائی ضلع کرم بھیم آصف آباد میں ان کے گھر سے گرفتار کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس راج تلک روشن نے کہا کہ پولیس نے ان کے پاس سے رائفل اور تمام کارتوس برآمد کر لیے ہیں۔

ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ملزمین نے جرم کا اعتراف کرلیا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ پولیس کی ایک ٹیم رائفل اور کارتوس سڑک سے لا رہی ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ راکیش نے اپنے آبائی مقام پر ہائر سیکنڈری مکمل کی اور 2023 میں اگنیور کے طور پر فوج میں شمولیت اختیار کی۔ اگنی پتھ اسکیم کے تحت چار سال کی مختصر مدت کی خدمت کے لیے بھرتی ہونے والے فوجیوں کو اگنی ویر نام دیا جاتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ راکیش اگست 2024 سے فروری 2025 تک ممبئی کے نیوی نگر علاقے میں تعینات تھا اور وہ بنیادی طور پر پٹرولنگ ڈیوٹی کرتا تھا۔ وہ علاقے اور محکمہ کے کام کاج سے اچھی طرح واقف تھا۔ اس کا بڑا بھائی امیش شادی شدہ ہے اور اس کا ایک بچہ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس نے ہائی اسکول تک تعلیم حاصل کی تھی اور اپنے والد کے ساتھ اپنے گاؤں میں شراب کی دکان چلاتا تھا۔

پولیس نے بتایا کہ کوچی نیول بیس پر تعینات راکیش 5 ستمبر کو کوچی سے ممبئی آیا تھا، جبکہ اس کا بھائی 6 ستمبر کی صبح شہر پہنچا تھا۔ دونوں نے ملاقات کی اور علاقے کا جائزہ لیا۔ راکیش نے اپنے بھائی کو علاقے اور منصوبے کے بارے میں بتایا۔ راکیش ہفتہ کی شام 4 بجے کے بعد نیوی نگر کے مین گیٹ کے قریب پہنچا اور اپنا شناختی کارڈ دکھا کر شام 7.20 بجے اندر چلا گیا۔ اس کے پاس ایک بیگ تھا جس میں نیوی کی وردی تھی، اس نے ڈیوٹی پر موجود نیول افسر سے بات کرنے سے پہلے یونیفارم پہن لی۔ راکیش نے بحریہ کے افسر کو بتایا کہ وہ اس کا سینئر ہے اور اگلی شفٹ میں 7 بجے کے قریب پولیس لینے آیا تھا۔

راکیش نے ڈیوٹی پر موجود بحریہ کے افسر سے خالی میگزین کے ساتھ رائفل اور 40 گولیوں کے ساتھ دو میگزین لیے۔ پھر اس نے ہتھیار اور گولہ بارود کو کمپاؤنڈ کی دیوار کے باہر پھینک دیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس کا بھائی ان کے لیے باہر انتظار کر رہا تھا۔ مبینہ طور پر وہ رات 8 بجے مین گیٹ سے نکلا اور دونوں گیٹ کے باہر ملے، ٹیکسی میں سوار ہوئے اور کرلا ٹرمینس ریلوے اسٹیشن گئے۔ افسر نے کہا کہ 'کرلا سے، ملزم ٹرین کے ذریعے پونے گئے اور وہاں سے اپنے گاؤں گئے۔ تفتیش کے دوران ممبئی پولیس کی کرائم برانچ کو ملزمان کے بارے میں معلومات ملی اور پولیس ٹیم ان کا پیچھا کرتی رہی اور آخر کار انہیں گرفتار کرنے ان کے گاؤں پہنچ گئی۔

خفیہ کیمرے سے حاصل شدہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کرائم برانچ نے انکا پتہ لگایا اور انھیں گرفتار کیا پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ ملزمین کو نیوی کا یونیفارم کیسے حاصل ہوا نیز اس بات کا بھی پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا چوری کے پیچھے کوئی بڑی سازش تو کارفرما نہیں تھی۔ پولیس نے اس معاملے کی تفتیش کے لئے 10 ٹیمیں تشکیل دی تھیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اور مہاراشٹرا انسداد دہشت گردی دستہ (اے ٹی ایس) کے افسران بھی تحقیقاتی دستے میں شامل تھے۔ اس واردات کے نیوی نگر کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے جبکہ نیول پولیس نے بھی اپنی چوکسی بڑھا دی ہے۔

الہاس نگر: گاڑیوں کی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کے الزام میں 2 نابالغ سمیت 4 ملزمین گرفتار

کلیم شیخ

الہاس نگر: وٹھل واڑی تھانہ علاقہ کے وی ٹی سی گراؤنڈ کے قریب واقع گیتا کالونی میں منگل کی صبح نشے کی حالت میں نصف درجن سے زیادہ شراتی نوجوانوں نے ہنگامہ کیا۔ ملزمین نے آرتی بیئر بار کے قریب سڑک پر کھڑی ایک درجن سے زائد گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ٹرک میں بیٹھے ڈرائیور کو بے دردی سے مارا پیٹا اور شدید زخمی کر دیا اور ٹیمپو ڈرائیور سے 2300 روپے بھی لوٹ لئے۔ وٹھل واڑی پولیس نے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزمان کی شناخت کی اور 12 گھنٹے کے اندر کارروائی کرتے ہوئے دو نابالغوں سمیت چھ ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ دو ملزمان تاحال مفرور بتائے جاتے ہیں جن کی تلاش میں پولیس کی متعدد ٹیمیں مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہیں۔ سینئر پولیس انسپکٹر اشوک کولی کی رہنمائی میں اے ایس آئی گنیش بھابڈ، حوالدار سچیت نکیت، ہریش چندر گھنے، دیپک پاٹل، سنیل گاویت، پردیپ برکول، ہنومنت سانپ اور منگیش ویر کی ایک ٹیم نے پولیس انسپکٹر چندراہر گوڈسے کی قیادت میں کارروائی کی۔ اب تک پولیس نے تشار سونار، اوم سروج، شیوم وانکھیڑے اور کوشل میکر کو گرفتار کیا ہے۔ ساتھ ہی پکڑے گئے دو نابالغوں کو بھیونڈی اصلاحی گھر بھیج دیا گیا ہے۔

'ہمیں تھانے کے تمام وارڈ کے ڈھانچوں پر اعتراض ہے'

این سی پی (ایس پی) ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ نے وارڈ کی تشکیل میں کارپوریٹروں کی چوری کا میونسپل کارپوریشن پر الزام عائد کیا

انوارالحق خان

تھانے: تھانے میونسپل کارپوریشن الیکشن 2025 کے لیے وارڈ بنانے کی ذمہ داری مہاراشٹر حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں میں کہا گیا ہے کہ انتخاب کا عمل آزاد، منصفانہ اور شفاف ہونا چاہیے۔ تاہم، تھانے میونسپل کارپوریشن کے وارڈ کی تشکیل میں ان باتوں کو نظر انداز کیا گیا ہے اور اصول کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کا سنسنی خیز الزام ایم ایل اے واین سی پی کے ترجمان جتیندر اوہاڈ نے عائد کرتے ہوئے کارپوریشن کو خط لکھا ہے۔

وارڈ کی تشکیل 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ وارڈ کی تشکیل کا جو مسودہ شائع ہوا تھا اس میں وارڈ کی آبادی ظاہر کی گئی تھی۔ تاہم، مسودے میں بنیادی معلومات شائع نہیں کی گئیں جیسے کہ گنتی، وارڈ کا نقشہ، اور شمار کرنے والے حلقوں کی آبادی، ذاتوں اور قبائل کی آبادی وغیرہ اس کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن کی طرف سے شائع کردہ ڈرافٹ (وارڈ کی تشکیل کے مسودے میں) آبادی کی کوئی تصدیق نہیں ہو سکی۔ میونسپل کارپوریشن کے افسران سے پوچھنے پر بھی یہ جانکاری حاصل نہیں کی گئی۔

انتخابات شہریوں کی مناسب اور مناسب نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے کرائے جاتے ہیں، جس کے لیے کارپوریٹر کے عہدوں کی کل تعداد کا تعین پورے شہر کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ فی کارپوریٹر آبادی کا تعین کارپوریٹر کے عہدوں کی کل تعداد کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ عام طور پر ایک وارڈ میں چار کارپوریٹروں کی توقع کی جاتی ہے اور اگر ضروری ہو تو ایک وارڈ میں تین یا پانچ کارپوریٹروں کی توقع کی جاتی ہے۔ ہر وارڈ کی آبادی کا تعین کرتے ہوئے، آبادی کو اوسط آبادی سے 10 فیصد زیادہ یا 10 فیصد کم کیا جاسکتا ہے۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے فی 04 ممبر وارڈ کی اوسط آبادی 56 ہزار 228 ہے اور فی 3 ممبر وارڈ کی اوسط آبادی 42 ہزار 171 ہے۔ 10 فیصد زیادہ اور 10 فیصد کم کے کل 20 فیصد آبادی کے فرق کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، تھانے سٹی کے علاقے اور دیوا علاقے میں کم آبادی والے وارڈ بنائے گئے اور کلوا ممبرا علاقے میں زیادہ آبادی والے وارڈ بنائے گئے۔ اس طرح کلوا، ممبرا علاقہ سے 04 ممبران پر مشتمل ایک پوری وارڈ چوری ہوگئی ہے۔ عام طور پر تھانے میونسپل کارپوریشن کے تین جغرافیائی اور سیاسی ڈویژن ہیں، تھانے سٹی، کلوا، ممبرا اور دیوا۔ ڈرافٹ وارڈ ڈھانچہ کے مطابق تھانے سٹی کے علاقے کی آبادی 11 لاکھ 60 ہزار 419، کلوا اور ممبرا علاقے کی 4 لاکھ 75 ہزار 522 اور دیوا علاقے کی آبادی 2 لاکھ 05 ہزار 547 ہے۔

تھانے سٹی کے علاقے میں کل 21 وارڈ تجویز کیے گئے ہیں اور کونسلروں کی کل تعداد 84 ہے۔ کلوا، ممبرا علاقے میں کل 08 وارڈ تجویز کیے گئے ہیں اور کونسلروں کی کل تعداد 32 ہے۔ دیوا کے علاقے میں کل 04 وارڈ تجویز کیے گئے ہیں اور کونسلروں کی کل تعداد 15 ہے۔

یعنی کلوا، ممبرا علاقے میں کل 4 لاکھ 75 ہزار 522 / 14057 = 34 کونسلر متوقع ہیں، لیکن 32 کونسلر تجویز کیے گئے ہیں۔ تھانے سٹی کے علاقے میں کل 11 لاکھ 60 ہزار 419 / 14057 = 82 کونسلرز متوقع ہیں، لیکن 84 کونسلر تجویز کیے گئے ہیں۔ دیوا کے علاقے میں کل 2 لاکھ 05 ہزار 547 / 14057 = 13 کونسلرز متوقع ہیں، لیکن مجوزہ کونسلرز کی کل تعداد 15 ہے۔ کلوا، ممبرا علاقے میں، اب تک ہوئے انتخابات میں، اس علاقے نے ہمیشہ حکمراں پارٹی کے خلاف ووٹ دیا ہے۔ اس لیے یہاں کونسلرز کی تعداد کم کردی گئی ہے۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے مجوزہ وارڈ ڈھانچے نے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف کے اصول کی مکمل خلاف ورزی کی ہے، جس کی بنیاد پر وارڈ کا ڈھانچہ تشکیل دیا گیا تھا۔ اگر اسے عوام سے چھپانا ہے تو الیکشن کمیشن کے ذریعے وارڈ سٹرکچر پر اعتراضات، تجاویز اور بحث کا یہ سارا ڈرامہ کیوں؟ دراصل، چار مہینے پہلے ہی ہم نے الیکشن کمیشن کو مطلع کیا تھا کہ تھانے شہر میں وارڈ کا ڈھانچہ ایک مذاق ہے اور اس پر غور کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن، الیکشن کمیشن چونکہ حکمران جماعت کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہے، اس لیے الیکشن کمیشن سے زیادہ توقعات نہیں تھیں۔ اب ووٹ چوری کی طرح سی سی ٹی وی میں قید فوٹیج کو چھپائیں گے اور کہیں گے کہ ووٹنگ بڑھی ہے، لیکن ثبوت صفر! ساتھ ہی وہ کہیں گے کہ ہم نے وارڈ کا ڈھانچہ قانونی طور پر کیا ہے اور گنتی کا گروپ بھی نہیں دیا۔ اسی کو ہم ووٹ کی چوری کہتے ہیں۔ خود مختار انتخابی نظام اور خود مختار الیکشن کمیشن اب تاریخ بن چکے ہیں اور ہمیں تھانے کے تمام وارڈ ڈھانچے پر اعتراض ہے، اس لیے ہم تھانے شہر کے گنتی گروپ (ای بی) کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد بحث میں حصہ لیں گے۔

اسٹیٹ انوویشن سوسائٹی ریفارمز کو فی الفور نافذ کیا جائے: فڑنویس

ممبئی: اسٹیٹ انوویشن سوسائٹی کی اصلاحات کے لیے موصول ہونے والی تجاویز کو فوری طور پر لاگو کیا جانا چاہیے، اور اسٹارٹ اپس کی رہنمائی کے لیے ایک موثر میکانزم قائم کیا جانا چاہیے۔ جب کہ دیگر ریاستیں اسٹارٹ اپس کو بڑھانے کے لیے کوششیں کر رہی ہیں، مہاراشٹر کو اس میدان میں اپنی برتری برقرار رکھنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ہدایت دی کہ مہاراشٹر انوویشن سٹی کی تعمیر کے لیے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے جلد ہی بنیاد رکھی جائے۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ریاستی اختراعی سوسائٹی آف دی اسکل، ایمپلائمنٹ، انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن ڈپارٹمنٹ کی جنرل میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر اسکل منسٹر منگل پربھات لودھا، ایڈیشنل چیف سکریٹری منیشا ورما، چیف منسٹر کے دفتر کی پرنسپل سکریٹری اشونی بھیڈے اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ریاستی اختراعی سوسائٹی کو مزید بااختیار بنانے کے لیے موصولہ تجاویز پر غور کرتے ہوئے اس کے لیے موثر طریقہ کار کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ مہاراشٹر انوویشن سٹی پروجیکٹ کو مقررہ وقت کے مطابق مکمل کیا جانا چاہیے۔ مہاراشٹر اسٹارٹ اپ، انٹرپرینیورشپ اور انوویشن پالیسی 2025 معاشرے میں متنوع تبدیلیاں لانے والی ہے اور انٹرپرینیورشپ اور اسٹارٹ اپس کو ایک نئی زندگی دے گی۔

ہنرمند وزیر منگل پربھات لودھا نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت چیف منسٹر انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن مہافنڈ قائم کیا جائے گا۔

کیا راج ٹھاکرے ایم وی اے میں شامل ہوں گے؟

ادھو ٹھاکرے نے کی راج ٹھاکرے سے ملاقات، آج ایم این ایس لیڈروں کی اہم میٹنگ طلب

ممبئی: مہاراشٹر میں شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کی قیاس آرائیوں کے درمیان ایک بڑی سیاسی ہلچل سامنے آئی ہے۔ بدھ کے روز ادھو ٹھاکرے اچانک اپنے کزن راج ٹھاکرے سے ملنے ان کی رہائش گاہ شیوتیرتھ پہنچے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے درمیان اتحاد کا اعلان جلد ہی ہونے کی امید ہے، لیکن بڑا سوال یہ ہے کہ کیا وہ بھائی راج ٹھاکرے سے ہاتھ ملانے کے بعد مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) میں رہیں گے؟ اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو کیا راج ٹھاکرے بھی اتحاد میں شامل ہوں گے یا ادھو اتحاد چھوڑ دیں گے؟ دونوں کزنز کے درمیان حال ہی میں یہ دوسری عوامی ملاقات ہے۔ اس سے پہلے ادھو ٹھاکرے گنیش اتسو کے موقع پر شیوتیرتھ پہنچے تھے۔

شیوتیرتھ میں ٹھاکرے برادران کی میٹنگ میں دونوں پارٹیوں کے کچھ سرکردہ لیڈر بھی موجود تھے۔ ایسے میں یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ میٹنگ میں اتحاد، سیٹوں کی تقسیم اور مہا وکاس اگھاڑی جیسے مسائل پر بات ہوئی۔ اس سے پہلے گنیش اتسو کے دوران، ادھو ٹھاکرے اپنے خاندان کے ساتھ راج کی رہائش گاہ پر گنیش جی سے ملنے گئے تھے۔ مانا جا رہا ہے کہ شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس کے درمیان اتحاد کا جلد ہی اعلان ہو سکتا ہے۔ ٹھاکرے برادران کی میٹنگ سے ایک بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے کہ راج ٹھاکرے نے جمعرات کو ایم این ایس لیڈروں کی ایک بڑی میٹنگ بلائی ہے۔ اس میں اتحاد کے حوالے سے اہم بات چیت بھی ہو سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ اتحاد اور سیٹ شیئرنگ کے مسائل پر بات چیت ہوگی۔ اس کے ساتھ بڑا سوال یہ ہے کہ کیا یہ اتحاد صرف ممبئی تک ہی محدود رہے گا یا اسے دیگر جگہوں پر بھی اتحاد کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ کچھ دن پہلے سنجے راوت نے کئی شہروں میں مل کر لڑنے کا اعلان کیا تھا۔ ایسی صورتحال میں ایم وی اے کا کیا بنے گا؟ یہ ایک بڑا سوال رہتا ہے۔ ممبئی بی ایم سی کے انتخابات اکتوبر-نومبر میں ہونے کی امید ہے۔ یہ انتخابات ادھو ٹھاکرے کے سیاسی وجود کے لیے بہت اہم سمجھے جاتے ہیں۔ اگر ادھو ممبئی میں اقتدار بچانے میں کامیاب ہو گئے تو انہیں جوابی حملہ کرنے کا موقع ملے گا، ورنہ وہ اور بھی کمزور ہو جائیں گے۔

امراوتی شہر میں دن دہاڑے لوٹ مار کی واردات، تاجر برادری خوفزدہ

امراوتی: امراوتی شہر میں آٹھ دنوں کے اندر دوسری بڑی ڈکیتی نے تاجروں اور عام شہریوں میں خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ منگل کی دوپہر تقریباً بارہ بجے ایک کرپچن بنگلے کے سامنے نامعلوم افراد نے معروف تاجر نند کشور جیسوال پر حملہ کر کے ان سے ساڑھے چار لاکھ روپے لوٹ لیے۔ اس سے قبل آٹھ روز قبل چوکس اسکول کے قریب ایک ٹھیکیدار کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان دونوں واقعات نے نہ صرف تاجر برادری بلکہ عام شہریوں کو بھی شدید عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا کر دیا ہے اور شہر میں گشت، انٹیلی جنس نظام اور پولیس کی مجموعی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

واقعہ کے بعد ورڑ ٹریڈرس ایسوسی ایشن اور کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرس نے ہنگامی اجلاس منعقد کیا، جس میں لوٹ مار کی اس واردات کی اعلیٰ سطحی جانچ اور ملزمین کی فوری گرفتاری کا پرزور مطالبہ کیا گیا۔ تنظیموں نے شہر میں پولیس گشت کو مؤثر بنانے اور شہریوں خصوصاً تاجروں کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ تاجر تنظیموں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر پولیس انتظامیہ کی جانب سے فوری اور ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو سخت احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔

لال باغ: گنپتی وسرجن میں 100 سے زائد موبائل چوری

چار ملزمین گرفتار، 12 پولیس کی حراست میں، مزید تحقیقات میں پولیس مصروف

ممبئی: ممبئی میں اننت چتردشی کے موقع پر لال باغچہ راجہ کے وسرجن جلوس کے دوران زبردست بھیڑ کے درمیان چوری اور چین چھیننے کے متعدد واقعات پیش آئے۔ ممبئی پولیس کے مطابق جلوس کے راستے پر 100 سے زیادہ موبائل فون اور کئی سونے کی چین چرائی گئیں۔ اس تعلق سے پولیس کو 100 سے زائد شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے چار موبائل فون اور دو سونے کی چین برآمد کر لی گئیں۔

پولیس نے اطلاع دی کہ چین اور موبائل چوری کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، جبکہ بارہ دیگر افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان نے بھیڑ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف مقامات پر وارداتیں انجام دیں۔ ہر سال لال باغچہ راجہ کے جلوس میں لاکھوں عقیدت مند شریک ہوتے ہیں۔ اس بھیڑ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چور اور اچکے اس دوران سرگرم ہو جاتے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار کے مطابق اس موقع پر نہ صرف مہاراشٹر بلکہ دیگر ریاستوں راجستھان، دہلی اور دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں جرائم پیشہ افراد یہاں پہنچ جاتے ہیں، اور بڑی تعداد میں لوگوں کے موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیاء چرا لیتے ہیں۔ اہلکار کے مطابق یہی چوروں کے گروہ ماہ رمضان اور دیگر بڑی تقریبات کے موقع پر بھی ممبئی آ جاتے ہیں اور چوری کر کے چلے جاتے ہیں۔

آئی پی ایس افسر انجلی کرشنا سے فون پر تنازع معاملہ

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو کلین چٹ دے دی

ممبئی: نوجوان آئی پی ایس انجلی کرشنا اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے درمیان تنازع کو ختم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ڈپٹی نائب وزیر اعلیٰ پوار کو کلین چٹ دے دی ہے۔ منگل کو کابینہ کی میٹنگ کے بعد سی ایم فڑنویس نے کہا کہ جو بھی قانونی کارروائی کی جانی چاہیے تھی وہ ہو چکی ہے۔ اس پر ڈی سی ایم نے وضاحت بھی دی ہے۔

درحقیقت، حال ہی میں آئی پی ایس افسر انجلی کرشنا سولاپور ضلع کے کرمالا تعلقہ کے ایک گاؤں میں مورم کی غیر قانونی کھدائی کو روکنے پہنچی تھی۔ وہاں ان کا این سی پی کارکنوں سے جھگڑا ہو گیا۔ کارکنوں نے سیدھے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو فون کیا۔ اجیت پوار کے ساتھ بات چیت کے دوران انجلی کرشنا نے واضح طور پر کہا کہ آپ کو مجھ سے براہ راست میرے فون پر رابطہ کرنا چاہیے تھا، کسی اور کے فون سے نہیں۔ پوار کو یہ پسند نہیں آیا۔ پوار کو غصہ آ گیا۔ یہ سارا معاملہ وائرل ہو گیا جس پر اپوزیشن نے حکومت کو گھیر لیا۔

کابینہ کی میٹنگ کے بعد فڑنویس نے کہا کہ جو قانونی کارروائی ہونی چاہیے تھی وہ ہو چکی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ سے مکمل معلومات طلب کی گئی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اجیت پوار پہلے ہی وضاحت دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض درخواستوں پر کارروائی کرنے کی ہدایات دی جاتی ہیں تاہم اصل صورتحال کیا ہے اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ درخواست میں دی گئی معلومات میں فرق ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ درخواست میں دی گئی معلومات درست نہیں، اسی بنیاد پر کارروائی کی جاتی ہے۔ اس لیے ضلع مجسٹریٹ سے اس معاملے کی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔

نریش مہسکے کی کامیابی کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے آج شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدوار راجن وچارے کی اس عرضی کو مسترد کر دیا، جس میں انہوں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں تھانے سے ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے امیدوار نارنیش مہسکے کی کامیابی کو چیلنج کیا تھا۔ جسٹس ریاض اقبال چھاگلا پر مشتمل سنگل بینچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ عرضی کارروائی کی کوئی وجہ پیش کرنے میں ناکام ہے، یہ لاعلاج قانونی نقص سے دوچار ہے اور قانون کے تحت قابل سماعت نہیں۔ عدالت نے اس معاملے پر سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا تھا، جس کا اعلان آج کیا گیا۔ راجن وچارے، جو انتخابات میں دو لاکھ سترہ ہزار گیارہ ووٹوں کے فرق سے ناکام ہوئے تھے، نے اپنی عرضی میں الزام لگایا تھا کہ مہسکے نے اپنے کاغذات نامزدگی میں یہ ظاہر کیا تھا کہ انہیں کبھی سزا نہیں ہوئی، حالانکہ حقیقت میں وہ فسادات کے ایک معاملے میں قصوروار قرار دیے جا چکے تھے اور ان کی اپیل تھانے سیشن کورٹ نے خارج کر دی تھی۔ انہوں نے عدالت سے مہسکے کے انتخاب کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی تھی۔

سماعت کے دوران وچارے کے وکیل سینئر ایڈووکیٹ پنچ ساونت نے استدلال پیش کیا کہ امیدوار نے اپنے کاغذات نامزدگی میں جہاں سزا سے متعلق معلومات دینا لازمی تھا، وہاں "قابل اطلاق نہیں" درج کیا، جو دراصل حقائق چھپانے کے مترادف ہے اور اسی بنیاد پر ان کا انتخاب منسوخ ہونا چاہیے۔ اس کے جواب میں مہسکے کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ وکرم نانکانی پیش ہوئے اور تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے عرضی کی برخاستگی پر زور دیا۔ انہوں نے اپنے موقف کی تائید میں مختلف عدالتی فیصلوں کا حوالہ دیا جسے عدالت نے تسلیم کیا اور وچارے کی عرضی کو خارج کر دیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مہسکے تھانے میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر رہ چکے ہیں اور ایکناتھ شندے کے قریبی ساتھیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

پونے کی یرواڈا جیل میں دو قیدیوں نے کیا ایک اور قیدی پر حملہ، معاملہ درج

پونے: پونے کی مشہور یرواڈا جیل کی بیرک میں سونے کی جگہ پر ہوئی بحث کے دوران رات کے وقت دو قیدیوں نے ایک دیگر قیدی کو کیل سے مار کر زخمی کر دیا۔ یرواڈا پولیس نے اس معاملے میں دو افراد کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ زخمی قیدی کی شناخت سنجے بھیکاجی کپڑے (52) کے طور پر ہوئی ہے، جس کا جیل کے اسپتال میں علاج کیا گیا۔ جیل کے سینئر افسر ریونا تھ کناڈے کی شکایت پر بھرت وشال راٹھوڑ اور محمد گلاب شیخ کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ شکایت کے مطابق دونوں نے کپڑے پر مہلک ہتھیار سے حملہ کیا۔ پولیس کے مطابق راٹھوڑ اور شیخ عدالتی حراست میں ہیں اور ان کی سزا ابھی تک سنائی نہیں گئی ہے۔ سونے کی جگہ پر ہوئی معمولی تکرار پر دونوں نے کپڑے کی گردن پر کیل سے وار کیا اور اس کے سینے پر گھونسے مارے، جس کے باعث وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔

ورسووا-باندرا سی برج کی لاگت میں 6788 کروڑ کا اضافہ

جوہو کنیکٹر کی لمبائی 3.54 کلومیٹر سے بڑھا کر 4.45 کلومیٹر کی جائے گی

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ڈی سی) کے ذریعہ تعمیر کیے جانے والے سوانتری ویر ساورکر ورسووا-باندرا سی برج کی لاگت میں 6788 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ ماہی گیروں کے مطالبے کے مطابق کچھ کنیکٹرز کی لمبائی تبدیل کر کے بڑھا دی گئی ہے۔ لہٰذا، لاگت میں اضافہ ہے، اس میں اصل تعمیراتی لاگت میں اضافہ 3900 کروڑ روپے ہے۔

مغربی ایکسپریس وے پر دباؤ کو کم کرنے اور جنوبی ممبئی سے شمالی ممبئی تک تیزی سے پہنچنے کے لیے ایم ایس آر ڈی سی نے اس سمندری پل کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ اس وقت بنیادی طور پر سمندر میں ستونوں کو کھڑا کرنے کا کام جاری ہے۔ پل کے موجودہ اصل ڈیزائن کے مطابق جوہو اور ورسووا کنکشن پوائنٹ پر ٹریفک کی بھیڑ کا امکان ہے اور مقامی ماہی گیروں نے اس میں تبدیلی اور اضافے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، ماحولیات اور جنگلات کی مرکزی وزارت کی طرف سے پل کے حالیہ آن سائٹ معائنہ نے بھی اس پل سے جڑنے والے تمام جنکشنوں پر ٹریفک کی بھیڑ کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے راستے میں تبدیلی کی تجویز دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پل کے جوہو اور ورسووا کنیکٹر کو ویسٹرن ایکسپریس وے سے جوڑنے کی ضرورت بھی سامنے آئی ہے۔ اس کے لیے اس پل کے حوالے سے اہم تبدیلیاں کی جائیں گی۔ جس کی وجہ سے لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اس سلسلے میں ایم ایس آر ڈی سی نے مہاراشٹر کوسٹل زون مینجمنٹ اتھارٹی کو درخواست دی تھی۔ اس کے مطابق اس پل میں پلوں کے دو حصوں کو منتقل کیا جائے گا اور ایک حصے کی لمبائی 100 سے بڑھا کر 110 میٹر کی جائے گی۔ جوہو کنیکٹر کی لمبائی 3.54 کلومیٹر سے بڑھا کر 4.45 کلومیٹر کی جائے گی، جس کی وجہ سے پل میں 120 میٹر طویل دو اضافی حصے شامل کرنے ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی جوہو کنیکٹر پر سمندر کی طرف بہنے والے پانی کو رکنے سے روکنے کے لیے ستونوں کے بجائے کیبل پر مبنی پل بنائے جائیں گے۔

ورسووا کنیکٹر کی لمبائی 2.72 کلومیٹر سے بڑھا کر 4.29 کلومیٹر کی جائے گی۔ اس کنیکٹر پر ویسٹرن ایکسپریس وے کی طرف جانے والی سڑک پر ایک اضافی کیبل پر مبنی پل تعمیر کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ چاروں ٹول پلازوں کے ڈیزائن میں بھی تبدیلی کی جائے گی۔ لاگت میں اضافے کی یہی وجہ ہے، جیسا کہ ایم ایس آر ڈی سی کی جانب سے ایم سی زیڈ ایم اے کے ساتھ دائر کی گئی درخواست اور اس سے متعلق حالیہ سماعت میں انکشاف ہوا ہے۔

99ویں آل انڈیا مراٹھی ساہتیہ سمیلن کے صدر کا انتخاب

پونے: مہاراشٹر کے ستارا میں منعقد ہونے والے 99ویں آل انڈیا مراٹھی ساہتیہ سمیلن کے صدر کا انتخاب آئندہ اتوار کو عمل میں لایا جائے گا۔ اس موقع پر آل انڈیا ساہتیہ مہامنڈل کا اجلاس مہاراشٹر ساہتیہ پریشد پونے میں ہوگا، جہاں صدر کے انتخاب کے ساتھ کانفرنس کی تاریخوں پر بھی غور و خوض کیا جائے گا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ ادبی کانفرنس جنوری کے پہلے ہفتے میں منعقد ہوگی۔

اجلاس میں ساہتیہ مہامنڈل کی چار اہم حلقہ تنظیموں، یعنی مہاراشٹر ساہتیہ پریشد، ممبئی مراٹھی ساہتیہ سنگھ، مراٹھواڑہ ساہتیہ پریشد اور ودربھ ساہتیہ سنگھ کے تین تین نمائندے شریک ہوں گے۔ اس کے علاوہ گریٹر مہاراشٹر، موجودہ صدر ڈاکٹر تارا بھاولکر کے حلقہ اور اس سے وابستہ تنظیموں سے ایک ایک نمائندہ شریک ہوگا۔ یوں مجموعی طور پر 19 اراکین اجلاس میں موجود رہیں گے۔

بی ایم سی کی جنگ جیتنے کے لیے شندے سینا میں تبدیلیاں

ممبئی کی 36 اسمبلی میں سے 32 محکموں کے سربراہوں اور 3 اسمبلی ہیڈ انچارجوں کی تقرری کا اعلان

ممبئی: بی ایم سی انتخابات جیتنے کے لیے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے تنظیم میں بڑے پیمانے پر تخلیقی تبدیلیاں کی ہیں۔ اب ممبئی میں ہر اسمبلی کے لیے ایک شعبہ سربراہ کا تقرر کیا گیا ہے، جب کہ پہلے دو تین اسمبلیوں کے لیے ایک شعبہ سربراہ ہوا کرتا تھا۔ ممبئی کی 36 اسمبلیوں میں سے 32 محکموں کے سربراہوں اور 3 اسمبلی ہیڈ انچارجوں کی تقرری کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سے قبل 36 نشستوں پر خواتین کے شعبہ کے سربراہوں کا بھی تقرر کیا گیا تھا۔

جب شیوسینا متحد تھی تو لوک سبھا میں ایک ہی محکمہ کا سربراہ ہوا کرتا تھا۔ بعد ازاں ادھو ٹھاکرے نے تین اسمبلیوں کی ذمہ داری محکمہ کے سربراہ کو سونپی۔ شندے نے کچھ جگہوں پر دو اور تین اسمبلیوں کے لیے ایک محکمہ کا سربراہ بھی مقرر کیا۔ حال ہی میں شندے نے ممبئی کی 32 اسمبلیوں کے لیے 32 محکموں کے سربراہوں کا تقرر کیا ہے۔ ہندی بولنے والے چہرے رام یادو کو دہیسر اسمبلی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

ممبئی میں پارٹی کے ایم ایل اے والے حلقے کی ذمہ داری انہیں دی گئی تھی، لیکن ماگاٹھانے سے ایم ایل اے پرکاش سروے نے اپنے قریبی ساتھی منوہر دیسائی کو محکمہ کا سربراہ بنایا، جب کہ کرلا سے ایم ایل اے منگیش کڈلکر نے اپنے قریبی ساتھی ونود کامبلے کو مقرر کیا۔ ایم ایل اے دلیپ لانڈے کو ان کے چاندیولی اسمبلی حلقے کے محکمہ کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ اسی طرح ایم ایل اے مرلی پٹیل کو ان کے اندھیری اسمبلی حلقہ کا سربراہ بنایا گیا ہے، اشوک پاٹل کو بھانڈوپ اسمبلی حلقہ کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ شیوسینا کے ایم ایل اے دلیپ لانڈے نے کہا کہ یہ تبدیلی آنے والے بی ایم سی انتخابات کے پیش نظر کی گئی ہے۔ ہمارے لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ذمہ داریاں دے کر متحرک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مجھے خود چاندیولی اسمبلی حلقہ کی ذمہ داری دی گئی ہے جہاں 10 کارپوریٹر وارڈ ہیں۔

غریبوں کی زمین پر قبضہ برداشت نہیں کیا جائے گا

متاثرین کی مدد کرنا حکومت کی ذمہ داری : وزیراعلیٰ

گورکھپور : (یو این آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے کسی غریب کے علاج میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ علاج کے لیے مالی مدد کی درخواست لے کر بہت سے لوگ جنتا درشن کے لیے یوگی کے پاس پہنچے تھے۔ یوگی نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت علاج کے لیے پوری مدد فراہم کرے گی۔ ان کی درخواستیں عہدیداروں کو سونپتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ علاج سے متعلق تخمینہ کا عمل جلد از جلد مکمل کر کے فائل حکومت کو دستیاب کرائی جائے۔

انہوں نے ریونیو اور پولیس سے متعلق مقدمات کو مکمل شفافیت اور غیر جانبداری سے نمٹانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ ہر مظلوم کے ساتھ حساس رویہ اپناتے ہوئے اس کی مدد کی جانی چاہیے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اگر کسی نے غریبوں کی زمین پر قبضہ کیا

ہے تو فوری طور پر زمین قبضہ سے آزاد کرائی جائے اور غنڈوں کو قانونی سبق سکھایا جائے۔ زمین پر ناجائز قبضہ کرنے اور کمزوروں کو بے گھر کرنے والوں کو بخشا نہیں جانا چاہیے۔ ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ حکومت کا عزم ہے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی اور ہر شخص کی زندگی میں خوشحالی آئے۔ مندر احاطے کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی آڈیٹوریم کے باہر کرسیوں پر بیٹھے لوگوں کے پاس پہنچے اور ایک ایک کر کے سبھی کے مسائل کو سنا۔ اس دوران انہوں نے تقریباً 200 لوگوں سے ملاقات کی اور سب کو یقین دلایا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ ہر کسی کی درخواستوں کو متعلقہ حکام تک پہنچاتے ہوئے اور فوری اور تسلی بخش ازالے کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت ہر متاثرہ کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جنتا درشن کے دوران ایک خاتون نے زمین پر دبنگوں کے قبضے کی شکایت کی۔ اس پر وزیراعلیٰ نے انتظامیہ اور آس پاس موجود پولیس افسران کو زمین پر قبضے کی شکایت پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ زمین کو تجاوزات سے آزاد کرایا جائے اور اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ کسی زور آور کو کسی کی زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت نہ ہو۔

اترپردیش: 9 ہزار سیاحوں کا پرمٹ منسوخ ہوگا

لکھنؤ: (یو این آئی) پہلی بار اترپردیش اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے فضائی آلودگی پر قابو پانے اور سڑک کی حفاظت کو بڑھانے کے مقصد سے ریاست بھر میں بسوں، ٹیکسیوں اور کیب سمیت نو ہزار سے زیادہ سیاحتی گاڑیوں کے پرمٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ آپریشنل مدت ختم ہونے کے بعد پرمٹ کی نہ تو تجدید کی جائے گی اور نہ ہی توسیع دی جائے گی۔ اتھارٹی نے ایئر کوالٹی مینجمنٹ کمیشن کی ہدایات کے مطابق دہلی میں تجارتی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی کو بھی منظوری دے دی ہے۔ این سی آر (نیشنل کیپٹل ریجن) میں گاڑیوں کی آلودگی کو روکنے کے مقصد سے یہ نئے قوانین نومبر 2025 سے مرحلہ وار نافذ کیے جائیں گے۔ حکام کے مطابق یہ دونوں فیصلے گزشتہ ماہ ایک میٹنگ میں لیے گئے تھے اور اسٹیٹ ٹورازم اتھارٹی نے اب ان کے منٹس جاری کیے ہیں۔ اسٹیٹ ٹورازم اتھارٹی کے سکریٹری صغیر احمد انصاری نے تصدیق کی۔

لکھنؤ: یونیورسٹی کی چانسلر آنندی بین نے جلسہ تقسیم اسناد میں طلباء میں ڈگری اور میڈل تقسیم کئے اور سابق ڈی جی پی پرشانت کمار کو اعزازی ڈگری پیش کی

رائے بریلی میں سیاسی پوسٹر وار

راہل، اکھلیش، تیجسوی کو برہما، وشنو، مہیش قرار دیا گیا

رائے بریلی : (پی این ایس) کانگریس لیڈر اور رائے بریلی کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے دو روزہ دورے سے قبل شہر میں ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ یہاں لگائے گئے کچھ متنازعہ پوسٹروں نے سیاسی گلیاروں میں ہلچل مچا دی ہے۔ ان پوسٹروں میں راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اور بہار کے لیڈر تیجسوی یادو کو کلیگ کا بھگوان بتایا گیا ہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں لگائے گئے ان پوسٹروں پر لکھا ہے، ہندوستان کی آخری امید، کلیگ کے برہما، وشنو، مہیش۔ پوسٹر میں

راہل گاندھی کو بھگوان وشنو، تیجسوی یادو کو برہما اور اکھلیش یادو کو مہیش کا درجہ دیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ پوسٹر ایس پی لیڈر اور لوہیا واہنی کے ریاستی سکریٹری راہل نرمل بیگی نے لگائے ہیں۔ ان پوسٹروں کے بعد رائے بریلی کی سیاست گرم ہوگئی ہے، خاص طور پر جب راہل گاندھی آج اپنے پارلیمانی حلقے کا دورہ کرنے والے ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد راہل گاندھی کا رائے بریلی کا یہ پہلا دورہ ہے۔ چونکہ بہار میں اسمبلی انتخابات بھی قریب ہیں اور راہل گاندھی تیجسوی کے ساتھ انتخابی مہم میں مصروف ہیں، اس لیے یہ پوسٹر ان کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ راہل گاندھی ان متنازعہ پوسٹرز پر کیا ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔

دنیش پرتاپ کی راہل کا راستہ روکنے کی کوشش

رائے بریلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر دنیش پرتاپ سنگھ نے بدھ کے روز اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس کے سینئر لیڈر اور مقامی ایم پی راہل گاندھی کے رائے بریلی کے دورے کے دوران ان کے قافلے کو روکنے کی کوشش کی۔ ان کا الزام تھا کہ راہل گاندھی نے لکھنؤ۔ پریاگ راج نیشنل ہائی وے پر وزیراعظم کے خلاف قابل اعتراض زبان کا استعمال کیا تھا۔ مخالفت کے باوجود کانگریس ایم پی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کے روز رائے بریلی کا اپنا دو روزہ دورہ شروع کیا۔ ان کے اس دورے میں کئی عوامی ریلیاں، پارٹی کارکنان کے ساتھ

میٹنگ اور ترقیاتی کاموں میں شرکت شامل ہے۔ پروگرام کے مطابق راہل بدھ کی صبح رائے بریلی پہنچے اور سب سے پہلے ڈڈولی کے ایک ریسارٹ میں بوتھ صدور سے بات چیت کی۔

مظفرنگر: نقلی دوا فروخت کرنے والا تاجر گرفتار

مظفرنگر : (پی این ایس) گاندھی کالونی کے ایک دوا تاجر ترون بنسل نے ضلع میں 3.5 کروڑ روپے کی نقلی ادویات فروخت کیں۔ ڈرگ ڈیپارٹمنٹ نے چھاپہ مار کر تاجر کو گرفتار کر کے نئی منڈی کوتوالی پولیس کے حوالے کر دیا۔ چار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ گرفتار ملزم کا چالان کر دیا گیا ہے۔ ملزم نے اپنی بیوی کے نام پر دوا کے کاروبار کا لائسنس لیا تھا۔ 31 اگست کو آگرہ ضلع کے کوتوالی تھانہ علاقے میں دوا کے چار کاروباریوں کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً 3.5 کروڑ روپے کی نقلی ادویات برآمد کی گئیں۔ سنجے بنسل، مکیش بنسل اور سوہت بنسل، فرموں کے مالکان M/s بنسل میڈیکل ایجنسی، M/s Tajs Medico اور M/s MediPoint Pvt. لمیٹڈ فاؤنٹین آگرہ سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان سے موصولہ دستاویزات کی بنیاد پر، فرم میسرز آیوش میڈیکوز، 112 اے، گلی نمبر 13، نارتھ گاندھی کالونی، نیو منڈی، مظفرنگر میں بڑی مقدار میں نقلی دواؤں کی فروخت کا انکشاف ہوا ہے۔ اس سلسلے میں ڈرگ ڈپارٹمنٹ کے بستی ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر نریش موہن دیپک، سہارنپور ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنر دیپا لال اور ڈرگ انسپکٹر مظفرنگر پون کمار شاکیہ نے گاندھی کالونی میں واقع آیوش میڈیکوز پر چھاپہ مارا۔ اس دوران لیپ ٹاپ، دستاویزات اور ادویات ضبط کر لی گئیں۔ جانچ میں پتہ چلا کہ تاجر ترون بنسل نے اپنی بیوی کے نام پر لائسنس لیا تھا، جبکہ وہ خود یہ کاروبار کرتا تھا۔ ٹیم نے تاجر کی اہلیہ کا بیان بھی لیا ہے۔ جانچ میں پتہ چلا کہ ترون بنسل نے آگرہ میں واقع بنسل میڈیکل ایجنسی سے 3.5 کروڑ روپے کی جعلی ادویات خریدی تھیں۔ چھاپے کے دوران کسی قسم کی ادویات برآمد نہیں ہوئیں۔ فرض کیا گیا کہ جعلی ادویات فروخت کی گئی ہیں۔ تحقیقات کے بعد ڈرگز ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے تاجر ترون گرودھر اور آگرہ کے تین تاجروں سنجے بنسل، مکیش بنسل اور سوہت بنسل کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ ٹیم نے ترون بنسل کو گرفتار کر کے نئی منڈی کوتوالی پولیس کے حوالے کر دیا۔ سی او نئی منڈی راجو کمار ساؤ نے بتایا کہ گرفتار ملزم کا مقدمہ درج کر کے چالان کر دیا گیا ہے۔

موٹر سائیکلوں کی ٹکر میں دو افراد کی موت، ایک زخمی

دیوریا: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع دیوریا کے ترکلوا علاقے میں دو موٹر سائیکلوں کی آمنے سامنے کی ٹکر میں دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ ایک دیگر شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے بدھ کے روز بتایا کہ رام پور کارخانہ علاقے کے گرام گوریا گھاٹ باشندہ راجو گوڑ اپنے دوست انکت گوڑ کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر منگل کی دیر رات کہیں جا رہے تھے کہ سامنے سے آ رہے بیلونیا گاؤں باشندہ راجن پرساد کی بائیک سے برہا مقام کے نزدیک آمنے۔ سامنے کی ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں راجو گوڑ اور راجن پرساد کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ زخمی انکت کا علاج میڈیکل کالج اسپتال میں ہو رہا ہے۔

اترپردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کے سی ای او اور وقف اونچاہار کی سکریٹری کو لیگل نوٹس

پریاگ راج: الہ آباد ہائی کورٹ کی سینئر وکیل فاطمہ انجم نے اترپردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کے سی ای او ذیشان رضوی اور وقف قبرستان اونچاہار رائے بریلی کی سکریٹری مسز تبسم نقوی زوجہ وقف کے کرائے دار محمد شہاب نقوی و بنتِ سید مصطفیٰ حسین کو سول پینل کوڈ اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 356(1) کے تحت ہتک عزت کا قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ انہوں نے نوٹس میں انتباہ دیا ہے کہ اگر متعلقہ قصورواروں نے اپنے نازیبا عمل کے لئے آزاد صحافی اور معروف سماجی کارکن علامہ ضمیر نقوی سے

15 دنوں میں عوامی طور سے معافی نہیں مانگی اور افسوس ظاہر نہیں کیا اور نقصان کی ادائیگی نہیں کی تو بی این ایس 2023 کی دفعہ 356(1)(2)(3) کے تحت ہتک عزت کا اور سول کوڈ کے تحت ہرجانے کے لئے دیوانی مقدمہ کیا جائے گا جس کے مکمل خرچ کی ذمہ داری مذکورہ قصورواروں کی ہوگی۔

لکھنؤ یونیورسٹی میں شعبہ فارسی کی شاندار کامیابی

دو ہونہار محققین کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں واسناد سے نوازا گیا

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ یونیورسٹی میں منعقدہ کانوکیشن تقریب اس بار شعبہ فارسی کے لیے ایک یادگار اور فخر کا لمحہ ثابت ہوئی۔ اس تقریب میں شعبہ فارسی کے دو ہونہار محققین کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں تفویض کی گئیں اور باقاعدہ اسناد سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مہدی رضا نے اپنی پی ایچ ڈی کی تحقیق پروفیسر عمر کمال الدین کی نگرانی میں مکمل کی۔ پروفیسر عمر کمال الدین شعبہ فارسی کے ایک معتبر اور جید استاد سمجھے جاتے ہیں جن کی رہنمائی اور علمی بصیرت نے مہدی رضا کو اپنی تحقیق کامیابی سے مکمل کرنے میں نمایاں سہارا دیا۔ دوسرے کامیاب محقق مرزا محمد حیدر ہیں جنھوں نے اپنا تحقیقی مقالہ معروف محقق اور استاد ڈاکٹر شعیب انور علوی کی زیر نگرانی مکمل کیا۔ ڈاکٹر شعیب انور علوی کی علمی رہنمائی اور تحقیق سے محبت طلبہ کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہی ہے اور اس کامیابی نے ان کے شاگرد کی محنت کو عملی رنگ دیا۔ تقریب کے دوران اساتذہ محققین اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی جنھوں نے ان کامیاب طلبہ کو بھرپور انداز میں مبارکباد پیش کی دونوں طلبہ کی کامیابی کو نہ صرف ان کی ذاتی محنت اور لگن کا نتیجہ قرار دیا گیا بلکہ اس کو شعبہ فارسی کے وقار میں اضافہ بھی کہا گیا۔ یونیورسٹی کے علمی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ کامیابیاں اس بات کی دلیل ہیں کہ آج بھی شعبۂ فارسی میں تحقیق کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھا جا رہا ہے۔ اس موقع پر یہ بھی کہا گیا کہ ایسے محققین مستقبل میں علم و ادب کی دنیا میں قیمتی خدمات انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ دن نہ صرف مہدی رضا اور مرزا محمد حیدر کے لیے خوشی اور فخر کا ہے بلکہ لکھنؤ یونیورسٹی اور خصوصاً شعبہ فارسی کے لیے بھی ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

لکھنؤ: رائے بریلی کے دورے پر جانے کے لئے اموسی ہوائی اڈے پہنچے پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے اور آرادھنا مشرا و دیگر نے خیر مقدم کیا۔

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کارکنوں نے ووٹ چور گدی چھوڑ کا نعرہ لگاتے ہوئے کونسل ہاؤس کا گھیراؤ کرنے کی کوشش کی۔

جونپور: پولیس مڈبھیڑ میں بدمعاش زخمی

جونپور: (یو این آئی) جلال پور پولیس، ایس او جی اور اترپردیش کے جونپور ضلع کی سوات ٹیم نے بدنام زمانہ مجرم اکھلیش یادو عرف نیتا کو کل رات مسلح تصادم میں زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کوستوبھ نے بدھ کے روز بتایا کہ انسپکٹر انچارج جلال پور گجانند چوبے اپنی ٹیم کے ساتھ ترلوچن بازار پولس بوتھ پر مشکوک افراد کی چیکنگ کر رہے تھے، اسی دوران ایس او جی انچارج سب انسپکٹر پروین یادو بھی ٹیم کے ساتھ پہنچ گئے، تب مخبر نے اطلاع دی کہ اکھلیش یادو عرف نیتا حال کی ایک پولیس انکاؤنٹر میں فرار ہو گیا تھا۔ کاکوری۔ خالص پور کی طرف سے نہر روڈ ہوتے ہوئے ہائی وے کی جانب جا رہا ہے اور بنارس فرار ہونے کی کوشش میں ہے۔ اس اطلاع پر پولیس کی

دونوں ٹیموں نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ہائی وے کے کنارے جھاڑیوں میں چھپ گئے۔ تھوڑی دیر بعد مشتبہ شخص کو پیدل آتے دیکھا گیا۔ پولیس نے اسے رکنے کا اشارہ کیا تو وہ پیچھے مڑا اور بھاگنے لگا اور خود کو گھیرے میں دیکھ کر پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ اپنے دفاع میں پولیس نے جوابی کارروائی کی جس میں بدمعاش زخمی ہوگیا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

ڈی جی پی راجیو کرشن کی ہدایات کے بعد نیپال سے متصل 7 اضلاع میں ہائی الرٹ

لکھنؤ : (یو این آئی) نیپال میں حکومت مخالف پرتشدد مظاہروں کے بعد ہند-نیپال سرحد پر سیکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ اترپردیش پولیس نے مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) اور صوبائی مسلح کانسٹیبلری (پی اے سی) کے تعاون سے سات سرحدی اضلاع جن میں پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری، بہرائچ، شراوستی، بلرام پور، سدھارتھ نگر، اور مہاراج گنج شامل ہیں، ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ڈی جی پی راجیو کرشن نے کہا کہ ہر سطح پر صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ تمام سات اضلاع میں سیکیورٹی سخت کردی گئی ہے، چوبیسوں گھنٹے گشت جاری ہے اور داخلی مقامات پر سخت جانچ کی جا رہی ہے۔ ہم نیپال سے ہندوستانی شہریوں کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنانے اور کسی بھی شرپسند عنصر کو سرحد پار کی بدامنی کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے ایس ایس بی سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ ایس ایس بی نے چیک پوسٹوں پر تلاشی اور نگرانی بڑھا دی ہے، جبکہ حساس علاقوں میں پی اے سی کی پلاٹونز اور اضافی پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔

بہرائچ سرحد کے پار نیپال گنج میں بڑے پیمانے پر احتجاج ہوئے۔ مظاہرین نے بی پی چوک، دھنبو جی چوک اور تری بھون چوک جیسے اہم مقامات پر ٹائر جلا کر سڑکیں بند کر دیں۔ اسکول، دکانیں اور سرکاری دفاتر بند کر دیے گئے۔ مظاہرین نے سب میٹرو پولیٹن آفس اور ضلع انتظامیہ ہیڈکوارٹر کا بھی گھیراؤ کیا، جس سے مزید کشیدگی کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ دیوی پاٹن رینج کے ڈی آئی جی امیت پاٹھک نے شراوستی، بلرام پور اور بہرائچ میں مسلسل گشت اور سخت نگرانی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ان تینوں اضلاع کی کُل 73 چوکیاں، شراوستی میں 16، بلرام پور میں 21، اور بہرائچ میں 36 چوکیاں ہائی الرٹ پر ہیں۔ دیوی پاٹن ڈویژن کے کمشنر ششی لال بھوشن سشیل نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ پولیس اور ایس ایس بی کے ساتھ تال میل بنائے رکھیں۔ اگرچہ سرحد کو مکمل طور پر سیل نہیں کیا گیا ہے، مگر حکام نے کہا ہے کہ ہندوستانی علاقے میں امن قائم رکھنے کے لیے چوکسی بڑھا دی گئی ہے۔ مہاراج گنج کے ایس پی سومندر مینا نے بتایا کہ سرحدی چیک پوسٹوں پر اضافی فورس تعینات کی گئی ہے اور سوناولی اور قریبی علاقوں میں خصوصی نگرانی کی جا رہی ہے۔ ایس ایس بی کی 66 ویں بٹالین کے اہلکار پولیس کے ساتھ مل کر بس اڈوں اور ٹیمپو اسٹینڈز پر شناخت کی تصدیق کے علاوہ گاڑیوں اور مسافروں کی سخت چیکنگ کر رہے ہیں۔ لکھیم پور کھیری کے ایس ایس پی سنکلپ شرما نے تصدیق کی کہ 20 چیک پوسٹوں پر پی اے سی کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، جبکہ بریلی رینج کے ڈی آئی جی اجے ساہنی نے کہا کہ پیلی بھیت ضلع کی پانچ حساس چیک پوسٹوں پر اضافی فورس بھیجی گئی ہے۔

سماجوادی پارٹی کے لیڈروں کا ووٹ چوری اور ایس آئی آر کے خلاف احتجاج

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کی خواتین ونگ نے بدھ کو لکھنؤ اسمبلی کے نزدیک مرکزی بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف ووٹ چوری اور ایس آئی آر کے عمل کو شروع کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور کسی طرح احتجاج پر قابو پا کر مظاہرین کو ایکو گارڈن روانہ کیا، تب ہی معاملہ پرسکون ہوا۔ مظاہرین نے دعوی کیا کہ ایس آئی آر کا عمل اترپردیش میں شروع کیا جا رہا ہے اور اس عمل کو 29 ستمبر تک مکمل کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ ایسے میں بہار کے بعد الیکشن کمیشن کی نظریں اترپردیش پر لگی ہوئی ہیں۔ الیکشن کمیشن ووٹر نظرثانی کا پروگرام چلاتا ہے۔ اس کے باوجود سماج وادی پارٹی کی خواتین ونگ نے ووٹر لسٹوں میں پائی جانے والی خامیوں کے خلاف آج دوپہر میٹروپولیٹن نائب صدر ایس خان کی قیادت میں ودھان سبھا کے سامنے احتجاج کیا۔ مظاہرے کے دوران خواتین آئین ہے پرزور۔ شکایت کھائے گا ووٹ چور الیکشن کمیشن نہیں جگاڑ آیوگ جیسے نعرے بازی کر رہی تھیں۔ اطلاع پا کر موقع پر پہنچی پولیس نے مظاہرین کے ہاتھ سے سلوگن کی پٹیاں چھین لیں اس دوران پولیس کو مظاہرین کو پرامن کرانے کے لئے کافی مشقت کرنی پڑی۔ اس کے بعد پولیس نے مظاہرین کو حراست میں لیتے ہوئے بسوں میں بھر کر ایکو گارڈن بھجوا دیا۔ مسٹر ایس خان نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ نظر ثانی کے باوجود کیوں خامیوں رہ جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک محتاط اندازہ ہے کہ ایس آئی آر کے ذریعہ سے کمیشن پورے اترپردیش میں ڈیڑھ کروڑوں ووٹروں کے نام کاٹ سکتا ہے اور ایسا کرنے کے لئے صرف 29 ستمبر تک کا وقت کافی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹر لسٹ میں اتنی خامیاں ہیں تو یہ ذمہ داری کس کی ہے انہوں نے کہا کہ اترپردیش میں گذشتہ الیکشن میں الیکشن کمیشن نے کھل کر غنڈہ گردی کی اور حکمراں جماعت کو فائدہ پہنچایا ایسے میں ریاست کی عوام کو ایس آئی آر پر کیسے اعتماد ہوگا۔ مہانگر صدر ایس خان نے بتایا کہ الیکشن کمیشن نے اے آئی کے ذریعہ سے فرضی ووٹر بنا لئے لیکن سماج وادی پارٹی کے ذریعہ دیئے گئے 17986 حلف ناموں کا جواب نہیں دے پائے ایسا کیوں۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے پر کمیشن کو اپنے موقف کی وضاحت کرنی چاہئے۔

بدھ بازار کے دکانداروں کو 5 ماہ کے بعد ایک بار پھر احتجاج کا سامنا

علاقے کے عوام کا کہنا کہ اگلے بدھ کو بازار قائم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی

دیوبند (عارف عثمانی) بدھ کے روز ہفتہ وار بازار کے دکاندار آج پھر مشکل میں آگئے پانچ ماہ کے جب بازار لگنا شروع ہوا ہنگامہ ہوگیا پولیس کو مداخلت کرنی پڑی ۔بدھ کو تقریباً پانچ ماہ بعد جب تحصیل کے قریب نیم تلے جانے والی سڑک پر بازار لگایا گیا تو لوگوں نے اس کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ اگرچہ دکانداروں کو مارکیٹ لگانے کے لیے ایک سال کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی تاہم انہیں آئندہ مذکورہ جگہ پر مارکیٹ لگانے سے منع کیا گیا۔

کئی دہائیوں سے، رام لیلا گراؤنڈ کے احاطے میں ہفتہ وار مارکیٹ کا انعقاد کیا جارہا تھا۔ 19 اپریل کو احاطے میں کچھ نوجوانوں کا مندر میں خدمات انجام دینے والے نوجوانوں کے ساتھ جھگڑا ہوا جو بعد ایک تنازعہ کی شکل میں پھیل گیا۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ ہندو تنظیموں اور مندر کمیٹی کے لوگوں نے مذکورہ گراؤنڈ میں بدھ بازار لگانے کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ جس کے بعد بلدیہ نے بدھ بازار کو مذکورہ جگہ سے ہٹا دیا۔ بعد میں یہ معاملہ عدالت میں گیا لیکن اس کا فیصلہ بھی بلدیہ کے حق میں آیا۔ دکاندار اور علاقہ کے عوام مسلسل میونسپل بورڈ کے حکام سے شہر میں بازار لگانے کے لیے جگہ کا بندوبست کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ایک ہفتہ قبل ہونے والی میونسپل بورڈ میٹنگ میں تحصیل کے قریب نیم تالے جانے والی سڑک پر بدبازار قائم کرنے کی رضامندی دی گئی تھی۔ بورڈ کے اس فیصلے کے بعد، دکانداروں کے درمیان میں خوشی کی ایک لہر تھی۔

بدھ کے روز دکانداروں نے خوشی خوشی اپنی دکانیں لگانی شروع کیں لیکن کچھ عرصے کے بعد مقامی لوگوں نے احتجاج کرنا شروع کردیا۔ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں نے دکانداروں کو متنبہ کیا کہ آج کے بعد وہ مارکیٹ کو یہاں قائم نہیں ہونے دیں گے۔ لوگوں کے احتجاج کے بعد ایک بار پھر دکانداروں کے چیئرمین کے پاس پہنچ گئے۔ دیوبند چیئرمین وپن گرگ سے رابطہ کیا انہوں نے کہا کہ بورڈ کے فیصلے کے بعد ہی مارکیٹ کے قیام کے لئے کسی بھی دوسری جگہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس جگہ کی نشاندہی کرنے کے بعد، دکانداروں کو مطلع کیا جائے گا۔

پنجاب سیلاب متاثرین کے درمیان راشن کٹ تقسیم

سیلاب متاثرین کے حالات دیکھ کر دل رنجیدہ ہوا: ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ رحمت (عربک کالج) گھگھر ولی سہارن پور سے روانہ ہونے والا دس گاڑیوں پر مشتمل بڑا امدادی قافلہ مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی مہتمم جامعہ رحمت کی قیادت میں دوروزہ دورے پر پنجاب پہنچا۔ اس قافلے نے پنجاب کے مختلف متاثرہ مقامات پر پہنچ کر سیلاب متاثرین کے حالات کا بغور جائزہ لیا اور ان کے درمیان راشن، ادویات اور روزمرہ استعمال کی اشیاء تقسیم کیں۔ قافلے کے اراکین نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور ان کے دکھ درد کو قریب سے محسوس کیا۔ قافلہ بٹالا کے ایک گردوارے بھی گیا، جہاں گردوارے کے ذمہ داروں نے قافلے کا استقبال کیا۔ قافلے کی جانب سے گردوارے کو بھی راشن کٹ دی گئی تاکہ وہ اسے اصل اور صحیح مستحقین تک پہنچا سکیں۔ اس موقع پر بھائی چارے اور انسانی ہمدردی کا بے مثال منظر دیکھنے کو ملا۔ مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے اپنے بیان میں کہا کہ پنجاب کے سیلاب متاثرین کے حالات دیکھ کر دل رنجیدہ ہوا، لوگ بہت تکلیف میں ہیں لیکن ساتھ ہی پنجاب کے عوام کے جذبہ محبت اور احترام نے ہمارے دلوں کو خوش کر دیا۔ جس عزت اور خلوص کے ساتھ ہمیں یہاں قبول کیا گیا، وہ انسانیت اور بھائی چارے کی عظیم مثال ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام متاثرین کی مشکلات آسان فرمائے اور ہم سب کو ایک دوسرے کے ساتھ کھڑا ہونے کی توفیق عطا کرے۔ قافلے میں مندرجہ ذیل حضرات مولانا عبدالقادر نانولی، حافظ صادق نانولی، برہان بھائی نانولی، قاری ایوب ترفوہ، چودھری ندیم دبکورہ، حاجی مکرم ٹوڈرپور، عامر چودھری ٹوڈرپور، نوشاد بھائی چینچی، مستری امجد لودی پور اور چودھری ہاشم گھگھرولی، محمد تبریز رحمتی، عبدالماجد، محمد معصوم رحمتی، محمد ترمیم رحمتی شامل رہے۔

اساتذہ سے غیر متعلقہ ذمہ داریاں لینے اور امتیازی سلوک کے خلاف آواز

سید وجاہت شاہ نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ارسال کیا خط

دیوبند (عارف عثمانی) معروف سماجی کارکن وقلم کار سید وجاہت شاہ نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک مکتوب ارسال کر کے پرائمری و اعلیٰ پرائمری اسکولوں کے اساتذہ کے ساتھ ہو رہے مبینہ استحصال اور امتیازی رویے پر سخت تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں کہا ہے کہ بنیادی تعلیم کے اساتذہ کا اصل فرض بچوں کی تدریس اور نصاب کی تکمیل ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان سے محکمہ تعلیم کے علاوہ انتخابی کمیشن، صحت، اور دیگر غیر متعلقہ محکموں کے کام بھی جبراً لئے جا رہے ہیں، جس سے نہ صرف تعلیمی معیار متاثر ہو رہا ہے بلکہ اساتذہ کے وقار کو بھی ٹھیس پہنچ رہی ہے۔ سید وجاہت شاہ نے الزام لگایا کہ بلاک سطح پر تعلیمی افسر کے دفتر سے اساتذہ کی جو فہرست تربیتی پروگراموں یا دیگر ڈیوٹیوں کے لیے ارسال کی جاتی ہے، وہ اکثر پرانی اور غیر تازہ ہوتی ہے۔ نتیجتاً گزشتہ تین چار برسوں سے ایک ہی مخصوص طبقے کے اساتذہ، بالخصوص دلت اور مسلم برادری کے اساتذہ کو بار بار تربیت اور ڈیوٹی میں شامل کیا جارہا ہے، جبکہ سینکڑوں دیگر اساتذہ کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض اساتذہ ایسے ہیں جنہیں ہر ایک تربیت اور ڈیوٹی میں بلا لیا جاتا ہے، جبکہ کچھ اساتذہ خصوصاً اساتذہ تنظیموں کے عہدیداران کو کبھی بھی ان ذمہ داریوں کے لیے منتخب نہیں کیا جاتا۔ اس دوہرے معیار نے ایک بڑے طبقے میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ خط میں وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اساتذہ سے غیر تدریسی کام لینے پر فوری روک لگائی جائے، بلاک اور ڈائٹ مراکز پر ہونے والے تربیتی پروگراموں میں شفافیت لائی جائے اور فہرستوں کو اپ ڈیٹ کر کے سبھی اساتذہ کو مساوی مواقع فراہم کئے جائیں۔

عشرہ ختم نبوت کے تحت پانچواں پروگرام منعقد

حضورﷺ کی نبوت پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا: مولانا مفتی محمد راغب عمر قاسمی

دیوبند (عارف عثمانی) تحفظ دین ختم نبوت میڈیا برانچ مظفرنگر کے زیر اہتمام جاری عشرہ ختم نبوت کے سلسلہ کا پانچواں پروگرام دینی مسجد قدوائی نگر کھالہ پار مظفرنگر میں منعقد ہوا۔ عشرہ ختم نبوت کا مقصد عوام وخواص میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اجاگر کرنا اور ایمان کے اس بنیادی ستون کے تحفظ کے لیے اجتماعی شعور بیدار کرنا ہے۔ اجلاس کی صدارت مولانا زبیر رحمانی صدر جمعیۃ علماء شہر مظفرنگر نے کی۔ اپنے صدارتی کلمات میں انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اسلام کی اساس اور ایمان کا بنیادی ستون ہے۔ حضور اکرم کے بعد کسی نبی کے آنے کا عقیدہ گمراہی وکفر ہے۔ آج کے حالات میں سب سے اہم ذمہ داری یہی ہے کہ ہم ختم نبوت کے تحفظ کے لئے بیداری کی تحریک جاری رکھیں اور اپنی نسلوں کے دلوں میں اس عقیدے کو راسخ کریں۔ پروگرام کے خطیب مولانا مفتی محمد راغب عمر قاسمی مہتمم مدرسہ فیض الاسلام سوجڑو مظفرنگر رہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور کی نبوت پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ آپ خاتم النبیین ہیں اور آپ کے بعد نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا۔ امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ ختم نبوت کی حقیقت کو نہ صرف خود سمجھے بلکہ نئی نسلوں تک اس پیغام کو پہنچائے۔ پروگرام کے کنوینر مولانا محمد مکرم امام وخطیب دینی مسجد قدوائی نگر رہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے فتنے بھرے دور میں ختم نبوت کی آواز کو مساجد ومدارس اور عوامی اجتماعات کے ذریعہ عام کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مولانا محمد احمد، مولانا مہدی حسن، مولانا محمد عارف، مولانا امیر عالم، مولانا محمد گلزار، قاری عبدالمالک، مولانا محمد امجد، قاری آس محمد اور دیگر کثیر تعداد میں علمائے کرام موجود رہے۔ آخر میں تحفظ دین ختم نبوت میڈیا برانچ کے صوبائی صدر سہیل اختر رحیمی نے تمام علمائے کرام، منتظمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

یوم جگر پر عمل میں آیا مونوگراف 'جگر مرادآبادی' کا رسم اجرا

مرکز اُردو ادب وتحقیق مرادآباد اور جگر فاؤنڈیشن مرادآباد کے زیر اہتمام سمپوزیم کا انعقاد، پروگرام میں اردو تحقیق وادب کے نامور ادباء کی شرکت

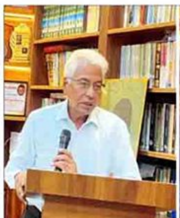

مونوگراف 'جگر مرادآبادی' کا اجرا کرتے مہمانان اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ڈاکٹر عارف حسن خاں وپروفیسر صفیر افراہیم

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ۲۰ویں صدی کے مشہور ومعروف اردو شاعر وغزل کار علی سکندر المعروف جگر مرادآبادی کے یوم وفات ۹ ستمبر یوم جگر کے موقع پر مرکز اُردو ادب و تحقیق مرادآباد اور جگر فاؤنڈیشن مرادآباد کے زیر اہتمام ایک سمپوزیم کا انعقاد بمقام زاہد ہاؤس، دیوان کا بازار میں کیا گیا۔ تقریب کا آغاز محمد اقدس نے تلاوت قرآن کریم سے کیا بعدہ پرویز احمد نے جگر کے حمدیہ اشعار اور راہد علی قدوسی نے نعتیہ اشعار پیش کرنے سعادت حاصل کی۔ گفتگو کا آغاز مرادآباد کے بزرگ شاعر انور کیفی نے کیا بعدہ ہندو کالج مرادآباد کے صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر اکرم پرویز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گوکل داس گرلس کالج کی سابق صدر شعبۂ اُردو ڈاکٹر فہمیدہ خان کے مصنفہ مونوگراف 'جگر مرادآبادی' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ہندو کالج مرادآباد کے سابق صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر عارف حسن خاں نے جگر کی شاعری کی فنی خصوصیات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جگر کو اپنی زندگی میں ہے جو شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی ،اُس کی مثال مشکل سے ملتی ہے۔ اُن کی شاعری میں بعض ایسی گوناگوں خصوصیات موجود ہیں، جو اُنھیں غزل کے صف اوّل کے شعراء میں لاکھڑا کرتی ہیں۔ اُنھوں نے جگر کے مجموعے 'آتش گل' کا عروضی ولسانی تجزیہ پیش کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جگر کی مقبولیت اُن کے پڑھنے کے انداز اور ترنم کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ اُن کی غزلوں کے لسانی مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ آتش گل کے ۱۰۹۷ اشعار یعنی کل اشعار کا ۹۴.۵ فیصد طویل مصوتوں پر ختم ہوتا ہے۔ یہ تناسب میر تقی میر، غالب، اقبال اور فانی جیسے اہم شاعروں کے مقابلے کافی زیادہ ہے۔ اس مطالعے کی روشنی میں اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہیں ہوگا کہ جگر فطری طور اُردو کے سب سے مترنم شاعر تھے۔ اہلیان مرادآباد کے لیے باعث فخر ہے کہ ایسا شاعر اُنھیں میسر ہوا جس نے تمام دُنیا میں مرادآباد کو ادبی شناخت عطا کی۔ مہمانِ ذی وقار علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے سابق صدر شعبہ اُردو اور تہذیب الاخلاق کے سابق مدیر پروفیسر صغیر افراہیم نے جگر کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ حسرت، فانی، اصغر، لالہ جگت موہن لال رواں، سیماب اکبرآبادی وغیرہ شاعروں کے درمیان جگر کی انفرادیت کو بڑے خوب انداز میں بیان کیا۔ اُنھوں مونوگراف پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فہمیدہ خان نے جگر کی ج و من موہنی شبیہ اُبھاری ہے، وہ اس بات کی غماز ہے کہ جگر نے اساتذہ کی فکری نہج اور شعری حسن کو اپنے کلام میں اس فن کارانہ ڈھنگ سے ڈھال دیا ہے کہ وہ جدت وندرت کی علامت بن گیا ہے۔ عالمی شہرت یافتہ شاعر گوہر زادہ منصور عثمانی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اُردو میں کئی مقبول شاعر ہوئے ہیں جن کی مقبولیت آج بھی قایم ہے ۔ایسے مقبول شاعروں کی فہرست میں جگر ایسا نام ہے جنھیں مقبولیت کے ساتھ محبوبیت کا درجہ بھی حاصل ہے ۔اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ جگر کو صرف حسن وعشق تک محدود کردینا ناانصافی ہے بلکہ اُنھوں نے اپنی شاعری کو انسانی کی قدروں کے تحفظ اور تبلیغ کا ذریعہ بھی بنایا ہے ۔تبھی تو انہوں نے اتنا قیمتی شعر کہا ہے کہ:ان کا جو فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں، میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے۔ مرکز اُردو ادب و تحقیق مرادآباد کے بانی ،پروگرام کنوینر اور ناظم ڈاکٹر محمد آصف حسین نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تمام حاضرین محفل کو مونوگراف کی ایک ایک کاپی بھی پیش کی ۔پروگرام کے انعقاد میں علی سعد پیش پیش رہے۔ سمپوزیم میں اتر پردیش اردو اکیڈمی کے سابق رکن وسنئیر صحافی سید محمد ہاشم قدوسی، اسد مولائی، سنئیر صحافی حاجی اشرف علی، زاہد پرویز صدیقی، نیشنل سوشل آرگنائزیشن کے صدر وسنئیر صحافی الحاج مرزا ارشد بیگ، ڈاکٹر معراج الحسن سہوانی، تنویر جمال عثمانی، محبوب عالم مرادآبادی، ضیاء ضمیر ایڈووکیٹ، ڈاکٹر مجاہد فراز، ہیوٹ مسلم انٹر کالج ومولانا آزاد مسلم گرلز انٹر کالج کے منیجر مفتی محمد اعظم، ڈاکٹر سمیع الدین اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اُردو ہندو کالج مرادآباد، ڈاکٹر انور حسن اسرائیلی، ماسٹر رئیس احمد، فہیم احمد ریسرچ اسکالر، شباب مرادآبادی، ڈاکٹر منوج رستوگی، مرزا ذاکر بیگ اور ناظم منصوری، زبیر خورشید وغیرہ شریک رہے۔

این ایس او نے پیش کیا ویر عبدالحمید کو خراج عقیدت

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) نے آج دس ستمبر کو ویر عبدالحمید کو ان کی شہادت کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے جوائنٹ سیکرٹری فیروز خان نے کہا کہ پاکستان کے 8 (آٹھ) ٹینکوں کو اڑا کر پاکستانی فوج کو شکست دینے والے ویر عبدالحمید نے آج کے دن 10 ستمبر 1965 کو اپنے ملک ہندوستان کے لیے لڑتے ہوئے اپنا نام شہداء کی فہرست میں لکھوا لیا اور اپنی جان قربان کر دیں۔ ویر عبدالحمید یکم جولائی 1931 کو اتر پردیش کے ضلع غازی پور میں پیدا ہوئے، اس طرح وہ صرف 35 سال زندہ رہے، لیکن اپنے ملک کے لیے شہید ہو کر انھوں نے ہمیشہ کے لیے اپنا نام روشن کیا اور بتایا کہ ہندوستان کا مسلمان اپنے ملک کا وفادار ہے، اسے اپنے ملک سے اپنی جان سے زیادہ پیار ہے۔ ان کی شہادت کے بعد انہیں حکومت کی طرف سے پرم ویر چکرا ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ضلع کانگریس نے گوتم بدھ پارک میں جاری احتجاج کی حمایت کی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع کانگریس کمیٹی نے گوتم بدھ پارک میں جاری تعمیراتی کام کے خلاف جاری احتجاج کی حمایت کی ہے۔ بدھ کو ضلع صدر ونود گمبر اپنے ساتھیوں کے ساتھ احتجاجی مقام پر پہنچے اور مظاہرین کی کھلی حمایت کرتے ہوئے پارک کو تجارتی بنانے پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارک میں کسی بھی قسم کی تعمیر اس کی افادیت اور اہمیت دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ گمبر نے یہ بھی الزام لگایا کہ پارک کے باہر کی بنی دکانوں سے لاکھوں روپے کی پگڑی اور ہزاروں روپے ماہانہ روپے میونسپل کارپوریشن کی طرف سے لئے جارہے ہیں اور ان سے پارک میں آلودگی پھیل رہی ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پارک میں جاری تعمیراتی کام کو فوری طور پر روکا جائے اور ان دکانوں کو بھی دوسری جگہ منتقل کیا جائے۔ اس دوران بھینکر سنگھ بودھ جنرل سیکرٹری وغیرہ ساتھ رہے۔

محمد مصطفیٰ زیدی مرحوم کی مجلس برسی میمن سادات میں 13-14 ستمبر کو

دوروزہ پروگرام میں ملک کے نامور شعرائے کرام اور ذاکرین اہل بیتؑ شرکت کریں گے: ہانی زیدی

بجنور، (صحافت بیورو) ضلع بجنور کے میمن سادات کی مشہور ومعروف شخصیت سید محمد مصطفیٰ زیدی مرحوم ابن سید محمد صادق مرحوم کی مجلس برسی 13 اور 14 ستمبر 2025 کو عزاخانہ دیوان خانہ میمن سادات میں منعقد ہوگی جس میں ملک کے نامور شعرائے کرام اور ذاکرین اہل بیتؑ شرکت کریں گے۔

مجالس ایصال ثواب کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ مرحوم مصطفیٰ زیدی کے فرزندان مشہور بزنس مین ہانی زیدی اور بینو زیدی نے پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ اس دو روزہ پروگرام کے پہلے روز یعنی 13 ستمبر کو پہلی نشست میں صبح 8 اولاً نظامت نصیر اعظمی اور تلاوت قرآن مولانا سید مقداد حسین کریں گے۔ بعدہ مجلس ایصال ثواب کو خطیب الہند مولانا غضنفر عباس طوسی خطاب کریں گے۔ دوسری نشست میں 2 بجے نظامت نصیر اعظمی کریں گے جبکہ تلاوت قرآن پاک کے فرائض مولانا سید مقداد حسین انجام دیں گے۔ بعد مکالمات اور علمی بحث ومباحثہ ہوگا۔ جبکہ تیسری نشست 5 بجے منعقد ہوگی جس میں 6 بجے تک سوالات کے جوابات کا سلسلہ رہے گا ،بعدہ مولانا شیر علی 'اختتامیہ کلمات' کے موضوع پر تقریر کریں گے ۔ چوتھی نشست 4 بجے سہ پہر منعقد ہوگی جس میں مجلس ایصال ثواب کو ڈاکٹر سید کاظم مہدی 'عروج' خطاب کریں گے۔

پروگرام میں نذر حسنین زیدی، سید صابر رضا زیدی، سید تسنیم حیدر زیدی، سید مہدی رضا زیدی اور سید مسیح حیدر زیدی مرثیہ خوانی اور سوزخوانی کے فرائض انجام دیں گے۔

اسی طرح پروگرام کے دوسرے روز یعنی 14 ستمبر کو پانچویں نشست صبح 10 بجے منعقد ہوگی جس کی نظامت نصیر اعظمی اور تلاوت قرآن مولانا مقداد حسین کریں گے۔ 11 سے 12 بجے کے درمیان طلاب دینی کے درمیان سوال وجواب کا سلسلہ رہے گا۔ بعدہ 'دور حاضر میں سوشل میڈیا کی اہمیت' کے موضوع پر مولانا جناب اصغر مولائی تقریر کریں گے۔ چھٹی نشست میں 2 بجے بزم شعروسخن کا انعقاد کیا گیا ہے جبکہ ساتویں نشست شام 8.30 بجے مجلس ایصال ثواب کو مولانا سید سبطین عباس رضوی خطاب کریں گے۔

پروگرام میں سید اصغر عباس، سید مسعود حسین، سید تنویر حسین، سید ناہید رضا اور سید محمد اعظم مرثیہ خوانی اور سوزخوانی کے فرائض انجام دیں گے۔ اس موقع پر مرحوم سید مصطفیٰ زیدی کے فرزندان سید ہانی زیدی اور سید بینو زیدی نے تمام محبان اہلبیتؑ سے کثیر تعداد میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

ادارہ جاتی ترسیل میں لاپرواہی برتنے والی آشاؤں کے خلاف کارروائی کی جائے: ڈی ایم

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) غذائی قلت کے خاتمے اور نیوٹریشن مینجمنٹ کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے پیش نظر ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی نیوٹریشن کمیٹی کی میٹنگ میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے میٹنگ کی صدارت کی۔ آنگن واڑی مراکز میں محکمہ جاتی پروگراموں کے نفاذ کی حالت کے بارے میں ضلع پروگرام آفیسر مسٹر شیلیندر کمار رائے سے ڈی ایم نے تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر ترقیاتی بلاک کے 20 آنگن واڑی مراکز کا انتخاب کیا جائے گا اور ان میں منعقد کی جانے والی سرگرمیوں اور وسائل کی دستیابی کی تصدیق کے لیے نوڈل افسران کو نامزد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آنگن واڑی مراکز میں رجسٹرڈ بچوں کے والدین کو بچوں کی ہمہ جہتی نشوونما میں حصہ لینے کے لیے منعقد کی جانے والی پیرنٹ ٹیچر میٹنگ کے دوران بچوں کی بہتر عادات اور ان کی صحت و صفائی کے تئیں انہیں بیدار کرنے پر زور دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ضلع پنچایت راج افسر کو ہدایت دی کہ وہ آنگن واڑی مراکز جہاں وزنی مشینیں نہیں ہیں وہاں گرام پنچایت سطح سے جلد از جلد وزنی مشینوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں اور کہا کہ VHSND اجلاس کے دوران تمام ضروری وسائل معیار کے مطابق دستیاب ہونے چاہئیں تاکہ نوعمر لڑکیوں، خواتین اور بچوں کی غذائیت اور صحت کی بہتر طریقے سے نگرانی کی جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ایسی آشا کی نشاندہی کریں جنہوں نے پچھلے کئی مہینوں سے ایک بھی ادارہ جاتی ڈیلیوری نہیں کی ہے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ماتر تواندن یوجنا کی پیشرفت کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کی اور کہا کہ اس اسکیم کے تحت مستفیدین کا انتخاب شفاف عمل کے ساتھ کیا جائے اور انہیں فوائد ملیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے وقتاً فوقتاً منعقد کیے جانے والے دستک ابھیان کے دوران آشا اور آنگن واڑی کارکنوں کے درمیان بہتر تال میل نہ ہونے پر ناراضگی ظاہر کی اور کہا کہ لاپرواہی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی سے کہا کہ وہ نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سنٹر کا معائنہ کریں۔ نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سنٹر حکومت کا ایک بہت اہم یونٹ ہے جو شدید غذائی قلت کے شکار بچوں کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سنٹر کے انچارج اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو ضروری ہدایات دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ غذائی قلت کے شکار بچے اس کا فائدہ حاصل کر سکیں۔ مالی سال 2025-26 میں ضلع میں 11 آنگن واڑی عمارتیں تعمیر کی جانی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے محکمہ دیہی انجینئرنگ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ طے شدہ طریقہ کار کو مکمل کر کے جلد از جلد تعمیراتی کام شروع کرنے کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر کلدیپ سنگھ، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر مسٹر شیلیندر کمار رائے اور دیگر افسران موجود رہے۔

نیپال میں عبوری حکومت کی سربراہی کے لیے سابق چیف جسٹس سشیلہ کارکی کا نام پیش

کٹھمنڈو (یو این آئی) آج جنریشن زیڈ نیپال کے زیر اہتمام ایک ورچوئل اجلاس میں اکثریتی شرکاء نے فیصلہ کیا کہ سابق چیف جسٹس سشیلہ کارکی کو عبوری حکومت کی سربراہ کے طور پر تجویز کیا جائے۔ نیپال نیوز نے اطلاع دی۔ یہ اجلاس چھ گھنٹے سے زیادہ جاری رہا اور یہ جنریشن زیڈ کا پہلا توسیعی اجلاس تھا جس میں ملک بھر سے چار ہزار سے زائد اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے مینڈیٹ کے مطابق جنریشن زیڈ نیپال، حتمی فیصلے سے قبل سشیلہ کارکی کے ساتھ مزید بات چیت کرے گا۔ اگرچہ کارکی کی امیدواری پر اتفاق رائے سامنے آیا، لیکن دیگر چند نام بھی مختصر طور پر زیر بحث آئے۔ یاد رہے کہ سشیلہ کارکی نیپال کی پہلی خاتون چیف جسٹس رہ چکی ہیں۔ جنریشن زیڈ نیپال بدعنوانی اور سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف ملک گیر احتجاجی تحریک کی قیادت کر رہا ہے۔ ادھر، سوشل میڈیا پر پابندی اور بدعنوانی کے خلاف تین روز سے جاری پرتشدد احتجاج میں اب تک 30 افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ گزشتہ رات 10 بجے فوج نے ملک کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا، جس کے بعد پرتشدد واقعات میں کمی آئی ہے۔

نیپال کے سابق وزیر اعظم کھنل کی اہلیہ کی حالت تشویشناک

کٹھمنڈو (یو این آئی) نیپال کے سابق وزیر اعظم اور سی پی این (یونیفائیڈ سوشلسٹ) کے سینئر رہنما جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ روی لکشمی چترکار کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ کٹھمنڈو پوسٹ نے اپنے ایکس ہینڈل پر یہ معلومات فراہم کی ہیں۔ کیرتی پور اسپتال کے حکام کے حوالے سے بتایا گیا کہ شدید طور پر زخمی ہونے والی محترمہ چترکار کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، ان کی حالت مستحکم ہے لیکن خطرہ ٹلا نہیں ہے۔ اسپتال کی ڈائریکٹر ڈاکٹر کرن نکرمی نے کہا، "ان کی حالت تشویشناک ہے اور علاج کے لیے لائے جانے کے وقت جیسی حالت تھی، ویسی ابھی بھی ہے۔" محترمہ چترکار اس وقت جھلس گئی تھیں جب جنریشن-زیڈ مظاہرین نے کٹھمنڈو کے دلو علاقے میں ان کے گھر میں آگ لگا دی تھی۔ مظاہروں کے دوران جھلسنے والے دو دیگر افراد کو بھی اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔

امریکہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی مذاکرات کا خواہشمند

دونوں ممالک کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر مثبت پیش رفت کا اشارہ

واشنگٹن/نئی دہلی، (ایجنسیاں) صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اور ہندوستان دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے بات چیت دوبارہ شروع کریں گے اور انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر عائد بھاری درآمدی ٹیرف کے باوجود ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر مثبت پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے۔

صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے اپنے ممالک کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ آنے والے ہفتوں میں مذاکرات کو کامیاب انجام تک پہنچائیں۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ میں آنے والے ہفتوں میں اپنے بہت اچھے دوست وزیر اعظم مودی سے بات کرنے کا منتظر ہوں، مجھے یقین ہے کہ یہ بات چیت دونوں ممالک کے لیے ایک کامیاب نتیجے پر پہنچے گی۔ دریں اثناء وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ہندوستان اور امریکہ قریبی دوست اور فطری شراکت دار ہیں، مجھے یقین ہے کہ ہماری تجارتی بات چیت ہندوستان-امریکہ شراکت داری کے بے پناہ امکانات کو سامنے لانے کی راہ ہموار کرے گی۔ ہماری ٹیمیں ان بات چیت کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ میں صدر ٹرمپ سے بات کرنے کا بھی منتظر ہوں، ہم دونوں ممالک کے لوگوں کے لئے روشن اور خوشحال مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ غور طلب ہے کہ ایک امریکی وفد 18-17 ستمبر کو ہندوستان کا دورہ کرے گا۔ اس دوران 6 پی 8 آئی اینٹی سب میرین طیاروں کے حوالے سے ہندوستانی خدشات کو دور کیا جائے گا۔ اس ماہ، دونوں ممالک 113 جی ای 404 طیارہ انجنوں کی خریداری کے معاہدے پر بھی دستخط کریں گے، جس سے تیجس مارک-1 اے لڑاکا طیارے کو مضبوطی فراہم کرے گا۔ اس سے قبل امریکہ کی جانب سے ہندوستان کے بارے میں کچھ تنقیدی بیانات سامنے آئے ہیں تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

امریکہ جاسکتا ہے ہندستانی تجارتی وفد

امریکی صدر کے بیان کے بعد توقع ہے کہ ہندوستان کا ایک تجارتی وفد آئندہ ہفتے امریکہ روانہ ہوسکتا ہے۔ یہ وفد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی رکاوٹوں پر بات چیت کرے گا اور ایسا معاہدہ یقینی بنانے کی کوشش کرے گا جس سے دونوں ممالک کے لیے تجارتی صورتحال معمول پر رہے۔ ہندوستان کے وزیر اعظم بھی اپنے حکام کو تجارتی معاہدے پر آگے بڑھنے کی ہدایت کر رہے ہیں۔

سونیا گاندھی کا ووٹر لسٹ میں نام کورٹ کا فیصلہ محفوظ

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز کانگریس کی رہنما سونیا گاندھی کے خلاف کارروائی کی مانگ کرنے والی ایک عرضی پر اپنا فیصلہ جمعرات تک کے لیے محفوظ رکھ لیا۔ عرضی میں الزام لگایا گیا تھا کہ سونیا کا نام ان کے ہندوستانی شہری بننے سے تین سال پہلے ہی ووٹر لسٹ میں شامل کر لیا گیا تھا۔ ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وبھو چورسیا نے کہا: "فیصلہ 11 ستمبر تک محفوظ رکھا جاتا ہے۔" شکایت گزار وکاس ترپاٹھی کی جانب سے سینئر وکیل پون نارنگ نے کہا: "یہاں ایک ہی مسئلہ ہے کہ جنوری 1980 میں سونیا گاندھی کا نام نئی دہلی اسمبلی حلقے کی ووٹر لسٹ میں شامل کیا گیا تھا، جبکہ وہ اس وقت ہندوستانی شہری نہیں تھیں۔" انہوں نے کہا: "سب سے پہلے آپ کو شہریت کا عمل مکمل کرنا ہوگا، تبھی آپ کسی علاقے کے رہائشی بنتے ہیں۔" نارنگ نے کہا کہ 1980 میں رہائش کے ثبوت کے طور پر غالباً راشن کارڈ اور پاسپورٹ مانے جاتے تھے۔

قطر کا اسرائیلی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کا اعلان

یہ واقعہ پورے خطے کو انتشار کی جانب دھکیل رہا ہے اور اسرائیلی وزیر اعظم پورے خطے کو افراتفری میں مبتلا کر رہے ہیں: قطری وزیر اعظم

دوحہ، (ایجنسیاں): قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے دوحہ میں اسرائیلی حملے کو 'ریاستی دہشت گردی' قرار دیا ہے۔ اسرائیلی حملے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں قطری وزیر اعظم نے کہا کہ وہ اسرائیلی حملے کے جواب کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کو پیغام دیا کہ ان کا ملک اس واقعے کو ہرگز نظر انداز نہیں کرے گا۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد نے کہا کہ وہ محض بیانات اور مذمتوں سے آگے بڑھ کر ردعمل دینے کے تمام ذرائع بروئے کار لا رہے ہیں اور اس سلسلے میں ایک قانونی ٹیم بھی تشکیل دی جا رہی ہے تاکہ اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا یقین ہے کہ آج ہم ایک فیصلہ کن موڑ پر پہنچ گئے ہیں اور ایسے بربریت پر مشتمل اقدامات کے خلاف پورے خطے سے جواب آنا چاہیے۔ قطری وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ پورے خطے کو انتشار کی جانب دھکیل رہا ہے اور اسرائیلی وزیر اعظم پورے خطے کو افراتفری میں مبتلا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ حملے کا وقت اس اجلاس سے جڑا تھا جس میں حماس کی مذاکراتی ٹیم امریکی تجاویز پر بات کر رہی تھی تاکہ غزہ جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچا جا سکے لیکن اسرائیل نے اس عمل کو سبوتاژ کر دیا۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے قطری راجدھانی دوحہ پر فضائی حملہ کرکے فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کی مرکزی قیادت کو نشانہ بنایا۔

دہلی ہائی کورٹ کے خلاف سپریم کورٹ پہنچے عمر خالد

ضمانت نہ دینے کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) طلبا کارکن عمر خالد نے قومی راجدھانی میں فروری 2020 میں ہوئے فسادات کے پس پردہ مبینہ سازش سے جڑے غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) قانون (یو اے پی اے) کے ایک معاملے میں اپنی ضمانت عرضی خارج کرنے کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ ہائی کورٹ نے 2 ستمبر کو اس معاملے میں خالد اور شرجیل امام سمیت نو لوگوں کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ شہریوں کے احتجاج کی آڑ میں 'سازشی' تشدد کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ جن لوگوں کی ضمانت خارج کی گئی ان میں خالد، امام، محمد سلیم خان، شفاء الرحمٰن، اطہر خان، میران حیدر، عبدالخالد سیفی، گلفشاں فاطمہ اور شاداب احمد شامل ہیں۔ ایک دوسرے ملزم تسلیم احمد کی ضمانت عرضی بھی 2 ستمبر کو ہائی کورٹ کی ایک الگ بنچ نے خارج کر دی تھی۔ گزشتہ ہفتے، امام اور گلفشاں فاطمہ نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ نو ملزمان کو ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے اپنے حکم میں ہائی کورٹ نے کہا کہ آئین شہریوں کو احتجاج یا تحریک چلانے کا حق دیتا ہے، بشرطیکہ وہ منظم، پُرامن اور بغیر ہتھیار کے ہوں اور ایسی کارروائی قانون کے دائرے میں ہو۔ خالد، امام اور باقی ملزمان پر فروری 2020 کے فسادات کے مبینہ 'ماسٹر مائنڈ' ہونے کے الزام میں یو اے پی اے اور بھارتی تعزیری ضابطہ (آئی پی سی) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان فسادات میں 53 افراد مارے گئے تھے اور 700 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ سی اے اے اور این آر سی کے خلاف احتجاج کے دوران یہ فسادات بھڑک اٹھے تھے۔ ان ملزمان نے اپنے اوپر لگے تمام الزامات سے انکار کیا ہے۔ یہ 2020 سے جیل میں ہیں اور نچلی عدالت سے ضمانت عرضی خارج ہونے کے بعد ہائی کورٹ میں ضمانت کی اپیل کی تھی۔

ریپ متاثرہ کیس: سپریم کورٹ کی برہمی

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کی ایک ذیلی عدالت میں ایک زیادتی کی متاثرہ کی ٹکڑوں ٹکڑوں میں ہوئی گواہی پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ آخر کیوں اس کی گواہی چار ماہ کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی بنچ نے کہا کہ ذیلی عدالت اور اس مقدمے میں استغاثہ کی ایجنسی مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) کو اس سلسلے میں وضاحت دینی ہوگی۔ بنچ کو بتایا گیا کہ مبینہ متاثرہ بطور گواہ کٹہرے میں پیش ہو چکی ہے اور اپنی شہادت دے رہی ہے۔ ذیلی عدالت نے اس سے مزید جرح کے لیے 18 دسمبر کی تاریخ طے کی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا، ہم یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ ایک بار جب گواہ، اور خاص طور پر متاثرہ خود کٹہرے میں آ کر گواہی دے رہی ہے تو اس سے جرح ٹکڑوں میں کیوں کیا جا رہا ہے؟ ذیلی عدالت کو متاثرہ سے مزید پوچھ گچھ چار ماہ کے لیے کیوں ملتوی کرنی چاہیے؟ ذیلی عدالت کو اس سلسلے میں وضاحت دینی ہوگی۔ بنچ نے کہا کہ مزید جرح کے لیے اتنا وقت دے کر ذیلی عدالت نے انجانے میں ملزم کو استغاثہ کے گواہوں سے چھیڑ چھاڑ کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا، اسے ہمیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ایک سنگین تشویش کا معاملہ ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں سی بی آئی کو بھی وضاحت دینی ہوگی۔

نیپال میں سابق وزیر اعظم اور موجودہ وزیر خارجہ پر مظاہرین کا حملہ

لاتیں، گھونسے اور لاٹھیوں سے مارتے پیٹتے ویڈیو وائرل، رہائش گاہ کو بھی نقصان

کٹھمنڈو، (ایجنسیاں): نیپال میں پرتشدد مظاہرین نے ملک کے سابق وزیر اعظم اور ان کی اہلیہ وزیر خارجہ ڈاکٹر آرزو رانا دیوبا کو لاٹھیوں سے مارا جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نیپال میں جاری کرپشن کے خلاف احتجاجی مظاہروں کی ویڈیو وائرل ہو رہی ہیں۔ ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نوجوان مظاہرین سابق وزیر اعظم کو لاتیں مارتے، گھونسے مارتے اور لاٹھیوں سے مارتے پیٹتے دکھائی دے رہے ہیں جبکہ ان کی اہلیہ وزیر خارجہ پر بھی مکے برسائے گئے۔ مظاہرین نے ان کی رہائش گاہ کو بھی نقصان پہنچایا۔ نیپال کی وزیر خارجہ ڈاکٹر آرزو رانا دیوبا ماضی میں چار بار وزیر اعظم کے منصب پر فائز رہنے والے شیر بہادر دیوبا کی اہلیہ ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پرتشدد ہنگاموں کے دوران نیپال کے سابق وزیر اعظم جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا۔ نیپال میں نوجوان کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں پر نکل آئے جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت 26 ویب سائٹس پر پابندی عائد کی۔ نیپال کی راجدھانی کٹھمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو بھی نذر آتش کیا گیا تھا۔

جیل سے 13,500 قیدی فرار

پولیس کے ساتھ تصادم میں 5 نابالغ ہلاک

نیپال میں بدعنوانی کے خلاف سوشل میڈیا پر پابندی اور پرتشدد مظاہروں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نوالپراسی مغربی علاقے کی ڈسٹرکٹ جیل 13500 سے زائد قیدی فرار ہوگئے۔ جبکہ حراست میں لیے گئے 560 ملزمان بھی فرار ہوگئے۔ کٹھمنڈو پوسٹ کے سرکاری ایکس ہینڈل کی پوسٹ کے مطابق نوالپراسی مغربی علاقے کی ڈسٹرکٹ جیل سے قیدی فرار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے جیل میں آگ لگائی اور رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ ان پر قابو پانے کی کوششوں کے باوجود زیادہ تر قیدی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ صورتحال کو سنبھالنے کے لیے جیل کے ہی میں فوج، پولیس اور مسلح پولیس فورس تعینات کی گئی۔ اس کے علاوہ مغربی نیپال کی ایک جیل میں سیکورٹی اہلکاروں اور قیدیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس میں پولیس کی فائرنگ سے پانچ نابالغ قیدی ہلاک اور چار شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اصلاحی گھر میں قیدیوں نے سیکورٹی اہلکاروں سے اسلحہ چھیننے کی کوشش کی جس کے بعد پولیس کو فائرنگ کرنا پڑی۔ اس احتجاج میں اب تک 1000 سے زائد افراد زخمی اور 30 ہلاک ہوچکے ہیں۔

سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا

کٹھمنڈو: پرتشدد ہنگاموں کے دوران نیپال کے سابق وزیر اعظم جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نیپال کے سابق وزیر اعظم کے گھر کو آگ لگائی گئی، جس کی وجہ سے ان کی اہلیہ زندہ جل گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپا کمل دہل عرف پراچنڈا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کیا۔

اعظم خان کو ملی بڑی راحت، الہ آباد ہائی کورٹ نے ڈونگر پور معاملہ میں دی ضمانت

پریاگ راج، (ایجنسی) الہ آباد ہائی کورٹ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رہنما اعظم خان کو مبینہ ڈونگر پور معاملے میں بدھ کے روز ضمانت دے دی۔ اس معاملے میں ایک رہائشی کالونی کو مبینہ طور پر زبردستی خالی کرایا گیا تھا۔ رام پور کی ایم پی-ایم ایل اے (پارلیمانی-قانون ساز) عدالت نے اعظم خان کو مجرم قرار دیتے ہوئے 10 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ جسٹس سمیر جین نے اعظم خان کی طرف سے دائر ضمانت درخواست پر یہ حکم دیا۔ اس سے قبل 12 اگست کو عدالت نے اعظم خان اور برکت علی نامی ایک ٹھیکیدار کی ضمانت درخواست پر فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ برکت علی نے بھی ہائی کورٹ میں ایک فوجداری اپیل دائر کی ہے۔ مبینہ ڈونگر پور معاملے میں ابرار نامی ایک شخص نے اگست 2019 میں رام پور کے گنج پولیس اسٹیشن میں اعظم خان، پولیس کے سبکدوش علاقائی افسر آلے حسن خان اور ٹھیکیدار برکت علی کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ دسمبر 2016 میں اعظم خان، آلے حسن خان اور برکت علی نے اس کی پٹائی کی، اس کے گھر میں توڑ پھوڑ کی اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ اس کے ساتھ ہی ان تینوں نے اس کا گھر بھی مسمار کرا دیا تھا۔ اس معاملے میں رام پور کی ایم پی-ایم ایل اے خصوصی عدالت نے 30 مئی 2024 کو اعظم خان کو 10 سال اور برکت علی کو سات سال قید کی سزا سنائی تھی۔ ڈونگر پور بستی میں رہنے والے لوگوں نے کالونی خالی کرانے کا الزام لگاتے ہوئے 12 مقدمے درج کرائے تھے۔

ہمیں اپنے آئین پر فخر ہے: چیف جسٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ میں صدارتی ریفرنس پر سماعت کے دوران ہندوستان کے چیف جسٹس بی آر گوئی نے پڑوسی ملک نیپال میں ہوئی تشدد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے آئین پر فخر ہے، دیکھیے ہمارے پڑوسی ممالک میں کیا حال ہے، نیپال میں بھی ہم نے یہی دیکھا۔ چیف جسٹس کی اس ریمارک پر جسٹس وکرم ناتھ نے بھی تائید کی اور کہا کہ ہاں، بنگلہ دیش میں بھی ہم نے یہی منظر دیکھا۔ درحقیقت، سپریم کورٹ میں پانچ ججوں کی آئینی بنچ صدر دروپدی مرمو کی طرف سے بلوں پر منظوری دینے کے اختیار سے متعلق 14 سوالات پر (صدارتی ریفرنس) سماعت کر رہی ہے۔ اسی دوران چیف جسٹس آف انڈیا نے پڑوسی ممالک کے حالات کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے آئین پر فخر ہے، دیکھئے ہمارے پڑوسی ممالک میں کیا ہو رہا ہے۔ نیپال میں بھی ہم یہی دیکھ رہے ہیں۔ چیف جسٹس کے اس تبصرے پر پانچ رکنی بنچ کے ایک اور جج جسٹس وکرم ناتھ نے کہا ہاں، بنگلہ دیش میں بھی۔ صدارتی ریفرنس پر سپریم کورٹ کی پانچ رکنی آئینی بنچ میں چیف جسٹس گوئی کے علاوہ جسٹس سوریہ کانت، جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اے ایس چندورکر شامل ہیں۔ اس سے قبل منگل کو ہوئی سماعت کے دوران کہا گیا کہ آئینی ڈھانچے کے تحت صدر اور گورنر صرف رسمی سربراہ ہیں اور وہ مرکز اور ریاست دونوں میں وزراء کی کونسل کی مدد اور مشورے پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ اس صدارتی ریفرنس میں یہ سوال بھی شامل ہے کہ کیا عدالتیں صدر اور گورنر کے ذریعے بلوں پر فیصلہ لینے کے لیے کوئی وقت کی حد مقرر کر سکتی ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 143 کے تحت پیش کیا گیا یہ صدارتی ریفرنس تمل ناڈو کے گورنر سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے کے ایک مہینے بعد آیا ہے۔ صدارتی ریفرنس وہ عمل ہے جس میں ہندوستان کا صدر، آئین ہند کے آرٹیکل 143 کے تحت کسی قانونی یا عوامی اہمیت کے معاملے پر سپریم کورٹ سے مشورہ یا رائے طلب کرتا ہے۔

پونے بم دھماکہ کیس کے ملزم فاروق کو ضمانت

انصاف میں تاخیر، انصاف سے انکار کے مترادف ہے

ٹرائل میں گواہوں کی پیشی کی سست رفتار سے عدالت برہم

ممبئی، (صحافت بیورو): بمبئی ہائی کورٹ نے 2012 پونے بم دھماکہ معاملے کے ملزم فاروق باغبان کو ضمانت دے دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ وہ 12 سال سے جیل میں ہے اور ٹرائل کے جلد مکمل ہونے کی کوئی امید نظر نہیں آتی۔ معاملے کی سماعت کے دوران جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس راجیش پاٹل کی بنچ نے بتایا کہ اب تک 170 گواہوں میں سے صرف 27 کی ہی گواہی مکمل ہوئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ملزم کے خلاف اس کیس کے علاوہ کوئی اور مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے اور آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت تیز سماعت ملزم کا بنیادی حق ہے۔ فاروق باغبان کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت دی گئی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ صاف ہے کہ ٹرائل کے جلد مکمل ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔ یہ اصول اچھی طرح سے طے شدہ ہے کہ کسی بھی ملزم کا تیز اور منصفانہ ٹرائل، آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت اس کا بنیادی حق ہے۔ "اے ٹی ایس کا الزام ہے کہ فاروق باغبان نے اپنے کمپیوٹر پر جعلی دستاویزات تیار کیں جن کا استعمال سم کارڈ حاصل کرنے کے لیے کیا گیا۔ ان سم کارڈز کا استعمال دیگر ملزمین نے دھماکوں کی سازش رچنے میں کیا۔ سازش فاروق کی دکان کے اندر ہی تیار کی گئی تھی۔ اپنے فیصلے میں عدالت نے صاف کہا کہ ملزم کو بغیر مقدمے کے اتنے لمبے عرصے تک جیل میں رکھنا انصاف کے خلاف ہے۔ عدالت نے ٹرائل میں گواہوں کی پیشی کی سست رفتار پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انصاف میں تاخیر، انصاف سے انکار کے مترادف ہے۔ یکم اگست 2012 کو پونے کی جنگلی مہاراج روڈ پر، جو شہر کی سب سے مصروف جگہوں میں سے ایک ہے، پانچ کم شدت کے بم دھماکے ہوئے تھے۔ ان دھماکوں میں ایک شخص زخمی ہوا تھا۔

کیا ہے معاملہ؟ دسمبر 2012 میں ریاستی اینٹی ٹیررزم اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے فاروق بگوان کو گرفتار کیا تھا۔ اے ٹی ایس کے مطابق یہ دھماکے قتیل صدیقی کے قتل کا بدلہ لینے کیلئے کیے گئے تھے۔ قتیل صدیقی، انڈین مجاہدین کا ایک کارکن تھا جسے جون 2012 میں پونے کی یروڈا جیل میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اے ٹی ایس نے اس کیس میں کل نو ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔

'بہار میں ووٹر لسٹ کے ساتھ جو ہوا، ویسا ہی بی جے پی ہر جگہ کرنے والی ہے'، گجرات میں پارٹی لیڈران سے کھڑگے کا خطاب

احمد آباد: (ایجنسی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے گجرات کے جوناگڑھ میں ضلع کانگریس صدور کے ٹریننگ کیمپ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے 'سنگٹھن سرجن ابھیان' (تنظیم تشکیل مہم) کے دوسرے مرحلے میں شامل تمام ضلعی صدور کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل آنند میں آپ کی 3 روزہ ٹریننگ ہوئی تھی۔ راہل گاندھی جی اس میں آئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سال گاندھی جی کے کانگریس صدر بننے کا صد سالہ سال ہے۔ یہ بیلگاوی اجلاس میں کانگریس صدر بنے تھے۔ ہم نے ان کی یاد میں تقریب کا اہتمام کیا اور تبھی ہم نے 2025 کو تنظیم کی تشکیل کا سال قرار دیا۔ پھر احمد آباد میں اے آئی سی سی اجلاس بھی کیا۔ کانگریس صدر کے مطابق تنظیم کی تشکیل کے لیے گجرات کو ہی منتخب کیا، کیونکہ یہ گاندھی جی، سردار پٹیل اور دادا بھائی نوروجی کی مقدس سرزمین ہے۔ آئین بننے سے قبل گاندھی جی نے کہا تھا کہ جو بھی نیچے پڑے ہیں ان کو اوپر اٹھانا کانگریس کا کام ہے۔ سب کو برابری کی جگہ پر لا کر کھڑا کرنا ہماری سوچ ہے۔ سردار پٹیل جی کے کانگریس صدر رہتے کراچی کانگریس میں بنیادی حقوق سے متعلق قرارداد منظور کر لی گئی تھی۔ کانگریس کی تنظیم میں ضلعی صدور کی فہرست پر نظر ڈالیں گے تو دیکھیں گے کہ بھارت رتن پرشوتم داس ٹنڈن، لال بہادر شاستری، گووند ولبھ پنت جی، کرناٹک میں وزیر اعلیٰ رہے گنڈو راؤ اور تمام ریاستوں کے بڑے لیڈران ضلعی صدر رہے ہیں۔ میں خود وزیر رہتے ہوئے ضلعی صدر بنا تھا۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ گاندھی جی تنظیم کی تشکیل میں ٹریننگ کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ انہوں نے کانگریس کی تاریخ سے لے کر تخلیقی پروگرام اور خارجہ پالیسی پر باقاعدہ نصاب تیار کیا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ کانگریس کے فعال کارکنان مختلف پارٹیوں کے نظریات کے بارے میں مکمل معلومات رکھیں۔ وزیر اعظم رہتے ہوئے 1956 میں پنڈت نہرو نرورا (یوپی) میں ایک بڑے ٹریننگ کیمپ میں 3 روز رہے تھے۔ کیمپ کی اختتامی تقریر میں نہرو جی نے کہا تھا کہ "1920 سے 1940 کے دوران گاندھی جی کی متاثر کن قیادت میں کانگریس کارکنان کو تربیت دی گئی تھی اور نظم وضبط کا پابند بنایا گیا۔ آپسی تبادلہ خیال اور بات چیت کے ذریعہ تمام مسائل کا حل نکالا، جس کو کام کرنا ہے اسے سلیقے سے تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔" ملکارجن کھڑگے کا کہنا ہے کہ کانگریس کے نظریات کی تشہیر اور لوگوں کو جوڑنا، یہ ہماری تنظیم کے لوگوں کا کام ہے۔

غزہ میں تعلیم کا قتل عام، تیسرا سال بغیر اسکول اور جامعات کے گزرنے لگا

اسرائیل نے جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران 17 ہزار 902 فلسطینی طلبہ کو شہید کر دیا

غزہ: (ایجنسی) انسانی حقوق کی ایک جامع رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران 17 ہزار 902 فلسطینی طلبہ کو شہید کر دیا۔ یہ اعداد و شمار بدھ کو مرکز المیزان برائے انسانی حقوق کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں سامنے آئے۔ "تیسرے سال بغیر تعلیم" کے عنوان سے شائع اس رپورٹ میں اکتوبر سنہ 2023ء سے ستمبر سنہ 2025ء تک غزہ کی تعلیمی صورتحال اور طلبہ پر اس کے تباہ کن اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے منصوبہ بندی کے تحت تعلیمی نظام کو نشانہ بنایا۔ اس دوران 16 ہزار 879 سکول کے طلبہ و طالبات کو شہید کیا گیا۔ جامعات کے 523 طلبہ و طالبات کو بھی شہید کیا گیا۔ اسی طرح 830 اساتذہ اور تعلیمی عملے کے افراد جبکہ 193 ماہرین، پروفیسرز اور محققین کو شہید کیا گیا۔ یوں غزہ کے تعلیمی ڈھانچے سے وابستہ کل شہداء کی تعداد 17 ہزار 902 تک جا پہنچی۔ قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں 95 فیصد تعلیمی ادارے براہ راست یا بالواسطہ متاثر ہوئے۔ 662 سکول کی عمارتوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا اور 116 سکول جزوی طور پر تباہ ہوئے۔ کل تعلیمی اداروں میں سے 90 فیصد کو دوبارہ تعمیر اور بحالی کی فوری ضرورت ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ صورتحال انتہائی المناک ہے۔ ہزاروں طلبہ اور اساتذہ یا تو شہید کر دیے گئے یا جسمانی و نفسیاتی طور پر بری طرح متاثر ہوئے۔ تمام سکول اور جامعات یا تو مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں یا بے گھر خاندانوں کے لیے پناہ گاہوں میں بدل دی گئی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں موجود سہولیات جیسے خصوصی ڈیزائن شدہ کلاس رومز، فرنیچر، آلات تدریس، کتب خانے، سائنس اور فنی تجربہ گاہیں بھی مکمل طور پر ختم ہوگئی ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تعلیم کا مستقبل صرف اس وقت بحال ہوسکتا ہے جب جنگ رکے، تعلیمی اداروں کی بحالی اور دوبارہ تعمیر کے عملی اقدامات شروع ہوں۔ مرکز المیزان نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے تعلیمی نسل کشی نے طلبہ کو تعلیمی، نفسیاتی اور سماجی سطح پر شدید اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ خاص طور پر معذور طلبہ اور وہ طلبہ جو ابتدائی کلاسوں یا ثانوی جماعتوں میں تھے، شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ثانوی امتحانات بار بار ملتوی ہونے کی وجہ سے ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ اسی طرح وہ طلبہ جو عملی تجربات پر مبنی مضامین پڑھ رہے تھے، ان کا مستقبل بھی تاریک ہوگیا ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ فلسطینی طلبہ تعلیمی، سماجی اور نفسیاتی طور پر تباہ کن نتائج بھگت رہے ہیں۔ مرکز المیزان نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا تاکہ غزہ میں جاری نسل کشی کا سلسلہ روکا جا سکے، محاصرہ ختم کیا جائے، مجرم قابض اسرائیلی رہنماؤں اور فوجی اہلکاروں کو کٹہرے میں لایا جائے، اور عالمی سطح پر تحقیقات کھولی جائیں۔ رپورٹ میں بین الاقوامی اداروں پر زور دیا گیا کہ وہ تباہ شدہ سکول اور جامعات دوبارہ تعمیر کریں، تعلیمی نقصان پورا کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں، طلبہ کے لیے نفسیاتی اور سماجی بحالی کے پروگرام ترتیب دیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔